وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ

القرآن الکریم



اُردو لفظی و بامحاورہ ترجمہ کے ساتھ

22

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

نَحۡمَدُهٗ وَ نُصَلِّيۡ عَلٰي رَسُوۡلِهِ الۡكَرِيۡمِ وَعَلٰي عَبۡدِهِ الۡمَسِيۡحِ الۡمَوۡعُوۡدِ

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ۔ ہوالناصر

پیش لفظ

سیدنا حضرت امیر المؤمنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے 2004ء کے سالانہ اجتماع کے موقع پر مجلس انصار اللہ برطانیہ کو حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد کی روشنی میں تعلیم القرآن سے متعلق ان کی ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلائی۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد کے مطابق مجلس کی طرف سے ترجمۃ القرآن کلاسوں کا اجراء کیا گیا تو لفظی ترجمہ والے قرآن شریف کی ضرورت محسوس ہوئی۔ حضور اقدس ایدہ اللہ تعالیٰ کی منظوری سے اردو لفظی ترجمہ کے کام کو شروع کیا گیا اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے پہلا پارہ 2007ء میں شائع ہوا اور جلد ہی دوسرا اور تیسرا پارہ بھی شائع ہو گیا۔ اس دوران احباب کی طرف سے انگریزی لفظی ترجمہ کا مطالبہ ہوا، چنانچہ فوری طور پر انگریزی لفظی ترجمہ پر ترجیحی بنیادوں پر کام شروع کیا گیا اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے 2018ء میں تیس پارے مکمل ہوئے۔ فالحمدللہ علی ذالک

اب دوبارہ 2018ء میں حضورِ اقدس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشاد کے مطابق از سرِ نو اردو لفظی ترجمہ کا کام شروع کیا گیا ہے۔ اس اشاعت میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع رحمہ اللہ کا بیان فرمودہ بامحاورہ ترجمہ بھی شامل ہے۔

اس کارِ خیر میں دیگر افراد کے علاوہ مکرم چوہدری عطاء الرحمٰن صاحب ربوہ مقیم امریکہ، مکرم وسیم احمد چیمہ صاحب مربی سلسلہ، مکرم انتصار احمد صاحب مربی سلسلہ، مکرم محمد اسحاق ناصر صاحب ایڈیشنل قائد اشاعت اور مکرم حافظ مسعود اقبال صاحب نے بھی خدمت کی توفیق پائی ہے۔

قبل ازیں اکیس پارہ جات شائع ہو چکے ہیں اور اب الحمدللہ بائیسواں پارہ بھی تیار ہے اور پیش خدمت ہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ جلد مزید پارے احباب کی خدمت میں پیش کئے جائیں گے۔

خاکسار مکرم مولانا منیر الدین شمس صاحب ایڈیشنل وکیل التصنیف یو کے کا ممنون ہے جنہوں نے باوجود اپنی مصروفیات کے وقت دیا اور بیش قیمت ہدایات دیں اور راہنمائی فرمائی۔ اللہ تعالیٰ ان سب کی خدمات کو قبول فرمائے اور اجرِ عظیم سے نوازے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ اس کوشش کو دین اسلام اور کلام اللہ کو سمجھنے اور اس پر عمل کرنے کا موجب بنا دے اور مجلس انصاراللہ برطانیہ کی اس حقیر خدمت کو شرفِ قبولیت سے نوازے۔ آمین

خاکسار

چوہدری اعجاز الرحمٰن

صدر مجلس انصاراللہ برطانیہ

نومبر 2021ء

وَ	مَنْ	يَّقْنُتْ	مِنْكُنَّ	لِلّٰهِ	وَ	رَسُوْلِهٖ	وَ	تَعْمَلْ
اور	جو	وہ فرمانبرداری کرتا ہے	تم عورتوں میں سے	اللہ کے لئے	اور	اس کا رسول	اور	وہ عمل کرے گی

وَمَنْ يَّقْنُتْ مِنْكُنَّ لِلّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَتَعْمَلْ

اور تم میں سے جو اللہ اور اس کے رسول کی فرمانبرداری کرے گی

صَالِحًا	نُّؤْتِهَآ	اَجْرَهَا	مَرَّتَيْنِ	وَ	اَعْتَدْنَا	لَهَا	رِزْقًا	كَرِيْمًا
نیک	ہم اسے دیں گے	اس کا اجر	دو مرتبہ	اور	ہم نے تیار کیا	اس کے لئے	رزق	عزت والا

صَالِحًا نُّؤْتِهَآ اَجْرَهَا مَرَّتَيْنِ ۙ وَاَعْتَدْنَا لَهَا رِزْقًا كَرِيْمًا ﴿32﴾

اور نیک اعمال بجالائے گی ہم اُسے اس کا اجر دو مرتبہ دیں گے اور اس کے لئے ہم نے بہت عزت والا رزق تیار کیا ہے۔

يٰنِسَآءَ	النَّبِيِّ	لَسْتُنَّ	كَاَحَدٍ	مِّنَ	النِّسَآءِ
اے عورتو	نبی	تم نہیں ہو	کسی ایک کی طرح	سے	عورتیں

يٰنِسَآءَ النَّبِيِّ لَسْتُنَّ كَاَحَدٍ مِّنَ النِّسَآءِ

اے نبی کی بیویو! تم ہرگز عام عورتوں جیسی نہیں ہو

اِنِ	اتَّقَيْتُنَّ	فَلَا تَخْضَعْنَ	بِالْقَوْلِ	فَيَطْمَعَ
اگر	تم عورتوں نے تقویٰ اختیار کیا	پس تم لجا کر بات نہیں کرو	بات میں	پس وہ طمع کرے گا

اِنِ اتَّقَيْتُنَّ فَلَا تَخْضَعْنَ بِالْقَوْلِ فَيَطْمَعَ

بشرطیکہ تم تقویٰ اختیار کرو۔ پس بات لجا کر نہ کیا کرو ورنہ

الَّذِيْ	فِيْ	قَلْبِهٖ	مَرَضٌ	وَّ	قُلْنَ	قَوْلًا	مَّعْرُوْفًا
وہ جو	میں	اس کا دل	مرض، بیماری	اور	تم عورتیں کہو	بات	اچھی، عمدہ

الَّذِيْ فِيْ قَلْبِهٖ مَرَضٌ وَّقُلْنَ قَوْلًا مَّعْرُوْفًا ﴿33﴾ ج

وہ شخص جس کے دل میں مرض ہے طمع کرنے لگے گا۔ اور اچھی بات کہا کرو۔

وَ	قَرْنَ	فِيْ	بُيُوْتِكُنَّ	وَ	لَا تَبَرَّجْنَ	تَبَرُّجَ
اور	تم عورتیں ٹھہری رہو	میں	تمہارے گھر	اور	تم عورتیں سنگھار کی نمائش نہ کرو	سنگھار دکھانا

وَقَرْنَ فِيْ بُيُوْتِكُنَّ وَلَا تَبَرَّجْنَ تَبَرُّجَ

اور اپنے گھروں میں ہی رہا کرو اور گزری ہوئی جاہلیت کے سنگھار جیسے سنگھار کی نمائش نہ کیا کرو

الْجَاهِلِيَّةِ	الْاُوْلٰى	وَ	اَقِمْنَ	الصَّلٰوةَ	وَ	اٰتِيْنَ	الزَّكٰوةَ
جاہلیت	پہلی	اور	تم قائم کرو	نماز	اور	تم دو	زکوٰۃ

الْجَاهِلِيَّةِ الْاُوْلٰى وَاَقِمْنَ الصَّلٰوةَ وَاٰتِيْنَ الزَّكٰوةَ

اور نماز کو قائم کرو اور زکوٰۃ ادا کرو

وَ	اَطِعْنَ	اللّٰهَ	وَ	رَسُوْلَهٗ	اِنَّمَا	يُرِيْدُ	اللّٰهُ
اور	تم اطاعت کرو	اللہ	اور	اس کا رسول	محض	وہ چاہتا ہے	اللہ

وَاَطِعْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ؕ اِنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ

اور اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرو۔ اے اہلِ بیت! یقیناً اللہ چاہتا ہے

لِيُذْهِبَ	عَنْكُمُ	الرِّجْسَ	اَهْلَ	الْبَيْتِ	وَ	يُطَهِّرَكُمْ	تَطْهِيْرًا
تاکہ وہ دور کر دے	تم سے	آلائش، گندگی	اہل	گھر	اور	وہ تمہیں پاک کرتا ہے	اچھی طرح پاک کرنا

لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ اَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيْرًا ۚ﴿34﴾

کہ تم سے ہر قسم کی آلائش دور کر دے اور تمہیں اچھی طرح پاک کر دے۔

وَ	اذْكُرْنَ	مَا	يُتْلٰى	فِيْ	بُيُوْتِكُنَّ	مِنْ	اٰيٰتِ	اللّٰهِ
اور	تم یاد کرو	جو	وہ پڑھا جاتا ہے	میں	تمہارے گھر	سے	آیات	اللہ

وَاذْكُرْنَ مَا يُتْلٰى فِيْ بُيُوْتِكُنَّ مِنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ

اور یاد رکھو اللہ کی آیات اور حکمت کو جن کی تمہارے گھروں میں تلاوت کی جاتی ہے۔

وَ	الْحِكْمَةِ	اِنَّ	اللّٰهَ	كَانَ	لَطِيْفًا	خَبِيْرًا
اور	حکمت	یقیناً	اللہ	وہ تھا	باریک بین، مہربان	بہت باخبر

وَالْحِكْمَةِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ لَطِيْفًا خَبِيْرًا ﴿35﴾ ع 4 7 1

یقیناً اللہ بہت باریک بین (اور) باخبر ہے۔

اِنَّ	الْمُسْلِمِيْنَ	وَ	الْمُسْلِمٰتِ	وَ	الْمُؤْمِنِيْنَ	وَ	الْمُؤْمِنٰتِ
یقیناً	مسلمان مرد	اور	مسلمان عورتیں	اور	مومن مرد	اور	مومن عورتیں

اِنَّ الْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمٰتِ وَالْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ

یقیناً مسلمان مرد اور مسلمان عورتیں اور مومن مرد اور مومن عورتیں

وَ	الْقٰنِتِيْنَ	وَ	الْقٰنِتٰتِ	وَ	الصّٰدِقِيْنَ	وَ	الصّٰدِقٰتِ
اور	فرمانبردار مرد	اور	فرمانبردار عورتیں	اور	سچے مرد	اور	سچی عورتیں

وَ الْقٰنِتِيْنَ وَ الْقٰنِتٰتِ وَ الصّٰدِقِيْنَ وَ الصّٰدِقٰتِ

اور فرمانبردار مرد اور فرمانبردار عورتیں اور سچے مرد اور سچی عورتیں

وَ	الصّٰبِرِيْنَ	وَ	الصّٰبِرٰتِ	وَ	الْخٰشِعِيْنَ	وَ	الْخٰشِعٰتِ
اور	صبر کرنے والے مرد	اور	صبر کرنے والی عورتیں	اور	عاجزی کرنے والے مرد	اور	عاجزی کرنے والی عورتیں

وَ الصّٰبِرِيْنَ وَ الصّٰبِرٰتِ وَ الْخٰشِعِيْنَ وَ الْخٰشِعٰتِ

اور صبر کرنے والے مرد اور صبر کرنے والی عورتیں اور عاجزی کرنے والے مرد اور عاجزی کرنے والی عورتیں

وَ	الْمُتَصَدِّقِيْنَ	وَ	الْمُتَصَدِّقٰتِ	وَ	الصَّآئِمِيْنَ	وَ	الصّٰٓئِمٰتِ
اور	صدقہ کرنے والے مرد	اور	صدقہ کرنے والی عورتیں	اور	روزہ رکھنے والے مرد	اور	روزہ رکھنے والی عورتیں

وَ الْمُتَصَدِّقِيْنَ وَ الْمُتَصَدِّقٰتِ وَ الصَّآئِمِيْنَ وَ الصّٰٓئِمٰتِ

اور صدقہ کرنے والے مرد اور صدقہ کرنے والی عورتیں اور روزہ رکھنے والے مرد اور روزہ رکھنے والی عورتیں

وَ	الْحٰفِظِيْنَ	فُرُوْجَهُمْ	وَ	الْحٰفِظٰتِ	وَ	الذّٰكِرِيْنَ	اللّٰهَ	كَثِيْرًا
اور	حفاظت کرنے والے مرد	ان کی شرمگاہیں	اور	حفاظت کرنے والی عورتیں	اور	ذکر کرنے والے مرد	اللہ	بہت، زیادہ

وَ الْحٰفِظِيْنَ فُرُوْجَهُمْ وَ الْحٰفِظٰتِ وَ الذّٰكِرِيْنَ اللّٰهَ كَثِيْرًا

اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرنے والے مرد اور حفاظت کرنے والی عورتیں اور اللہ کو کثرت سے یاد کرنے والے مرد

وَّ	الذّٰكِرٰتِ	اَعَدَّ	اللّٰهُ	لَهُمْ	مَّغْفِرَةً	وَّ	اَجْرًا	عَظِيْمًا
اور	ذکر کرنے والی عورتیں	اس نے تیار کیا	اللہ	ان کے لئے	مغفرت	اور	اجر	بہت بڑا

وَّ الذّٰكِرٰتِ ۙ اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ مَّغْفِرَةً وَّ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿36﴾

اور کثرت سے یاد کرنے والی عورتیں، اللہ نے ان سب کے لئے مغفرت اور اجرِ عظیم تیار کئے ہوئے ہیں۔

وَ	مَا	كَانَ	لِمُؤْمِنٍ	وَّ	لَا	مُؤْمِنَةٍ	اِذَا	قَضَى	اللّٰهُ
اور	نہیں	وہ تھا	مومن مرد کے لئے	اور	نہ	مومن عورت	جب	اس نے فیصلہ کیا	اللہ

وَ مَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ وَّ لَا مُؤْمِنَةٍ اِذَا قَضَى اللّٰهُ

اور کسی مومن مرد اور کسی مومن عورت کے لئے جائز نہیں کہ جب اللہ

وَ	رَسُوْلُهٗٓ	اَمْرًا	اَنْ يَّكُوْنَ	لَهُمُ	الْخِيَرَةُ	مِنْ	اَمْرِهِمْ
اور	اس کا رسول	بات، فیصلہ	کہ وہ ہو	ان کے لئے	اختیار	سے	ان کا معاملہ

وَرَسُوْلُهٗٓ اَمْرًا اَنْ يَّكُوْنَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ مِنْ اَمْرِهِمْ ؕ

اور اس کا رسول کسی بات کا فیصلہ کر دیں تو اپنے معاملہ میں اُن کو فیصلہ کا اختیار باقی رہے

وَ	مَنْ	يَّعْصِ	اللّٰهَ	وَ	رَسُوْلَهٗ	فَقَدْ	ضَلَّ	ضَلٰلًا	مُّبِيْنًا
اور	جو	نافرمانی کرے گا	اللہ	اور	اس کا رسول	پس یقیناً	وہ گمراہ ہو گیا	گمراہی	کھلا کھلا

وَمَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ ضَلَّ ضَلٰلًا مُّبِيْنًا ؕ ﴿37﴾

اور جو اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کرے وہ بہت کھلی کھلی گمراہی میں مبتلا ہوتا ہے۔

وَ	اِذْ	تَقُوْلُ	لِلَّذِيْٓ	اَنْعَمَ	اللّٰهُ	عَلَيْهِ	وَ	اَنْعَمْتَ	عَلَيْهِ
اور	جب	تو کہتا ہے	اس کو جو	اس نے انعام کیا	اللہ	اس پر	اور	تو نے انعام کیا	اس پر

وَاِذْ تَقُوْلُ لِلَّذِيْٓ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاَنْعَمْتَ عَلَيْهِ

اور جب تُو اُسے کہہ رہا تھا جس پر اللہ نے انعام کیا اور تُو نے بھی اُس پر انعام کیا

اَمْسِكْ	عَلَيْكَ	زَوْجَكَ	وَ	اتَّقِ	اللّٰهَ	وَ	تُخْفِيْ	فِيْ	نَفْسِكَ
تو روک رکھ	تیرے پاس	تیری بیوی	اور	تو تقویٰ اختیار کر	اللہ	اور	تو چھپاتا ہے	میں	تیرا نفس

اَمْسِكْ عَلَيْكَ زَوْجَكَ وَاتَّقِ اللّٰهَ وَتُخْفِيْ فِيْ نَفْسِكَ

کہ اپنی بیوی کو روکے رکھ (یعنی طلاق نہ دے) اور اللہ کا تقویٰ اختیار کر اور تُو اپنے نفس میں وہ بات چھپا رہا تھا

مَا	اللّٰهُ	مُبْدِيْهِ	وَ	تَخْشَى	النَّاسَ	وَ	اللّٰهُ	اَحَقُّ	اَنْ تَخْشٰهُ
جو	اللہ	اسے ظاہر کرنے والا	اور	تو ڈرتا ہے	لوگ	اور	اللہ	زیادہ حقدار	کہ تُو اس سے ڈرے

مَا اللّٰهُ مُبْدِيْهِ وَتَخْشَى النَّاسَ ۚ وَاللّٰهُ اَحَقُّ اَنْ تَخْشٰهُ ؕ

جسے اللہ ظاہر کرنے والا تھا اور تُو لوگوں سے خائف تھا اور اللہ اس بات کا زیادہ حق رکھتا ہے کہ تُو اس سے ڈرے۔

فَلَمَّا	قَضٰى	زَيْدٌ	مِّنْهَا	وَطَرًا	زَوَّجْنٰكَهَا	لِكَيْ لَا يَكُوْنَ
پس جب	اس نے پوری کر لی	زید	اس سے	خواہش	ہم نے تجھے اس سے بیاہ دیا	تا کہ وہ نہ ہو

فَلَمَّا قَضٰى زَيْدٌ مِّنْهَا وَطَرًا زَوَّجْنٰكَهَا لِكَيْ لَا يَكُوْنَ

پس جب زید نے اس (عورت) کے بارہ میں اپنی خواہش پوری کر لی (اور اسے طلاق دے دی)، ہم نے اسے تجھ سے بیاہ دیا تا کہ

عَلَى	الْمُؤْمِنِيْنَ	حَرَجٌ	فِيْٓ	اَزْوَاجِ	اَدْعِيَآئِهِمْ
پر	مومن (جمع)	تنگی	میں	بیویاں	ان کے منہ بولے بیٹے

عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ حَرَجٌ فِيْٓ اَزْوَاجِ اَدْعِيَآئِهِمْ

مومنوں پر اپنے منہ بولے بیٹوں کی بیویوں کے متعلق کوئی تنگی اور تردّد نہ رہے

اِذَا	قَضَوْا	مِنْهُنَّ	وَطَرًا	وَ	كَانَ	اَمْرُ	اللّٰهِ	مَفْعُوْلًا
جب	انہوں نے پوری کی	ان سے	حاجت	اور	وہ تھا	حکم، فیصلہ	اللہ	پورا کیا جانے والا

اِذَا قَضَوْا مِنْهُنَّ وَطَرًا ۭ وَكَانَ اَمْرُ اللّٰهِ مَفْعُوْلًا ۝38

جب وہ (منہ بولے بیٹے) اُن سے اپنی احتیاج ختم کر چکے ہوں (یعنی انہیں طلاق دے چکے ہوں) اور اللہ کا فیصلہ بہر حال پورا ہو کر رہنے والا ہے۔

مَا	كَانَ	عَلَى	النَّبِيِّ	مِنْ	حَرَجٍ	فِيْمَا	فَرَضَ	اللّٰهُ	لَهٗ
نہیں	وہ تھا	پر	نبی	سے	کوئی تنگی	اس بارہ میں	اس نے فرض کیا	اللہ	اس کے لئے

مَا كَانَ عَلَى النَّبِيِّ مِنْ حَرَجٍ فِيْمَا فَرَضَ اللّٰهُ لَهٗ ۭ

نبی پر اس بارہ میں کوئی تنگی نہیں ہونی چاہئے جو اللہ نے اس کے لئے فرض کر دیا ہو،

سُنَّةَ	اللّٰهِ	فِي	الَّذِيْنَ	خَلَوْا	مِنْ	قَبْلُ	وَ	كَانَ	اَمْرُ	اللّٰهِ
سنت	اللہ	میں	وہ لوگ	وہ گزر گئے	سے	پہلے	اور	وہ تھا	حکم	اللہ

سُنَّةَ اللّٰهِ فِي الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلُ ۭ وَكَانَ اَمْرُ اللّٰهِ

اللہ کی اس سنّت کے طور پر جو پہلے لوگوں میں بھی جاری کی گئی۔ اور اللہ کا فیصلہ

قَدَرًا	مَّقْدُوْرًا	الَّذِيْنَ	يُبَلِّغُوْنَ	رِسٰلٰتِ	اللّٰهِ
اندازہ	مقرر کیا ہوا	وہ جو	وہ پہنچاتے ہیں	پیغام (جمع)	اللہ

قَدَرًا مَّقْدُوْرًا ۝39ۙ الَّذِيْنَ يُبَلِّغُوْنَ رِسٰلٰتِ اللّٰهِ

ایک جچے تلے اندازے کے مطابق ہوا کرتا ہے۔ (یہ اللہ کی سنت ان لوگوں کے حق میں گزر چکی ہے) جو اللہ کے پیغام پہنچایا کرتے تھے

وَ	يَخْشَوْنَهٗ	وَ	لَا	يَخْشَوْنَ	اَحَدًا	اِلَّا	اللّٰهَ	وَ	كَفٰى
اور	وہ اس سے ڈرتے ہیں	اور	نہیں	وہ ڈرتے ہیں	ایک	مگر	اللہ	اور	وہ کافی ہوا

وَيَخْشَوْنَهٗ وَلَا يَخْشَوْنَ اَحَدًا اِلَّا اللّٰهَ ۭ وَكَفٰى

اور اس سے ڈرتے رہتے تھے اور اللہ کے سوا کسی اور سے نہیں ڈرتے تھے اور

بِاللّٰهِ	حَسِيْبًا	مَا	كَانَ	مُحَمَّدٌ	اَبَآ	اَحَدٍ
اللہ	حساب لینے والا	نہیں	وہ تھا	محمد	باپ	ایک

بِاللّٰهِ حَسِيْبًا ﴿40﴾ مَا كَانَ مُحَمَّدٌ اَبَآ اَحَدٍ

اللہ حساب لینے کے لحاظ سے بہت کافی ہے۔ محمد تمہارے (جیسے) مردوں میں سے کسی کا باپ نہیں

مِّنْ	رِّجَالِكُمْ	وَلٰكِنْ	رَّسُوْلَ	اللّٰهِ	وَ	خَاتَمَ	النَّبِيّٖنَ
سے	تمہارے مرد	لیکن	رسول	اللہ	اور	خاتم/مہر	نبی (جمع)

مِّنْ رِّجَالِكُمْ وَلٰكِنْ رَّسُوْلَ اللّٰهِ وَخَاتَمَ النَّبِيّٖنَ ؕ

بلکہ وہ اللہ کا رسول ہے اور سب نبیوں کا خاتم ہے۔

وَ	كَانَ	اللّٰهُ	بِكُلِّ	شَيْءٍ	عَلِيْمًا
اور	وہ تھا	اللہ	ہر ایک کا	چیز	خوب علم رکھنے والا

وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمًا ﴿41﴾ ع 5 6 2

اور اللہ ہر چیز کا خوب علم رکھنے والا ہے۔

يٰۤاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوا	اذْكُرُوا	اللّٰهَ	ذِكْرًا	كَثِيْرًا
اے	وہ لوگ	وہ ایمان لائے	تم ذکر کرو	اللہ	ذکر	بہت، زیادہ

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اذْكُرُوا اللّٰهَ ذِكْرًا كَثِيْرًا ﴿42﴾

اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! اللہ کا ذکر کثرت کے ساتھ کیا کرو۔

وَّ	سَبِّحُوْهُ	بُكْرَةً	وَّ	اَصِيْلًا	هُوَ	الَّذِيْ	يُصَلِّيْ	عَلَيْكُمْ
اور	تم اس کی تسبیح کرو	صبح	اور	شام	وہ	وہ جو	وہ رحمت بھیجتا ہے	تم پر

وَّسَبِّحُوْهُ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا ﴿43﴾ هُوَ الَّذِيْ يُصَلِّيْ عَلَيْكُمْ

اور اس کی تسبیح صبح بھی کرو اور شام کو بھی۔ وہی ہے جو تم پر رحمت بھیجتا ہے

وَ	مَلٰٓئِكَتُهٗ	لِيُخْرِجَكُمْ	مِّنَ	الظُّلُمٰتِ	اِلَى	النُّوْرِ
اور	اس کے فرشتے	تا کہ وہ تمہیں نکالے	سے	اندھیرے	طرف	نور

وَمَلٰٓئِكَتُهٗ لِيُخْرِجَكُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ؕ

اور اس کے فرشتے بھی تا کہ وہ تمہیں اندھیروں سے نور کی طرف نکالے

وَ	كَانَ	بِالْمُؤْمِنِيْنَ	رَحِيْمًا	تَحِيَّتُهُمْ	يَوْمَ	يَلْقَوْنَهٗ	سَلٰمٌ
اور	وہ تھا	مومنین کے ساتھ	بار بار رحم کرنے والا	ان کا خیر مقدم	دن	وہ اسے ملیں گے	سلام

وَكَانَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَحِيْمًا ﴿44﴾ تَحِيَّتُهُمْ يَوْمَ يَلْقَوْنَهٗ سَلٰمٌ

اور وہ مومنوں کے حق میں بار بار رحم کرنے والا ہے۔ان کا خیر مقدم،جس دن وہ اس سے ملیں گے،سلام ہوگا

وَ	اَعَدَّ	لَهُمْ	اَجْرًا	كَرِيْمًا	يٰٓاَيُّهَا	النَّبِيُّ	اِنَّآ	اَرْسَلْنٰكَ
اور	اس نے تیار کیا	ان کے لئے	اجر	معزز	اے	نبی	یقیناً ہم	ہم نے تجھے بھیجا

وَاَعَدَّ لَهُمْ اَجْرًا كَرِيْمًا ﴿45﴾ يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ

اور اس نے ان کے لئے بہت معزز اجر تیار کر رکھا ہے۔اے نبی! یقیناً ہم نے تجھے

شَاهِدًا	وَّ	مُبَشِّرًا	وَّ	نَذِيْرًا	وَّ	دَاعِيًا	اِلَى	اللّٰهِ	بِاِذْنِهٖ
شاہد، گواہ	اور	بشارت دینے والا	اور	ڈرانے والا	اور	بلانے والا	طرف	اللہ	اس کے حکم سے

شَاهِدًا وَّمُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا ﴿46﴾ وَّدَاعِيًا اِلَى اللّٰهِ بِاِذْنِهٖ

ایک شاہد اور ایک مبشّر اور ایک نذیر کے طور پر بھیجا ہے۔اور اللہ کی طرف اس کے حکم سے بلانے والے

وَ	سِرَاجًا	مُّنِيْرًا	وَ	بَشِّرِ	الْمُؤْمِنِيْنَ	بِاَنَّ	لَهُمْ
اور	سورج	روشنی دینے والا	اور	تو خوشخبری دے	مومن (جمع)	اس (بات) کی کہ	ان کے لئے

وَسِرَاجًا مُّنِيْرًا ﴿47﴾ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ بِاَنَّ لَهُمْ

اور ایک منور کر دینے والے سورج کے طور پر۔اور مومنوں کو خوشخبری دیدے کہ (یہ) ان کے لئے

مِّنَ	اللّٰهِ	فَضْلًا	كَبِيْرًا	وَ	لَا تُطِعِ	الْكٰفِرِيْنَ
سے	اللہ	فضل	بڑا	اور	تو اطاعت نہ کر	کافر (جمع)

مِّنَ اللّٰهِ فَضْلًا كَبِيْرًا ﴿48﴾ وَلَا تُطِعِ الْكٰفِرِيْنَ

اللہ کی طرف سے بہت بڑا فضل ہے۔اور کافروں

وَ	الْمُنٰفِقِيْنَ	وَ	دَعْ	اَذٰىهُمْ	وَ	تَوَكَّلْ	عَلَى	اللّٰهِ
اور	منافق (جمع)	اور	تو چھوڑ دے	ان کی ایذاءرسانی	اور	تو توکل کر	پر	اللہ

وَالْمُنٰفِقِيْنَ وَدَعْ اَذٰىهُمْ وَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ط

اور منافقوں کی اطاعت نہ کر اور ان کی ایذا رسانی کو نظر انداز کر دے۔اور اللہ پر توکل کر

وَ	كَفٰى	بِاللّٰهِ	وَكِيْلًا	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْٓا
اور	وہ کافی ہوا	اللہ	کارساز	اے	وہ لوگ	وہ ایمان لائے

وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ﴿49﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا

اور اللہ ہی کارساز کے طور پر کافی ہے۔ اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو!

اِذَا	نَكَحْتُمُ	الْمُؤْمِنٰتِ	ثُمَّ	طَلَّقْتُمُوْهُنَّ	مِنْ	قَبْلِ
جب	تم نے نکاح کیا	مومن عورتیں	پھر	تم نے انہیں طلاق دے دی	سے	پہلے

اِذَا نَكَحْتُمُ الْمُؤْمِنٰتِ ثُمَّ طَلَّقْتُمُوْهُنَّ مِنْ قَبْلِ

جب تم مومن عورتوں سے نکاح کرو پھر اِس سے پہلے انہیں طلاق دے دو

اَنْ تَمَسُّوْهُنَّ	فَمَا	لَكُمْ	عَلَيْهِنَّ	مِنْ	عِدَّةٍ	تَعْتَدُّوْنَهَا
کہ تم نے انہیں چھوا ہو	پس نہیں	تمہارے لئے	ان پر	سے	عدت	تم اسے شمار کرتے ہو

اَنْ تَمَسُّوْهُنَّ فَمَا لَكُمْ عَلَيْهِنَّ مِنْ عِدَّةٍ تَعْتَدُّوْنَهَا ۚ

کہ تم نے انہیں چُھوا ہو تو ان کے اوپر تمہاری طرف سے کوئی عدت نہیں جس کا تم شمار رکھو۔

فَمَتِّعُوْهُنَّ	وَ	سَرِّحُوْهُنَّ	سَرَاحًا	جَمِيْلًا	يٰٓاَيُّهَا	النَّبِيُّ
پس تم انہیں فائدہ پہنچاؤ	اور	تم انہیں رخصت کرو	رخصت کرنا	خوبصورت	اے	نبی

فَمَتِّعُوْهُنَّ وَسَرِّحُوْهُنَّ سَرَاحًا جَمِيْلًا ﴿50﴾ يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ

پس انہیں کچھ متاع دو اور انہیں خوبصورت طریق پر رخصت کرو۔ اے نبی!

اِنَّآ	اَحْلَلْنَا	لَكَ	اَزْوَاجَكَ	الّٰتِيْٓ	اٰتَيْتَ	اُجُوْرَهُنَّ
یقیناً ہم	ہم نے حلال کیا	تیرے لئے	تیری بیویاں	وہ جو (جمع)	تو نے دیا	ان کے مہر

اِنَّآ اَحْلَلْنَا لَكَ اَزْوَاجَكَ الّٰتِيْٓ اٰتَيْتَ اُجُوْرَهُنَّ

یقیناً ہم نے تجھ پر تیری وہ بیویاں حلال کر دی ہیں جن کے مہر تو اُنہیں دے چکا ہے

وَ	مَا	مَلَكَتْ	يَمِيْنُكَ	مِمَّآ	اَفَآءَ	اللّٰهُ	عَلَيْكَ
اور	جو	وہ مالک ہوئی	تیرا دایاں ہاتھ	اس میں سے جو	اس نے بطور غنیمت دیا	اللہ	تجھ پر

وَمَا مَلَكَتْ يَمِيْنُكَ مِمَّآ اَفَآءَ اللّٰهُ عَلَيْكَ

اور وہ عورتیں بھی جو تیرے زیرنگیں ہیں یعنی جو اللہ نے تجھے غنیمت کے طور پر عطا کی ہیں

وَ	بَنٰتِ	عَمِّكَ	وَ	بَنٰتِ	عَمّٰتِكَ	وَ	بَنٰتِ	خَالِكَ
اور	بیٹیاں	تیرا چچا	اور	بیٹیاں	تیری پھوپھیاں	اور	بیٹیاں	تیرا ماموں

وَبَنٰتِ عَمِّكَ وَبَنٰتِ عَمّٰتِكَ وَبَنٰتِ خَالِكَ

اور تیرے چچا کی بیٹیاں اور تیری پھوپھیوں کی بیٹیاں اور تیرے ماموں کی بیٹیاں

وَ	بَنٰتِ	خٰلٰتِكَ	الّٰتِيْ	هَاجَرْنَ	مَعَكَ	وَ	امْرَاَةً	مُّؤْمِنَةً
اور	بیٹیاں	تیری خالائیں	وہ جو (جمع)	ان عورتوں نے ہجرت کی	تیرے ساتھ	اور	عورت	مومن

وَبَنٰتِ خٰلٰتِكَ الّٰتِيْ هَاجَرْنَ مَعَكَ ۫ وَامْرَاَةً مُّؤْمِنَةً

اور تیری خالاؤں کی بیٹیاں جنہوں نے تیرے ساتھ ہجرت کی ہے اور ہر مومن عورت

اِنْ	وَّهَبَتْ	نَفْسَهَا	لِلنَّبِيِّ	اِنْ	اَرَادَ	النَّبِيُّ	اَنْ	يَّسْتَنْكِحَهَا
اگر	اس نے سپرد کردیا	اس کا نفس	نبی کے لئے	اگر	اس نے ارادہ کیا	نبی	کہ	وہ اس سے نکاح کرتا ہے

اِنْ وَّهَبَتْ نَفْسَهَا لِلنَّبِيِّ اِنْ اَرَادَ النَّبِيُّ اَنْ يَّسْتَنْكِحَهَا ۗ

اگر وہ اپنے آپ کو نبی کے حضور پیش کر دے بشرطیکہ نبی یہ پسند کرے کہ اس سے نکاح کرے۔

خَالِصَةً	لَّكَ	مِنْ	دُوْنِ	الْمُؤْمِنِيْنَ	قَدْ	عَلِمْنَا
خالصۃً	تیرے لئے	سے	علاوہ	مومن (جمع)	یقیناً	ہم نے جان لیا

خَالِصَةً لَّكَ مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۭ قَدْ عَلِمْنَا

(یہ) مومنوں سے الگ خالصۃً تیرے لئے ہے۔ ہمیں علم ہے جو ہم نے

مَا	فَرَضْنَا	عَلَيْهِمْ	فِيْٓ	اَزْوَاجِهِمْ	وَ	مَا	مَلَكَتْ	اَيْمَانُهُمْ
جو	ہم نے فرض کیا	ان پر	میں	ان کی بیویاں	اور	جو	وہ مالک ہوئی	ان کے داہنے ہاتھ

مَا فَرَضْنَا عَلَيْهِمْ فِيْٓ اَزْوَاجِهِمْ وَمَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُمْ

ان کی بیویوں کے بارہ میں اور ان کے زیرنگیں عورتوں کے بارہ میں ان پر فرض کیا ہے۔ (یہ واضح کیا جا رہا ہے)

لِكَيْلَا يَكُوْنَ	عَلَيْكَ	حَرَجٌ	وَ	كَانَ	اللّٰهُ	غَفُوْرًا	رَّحِيْمًا
تاکہ وہ نہ ہو	تجھ پر	تنگی	اور	وہ تھا	اللہ	بہت بخشنے والا	بار بار رحم کرنے والا

لِكَيْلَا يَكُوْنَ عَلَيْكَ حَرَجٌ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿51﴾

تاکہ تجھ پر (اُن کے خیال سے) کوئی تنگی نہ رہے۔ اور اللہ بہت بخشنے والا (اور) بار بار رحم کرنے والا ہے۔

تُرۡجِیۡ	مَنۡ	تَشَآءُ	مِنۡهُنَّ	وَ	تُـٔۡوِیۡۤ	اِلَیۡكَ	مَنۡ	تَشَآءُ
توچھوڑ دیتا ہے	جو	تو چاہتا ہے	ان میں سے	اور	تو جگہ دیتا ہے	اپنی طرف	جو	تو چاہتا ہے

تُرۡجِیۡ مَنۡ تَشَآءُ مِنۡهُنَّ وَ تُـٔۡوِیۡۤ اِلَیۡكَ مَنۡ تَشَآءُ ؕ

تُو اُن میں سے جنہیں چاہے چھوڑ دے اور جنہیں چاہے اپنے پاس رکھ۔

وَ	مَنِ	ابۡتَغَیۡتَ	مِمَّنۡ	عَزَلۡتَ	فَلَا	جُنَاحَ	عَلَیۡكَ
اور	جو	تونے چاہا	اس میں سے جو	تونے چھوڑ دیا	پس نہیں	گناہ	تجھ پر

وَ مَنِ ابۡتَغَیۡتَ مِمَّنۡ عَزَلۡتَ فَلَا جُنَاحَ عَلَیۡكَ ؕ

اور جنہیں تُو چھوڑ چکا ہے ان میں سے کسی کو اگر پھر (لینا) چاہے تو تجھ پر کوئی گناہ نہیں۔

ذٰلِكَ	اَدۡنٰۤی	اَنۡ تَقَرَّ	اَعۡیُنُهُنَّ	وَ	لَا	یَحۡزَنَّ	وَ	یَرۡضَیۡنَ
یہ، وہ	زیادہ قریب	کہ وہ ٹھنڈی ہو	ان کی آنکھیں	اور	نہ	وہ غمگین ہوتی ہیں	اور	وہ راضی ہو جاتی ہیں

ذٰلِكَ اَدۡنٰۤی اَنۡ تَقَرَّ اَعۡیُنُهُنَّ وَ لَا یَحۡزَنَّ وَ یَرۡضَیۡنَ

یہ اس بات کے زیادہ قریب ہے کہ ان کی آنکھیں ٹھنڈی ہوں اور وہ غم میں مبتلا نہ رہیں اور وہ سب اس پر راضی ہو جائیں

بِمَاۤ	اٰتَیۡتَهُنَّ	كُلُّهُنَّ	وَ	اللّٰهُ	یَعۡلَمُ	مَا	فِیۡ	قُلُوۡبِكُمۡ
اس سے جو	تونے انہیں دیا	وہ سب عورتیں	اور	اللہ	وہ جانتا ہے	جو	میں	تمہارے دل

بِمَاۤ اٰتَیۡتَهُنَّ كُلُّهُنَّ ؕ وَ اللّٰهُ یَعۡلَمُ مَا فِیۡ قُلُوۡبِكُمۡ ؕ

جو تُو انہیں دے۔ اور اللہ جانتا ہے جو تمہارے دلوں میں ہے

وَ	كَانَ	اللّٰهُ	عَلِیۡمًا	حَلِیۡمًا	لَا	یَحِلُّ	لَكَ	النِّسَآءُ
اور	وہ تھا	اللہ	دائمی علم رکھنے والا	بہت بُردبار	نہیں	وہ حلال ہوتا ہے	تیرے لئے	عورتیں

وَ كَانَ اللّٰهُ عَلِیۡمًا حَلِیۡمًا ﴿52﴾ لَا یَحِلُّ لَكَ النِّسَآءُ

اور اللہ دائمی علم رکھنے والا (اور) بہت بُردبار ہے۔ اس کے بعد تیرے لئے (اور) عورتیں جائز نہیں

مِنۡۢ	بَعۡدُ	وَ	لَاۤ	اَنۡ تَبَدَّلَ	بِهِنَّ	مِنۡ	اَزۡوَاجٍ
سے	بعد	اور	نہ	کہ تُو بدلہ میں لے	ان کے ساتھ	سے	بیویاں

مِنۡۢ بَعۡدُ وَ لَاۤ اَنۡ تَبَدَّلَ بِهِنَّ مِنۡ اَزۡوَاجٍ

اور نہ یہ جائز ہے کہ اِن (بیویوں) کے بدلے میں تُو اَور بیویاں کرلے

وَّ	لَوْ	اَعْجَبَكَ	حُسْنُهُنَّ	اِلَّا	مَا	مَلَكَتْ	يَمِيْنُكَ
اور	اگر	وہ تجھے پسند آیا	ان کا حسن	مگر	جو	وہ مالک ہوئی	تیرا داہنا ہاتھ

وَّلَوْ اَعْجَبَكَ حُسْنُهُنَّ اِلَّا مَا مَلَكَتْ يَمِيْنُكَ ؕ

خواہ ان کا حسن تجھے پسند ہی کیوں نہ آئے۔مگر وہ مستثنیٰ ہیں جو تیرے زیر نگیں ہیں۔

ع 6 12 3

وَ	كَانَ	اللّٰهُ	عَلٰى	كُلِّ	شَيْءٍ	رَّقِيْبًا	يٰۤاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
اور	وہ تھا	اللہ	پر	ہر ایک	چیز	نگران	اے	وہ لوگ	وہ ایمان لائے

وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ رَّقِيْبًا (53) ع يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

اور اللہ ہر چیز پر نگران ہے۔اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو!

لَا تَدْخُلُوْا	بُيُوْتَ	النَّبِيِّ	اِلَّاۤ	اَنْ يُّؤْذَنَ	لَكُمْ
تم داخل نہ ہو	گھر (جمع)	نبی	مگر	کہ اجازت دی جائے	تمہارے لئے

لَا تَدْخُلُوْا بُيُوْتَ النَّبِيِّ اِلَّاۤ اَنْ يُّؤْذَنَ لَكُمْ

نبی کے گھروں میں داخل نہ ہوا کرو سوائے اس کے کہ تمہیں کھانے کی دعوت دی جائے

اِلٰى	طَعَامٍ	غَيْرَ نٰظِرِيْنَ	اِنٰىهُ	وَلٰكِنْ	اِذَا	دُعِيْتُمْ	فَادْخُلُوْا
طرف، تک	کھانا	نہ انتظار کرنے والے	اس کا پکنا	لیکن	جب	تمہیں بلایا گیا	پس تم داخل ہو جاؤ

اِلٰى طَعَامٍ غَيْرَ نٰظِرِيْنَ اِنٰىهُ ۙ وَلٰكِنْ اِذَا دُعِيْتُمْ فَادْخُلُوْا

مگر اس طرح نہیں کہ اس کے پکنے کا انتظار کر رہے ہو لیکن (کھانا تیار ہونے پر) جب تمہیں بلایا جائے تو داخل ہو

فَاِذَا	طَعِمْتُمْ	فَانْتَشِرُوْا	وَ	لَا مُسْتَاْنِسِيْنَ	لِحَدِيْثٍ
پس جب	تم نے کھالیا	پس تم منتشر ہو جاؤ	اور	نہ لگے رہنے والے	بات میں

فَاِذَا طَعِمْتُمْ فَانْتَشِرُوْا وَلَا مُسْتَاْنِسِيْنَ لِحَدِيْثٍ ؕ

اور جب تم کھا چکو تو منتشر ہو جاؤ اور وہاں (بیٹھے) باتوں میں نہ لگے رہو۔

اِنَّ	ذٰلِكُمْ	كَانَ	يُؤْذِى	النَّبِيَّ	فَيَسْتَحْيٖ	مِنْكُمْ	وَ	اللّٰهُ
یقیناً	یہ، وہ	وہ تھا	وہ تکلیف دیتا ہے	نبی	پس وہ شرماتا ہے	تم سے	اور	اللہ

اِنَّ ذٰلِكُمْ كَانَ يُؤْذِى النَّبِيَّ فَيَسْتَحْيٖ مِنْكُمْ ۫ وَاللّٰهُ

یہ (چیز) یقیناً نبی کے لئے تکلیف دہ ہے مگر وہ تم سے (اس کے اظہار پر) شرماتا ہے اور اللہ

لَا	یَسۡتَحۡیٖ	مِنَ	الۡحَقِّ	وَ	اِذَا	سَاَلۡتُمُوۡهُنَّ	مَتَاعًا
نہیں	وہ شرماتا ہے	سے	حق	اور	جب	تم نے ان سے مانگا	سامان، چیز

لَا یَسۡتَحۡیٖ مِنَ الۡحَقِّ ؕ وَ اِذَا سَاَلۡتُمُوۡهُنَّ مَتَاعًا

حق سے نہیں شرماتا۔ اور اگر تم اُن (ازواجِ نبی) سے کوئی چیز مانگو

فَسۡـَٔلُوۡهُنَّ	مِنۡ	وَّرَآءِ	حِجَابٍ	ذٰلِكُمۡ	اَطۡهَرُ	لِقُلُوۡبِكُمۡ
پس تم ان سے مانگو	سے	پیچھے	پردہ	یہ، وہ	زیادہ پاکیزہ	تمہارے دلوں کے لئے

فَسۡـَٔلُوۡهُنَّ مِنۡ وَّرَآءِ حِجَابٍ ؕ ذٰلِكُمۡ اَطۡهَرُ لِقُلُوۡبِكُمۡ

تو پردے کے پیچھے سے مانگا کرو۔ یہ تمہارے اور ان کے دلوں کے لئے زیادہ پاکیزہ (طرزِ عمل) ہے۔

وَ	قُلُوۡبِهِنَّ	وَ	مَا	كَانَ	لَكُمۡ	اَنۡ تُؤۡذُوۡا	رَسُوۡلَ	اللّٰهِ
اور	ان کے دل	اور	نہیں	وہ تھا	تمہارے لئے	کہ تم ایذاء دو	رسول	اللہ

وَ قُلُوۡبِهِنَّ ؕ وَ مَا كَانَ لَكُمۡ اَنۡ تُؤۡذُوۡا رَسُوۡلَ اللّٰهِ

اور تمہارے لئے جائز نہیں کہ تم اللہ کے رسول کو اذیت پہنچاؤ

وَ	لَاۤ	اَنۡ تَنۡكِحُوۡۤا	اَزۡوَاجَهٗ	مِنۡۢ	بَعۡدِهٖۤ	اَبَدًا
اور	نہ	کہ تم نکاح کرو	اس کی بیویاں	سے	اس کے بعد	ہمیشہ، کبھی

وَ لَاۤ اَنۡ تَنۡكِحُوۡۤا اَزۡوَاجَهٗ مِنۡۢ بَعۡدِهٖۤ اَبَدًا ؕ

اور نہ ہی یہ جائز ہے کہ اس کے بعد کبھی اُس کی بیویوں (میں سے کسی) سے شادی کرو۔

اِنَّ	ذٰلِكُمۡ	كَانَ	عِنۡدَ	اللّٰهِ	عَظِیۡمًا	اِنۡ تُبۡدُوۡا
یقیناً	یہ، وہ	وہ تھا	پاس	اللہ	بڑا	اگر تم ظاہر کرو

اِنَّ ذٰلِكُمۡ كَانَ عِنۡدَ اللّٰهِ عَظِیۡمًا ﴿54﴾ اِنۡ تُبۡدُوۡا

یقیناً اللہ کے نزدیک یہ بہت بڑی بات ہے۔ اگر تم

شَیۡـًٔا	اَوۡ	تُخۡفُوۡهُ	فَاِنَّ	اللّٰهَ	كَانَ	بِكُلِّ	شَیۡءٍ	عَلِیۡمًا
چیز	یا	تم اسے چھپاتے ہو	پس یقیناً	اللہ	وہ تھا	ہر ایک کا	چیز	خوب علم رکھنے والا

شَیۡـًٔا اَوۡ تُخۡفُوۡهُ فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِكُلِّ شَیۡءٍ عَلِیۡمًا ﴿55﴾

کوئی چیز ظاہر کرو یا اسے چھپاؤ تو یقیناً اللہ ہر چیز کا خوب علم رکھنے والا ہے۔

لَا	جُنَاحَ	عَلَيۡهِنَّ	فِىۡۤ	اٰبَآئِهِنَّ	وَ	لَاۤ	اَبۡنَآئِهِنَّ
نہ	گناہ	ان پر	میں	ان کے باپ	اور	نہ	ان کے بیٹے

لَا جُنَاحَ عَلَيۡهِنَّ فِىۡۤ اٰبَآئِهِنَّ وَلَاۤ اَبۡنَآئِهِنَّ

اِن (نبی کی بیویوں) پر اپنے باپوں کے معاملہ میں کوئی گناہ نہیں نہ اپنے بیٹوں کے معاملہ میں،

وَ	لَاۤ	اِخۡوَانِهِنَّ	وَ	لَاۤ	اَبۡنَآءِ	اِخۡوَانِهِنَّ	وَ	لَاۤ	اَبۡنَآءِ
اور	نہ	ان کے بھائی	اور	نہ	بیٹے	ان کے بھائی	اور	نہ	بیٹے

وَلَاۤ اِخۡوَانِهِنَّ وَلَاۤ اَبۡنَآءِ اِخۡوَانِهِنَّ وَلَاۤ اَبۡنَآءِ

نہ اپنے بھائیوں کے معاملہ میں، نہ اپنے بھائیوں کے بیٹوں کے معاملہ میں،

اَخَوٰتِهِنَّ	وَ	لَا	نِسَآئِهِنَّ	وَ	لَا	مَا	مَلَكَتۡ	اَيۡمَانُهُنَّ
ان کی بہنیں	اور	نہ	ان کی عورتیں	اور	نہ	جو	وہ مالک ہوئی	ان کے داہنے ہاتھ

اَخَوٰتِهِنَّ وَلَا نِسَآئِهِنَّ وَلَا مَا مَلَكَتۡ اَيۡمَانُهُنَّ ۚ

نہ اپنی بہنوں کے بیٹوں کے معاملہ میں، نہ ہی اپنی (یعنی مومن) عورتوں کے بارہ میں، نہ ان کے بارہ میں جواُن کے زیرِنگیں ہیں

وَ	اتَّقِيۡنَ	اللّٰهَ	اِنَّ	اللّٰهَ	كَانَ	عَلٰى	كُلِّ	شَىۡءٍ	شَهِيۡدًا
اور	تم عورتیں تقویٰ اختیار کرو	اللہ	یقیناً	اللہ	وہ ہے/ وہ تھا	پر	ہر ایک	چیز	نگہبان

وَاتَّقِيۡنَ اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ شَهِيۡدًا ﴿56﴾

اور (اے ازواجِ نبی!) اللہ کا تقویٰ اختیار کرو۔ یقیناً اللہ ہر چیز پر نگہبان ہے۔

اِنَّ	اللّٰهَ	وَ	مَلٰٓئِكَتَهٗ	يُصَلُّوۡنَ	عَلَى	النَّبِىِّ	يٰۤاَيُّهَا	الَّذِيۡنَ
یقیناً	اللہ	اور	اس کے فرشتے	وہ رحمت بھیجتے ہیں	پر، اوپر	نبی	اے	وہ لوگ

اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوۡنَ عَلَى النَّبِىِّ ؕ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ

یقیناً اللہ اور اس کے فرشتے نبی پر رحمت بھیجتے ہیں۔ اے وہ لوگو

اٰمَنُوۡا	صَلُّوۡا	عَلَيۡهِ	وَ	سَلِّمُوۡا	تَسۡلِيۡمًا	اِنَّ	الَّذِيۡنَ
وہ ایمان لائے	تم درود بھیجو	اس پر	اور	تم سلام بھیجو	خوب سلام بھیجنا	یقیناً	وہ لوگ

اٰمَنُوۡا صَلُّوۡا عَلَيۡهِ وَسَلِّمُوۡا تَسۡلِيۡمًا ﴿57﴾ اِنَّ الَّذِيۡنَ

جو ایمان لائے ہو! تم بھی اس پر درود اور خوب خوب سلام بھیجو۔ یقیناً وہ لوگ

يُؤْذُوْنَ	اللّٰهَ	وَ	رَسُوْلَهٗ	لَعَنَهُمُ	اللّٰهُ	فِي	الدُّنْيَا
وہ دکھ دیتے ہیں	اللہ	اور	اس کا رسول	اس نے ان پر لعنت کی	اللہ	میں	دنیا

يُؤْذُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ لَعَنَهُمُ اللّٰهُ فِي الدُّنْيَا

جو اللہ اور اس کے رسول کو اذیت پہنچاتے ہیں اللہ نے ان پر دنیا میں بھی لعنت ڈالی ہے

وَ	الْاٰخِرَةِ	وَ	اَعَدَّ	لَهُمْ	عَذَابًا	مُّهِيْنًا
اور	آخرت	اور	اس نے تیار کیا	ان کے لئے	عذاب	ذلیل کرنے والا

وَالْاٰخِرَةِ وَاَعَدَّ لَهُمْ عَذَابًا مُّهِيْنًا ﴿58﴾

اور آخرت میں بھی اور اس نے ان کے لئے رُسوا کُن عذاب تیار کیا ہے۔

وَ	الَّذِيْنَ	يُؤْذُوْنَ	الْمُؤْمِنِيْنَ	وَ	الْمُؤْمِنٰتِ	بِغَيْرِ
اور	وہ لوگ	وہ اذیت پہنچاتے ہیں	مومن مرد (جمع)	اور	مومن عورتیں	بغیر

وَالَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ بِغَيْرِ

اور وہ لوگ جو مومن مردوں اور مومن عورتوں کو اذیت پہنچاتے ہیں بغیر

مَا	اكْتَسَبُوْا	فَقَدِ	احْتَمَلُوْا	بُهْتَانًا	وَّ	اِثْمًا	مُّبِيْنًا
جو	انہوں نے کمایا	پس یقیناً	انہوں نے اٹھایا	بہتان	اور	گناہ	کھلا کھلا

مَا اكْتَسَبُوْا فَقَدِ احْتَمَلُوْا بُهْتَانًا وَّاِثْمًا مُّبِيْنًا ﴿59﴾ ع 7 6 4

اُس (جرم) کے جو انہوں نے کمایا ہو تو انہوں نے ایک بڑے بہتان اور کھلم کھلا گناہ کا بوجھ اٹھالیا۔

يٰۤاَيُّهَا	النَّبِيُّ	قُلْ	لِّاَزْوَاجِكَ	وَ	بَنٰتِكَ	وَ	نِسَآءِ
اے	نبی	تو کہہ دے	تیری بیویوں سے	اور	تیری بیٹیاں	اور	عورتیں

يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِّاَزْوَاجِكَ وَبَنٰتِكَ وَنِسَآءِ

اے نبی! تُو اپنی بیویوں اور اپنی بیٹیوں اور مومنوں کی عورتوں سے کہہ دے

الْمُؤْمِنِيْنَ	يُدْنِيْنَ	عَلَيْهِنَّ	مِنْ	جَلَابِيْبِهِنَّ	ذٰلِكَ	اَدْنٰۤى
مومن مرد (جمع)	وہ جھکاتی ہیں	ان پر	سے	ان کی چادریں	یہ، وہ	زیادہ قریب

الْمُؤْمِنِيْنَ يُدْنِيْنَ عَلَيْهِنَّ مِنْ جَلَابِيْبِهِنَّ ۭ ذٰلِكَ اَدْنٰۤى

کہ وہ اپنی چادروں کو اپنے اوپر جھکا دیا کریں۔ یہ اس بات کے زیادہ قریب ہے

اَنْ يُّعْرَفْنَ	فَلَا	يُؤْذَيْنَ	وَ	كَانَ	اللّٰهُ	غَفُوْرًا	رَّحِيْمًا
کہ وہ پہچانی جائیں	پس نہیں	وہ دکھ دی جاتی ہیں	اور	وہ ہے/وہ تھا	اللہ	بہت بخشنے والا	بار بار رحم کرنے والا

اَنْ يُّعْرَفْنَ فَلَا يُؤْذَيْنَ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا (60)

اور انہیں تکلیف نہ دی جائے اور اللہ بہت بخشنے والا (اور) بار بار رحم کرنے والا ہے۔

لَئِنْ	لَّمْ يَنْتَهِ	الْمُنٰفِقُوْنَ	وَ	الَّذِيْنَ	فِيْ	قُلُوْبِهِمْ	مَّرَضٌ
ضرور اگر	وہ باز نہ آیا	منافق (جمع)	اور	وہ لوگ	میں	ان کے دل	مرض

لَئِنْ لَّمْ يَنْتَهِ الْمُنٰفِقُوْنَ وَالَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ

اگر منافقین اور وہ لوگ جن کے دلوں میں مرض ہے

وَّ	الْمُرْجِفُوْنَ	فِي	الْمَدِيْنَةِ	لَنُغْرِيَنَّكَ	بِهِمْ
اور	جھوٹی افواہیں پھیلانے والے	میں	مدینہ	ہم ضرور تجھے پیچھے لگا دیں گے	ان کے

وَّالْمُرْجِفُوْنَ فِي الْمَدِيْنَةِ لَنُغْرِيَنَّكَ بِهِمْ

اور وہ لوگ جو مدینہ میں جھوٹی خبریں اڑاتے پھرتے ہیں باز نہیں آئیں گے تو ہم ضرور تجھے (ان کی عقوبت کے لئے) ان کے پیچھے لگا دیں گے۔

ثُمَّ	لَا	يُجَاوِرُوْنَكَ	فِيْهَآ	اِلَّا	قَلِيْلًا
پھر	نہ	وہ تیرے پڑوس میں رہتے ہیں	اس میں	مگر	تھوڑا

ثُمَّ لَا يُجَاوِرُوْنَكَ فِيْهَآ اِلَّا قَلِيْلًا (61)

پھر وہ اِس (شہر) میں تیرے پڑوس میں نہیں رہ سکیں گے مگر تھوڑا۔

مَّلْعُوْنِيْنَ	اَيْنَمَا	ثُقِفُوْٓا	اُخِذُوْا	وَ	قُتِّلُوْا	تَقْتِيْلًا
دھتکارے ہوئے	جہاں کہیں بھی	وہ پائے گئے	وہ پکڑ لئے گئے	اور	وہ قتل کئے گئے	اچھی طرح قتل کرنا

مَّلْعُوْنِيْنَ ۚ اَيْنَمَا ثُقِفُوْٓا اُخِذُوْا وَقُتِّلُوْا تَقْتِيْلًا (62)

(یہ) دھتکارے ہوئے، جہاں کہیں بھی پائے جائیں پکڑ لئے جائیں اور اچھی طرح قتل کئے جائیں۔

سُنَّةَ	اللّٰهِ	فِي	الَّذِيْنَ	خَلَوْا	مِنْ	قَبْلُ	وَ	لَنْ تَجِدَ
سنت	اللہ	میں	وہ لوگ	وہ گزر چکے	سے	پہلے	اور	تو ہرگز نہیں پائے گا

سُنَّةَ اللّٰهِ فِي الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلُ ۚ وَلَنْ تَجِدَ

(یہ) اللہ کی سنّت ان لوگوں کے متعلق بھی تھی جو پہلے گزر چکے ہیں اور تو ہرگز

معانقة12عندالمتأخرین

الربع

لِسُنَّةِ	اللّٰهِ	تَبۡدِيۡلًا	يَسۡـَٔلُكَ	النَّاسُ	عَنِ	السَّاعَةِ
سنت کے لئے	اللہ	تبدیلی	وہ تجھ سے پوچھتا ہے	لوگ	سے	ساعت،قیامت

لِسُنَّةِ اللّٰهِ تَبۡدِيۡلًا ﴿63﴾ يَسۡـَٔلُكَ النَّاسُ عَنِ السَّاعَةِ ؕ

اللہ کی سنت میں کوئی تبدیلی نہیں پائے گا۔لوگ تجھ سے ساعت کے متعلق پوچھتے ہیں

قُلۡ	اِنَّمَا	عِلۡمُهَا	عِنۡدَ	اللّٰهِ	وَ	مَا	يُدۡرِيۡكَ	لَعَلَّ	السَّاعَةَ
تو کہہ دے	محض	اس کا علم	پاس	اللہ	اور	کیا	وہ تجھے آگاہ کرے گا	شاید	ساعت

قُلۡ اِنَّمَا عِلۡمُهَا عِنۡدَ اللّٰهِ ؕ وَمَا يُدۡرِيۡكَ لَعَلَّ السَّاعَةَ

تُو کہہ دے کہ اس کا علم صرف اللہ کے پاس ہے۔اور تجھے کیا چیز سمجھائے کہ شاید ساعت

تَكُوۡنُ	قَرِيۡبًا	اِنَّ	اللّٰهَ	لَعَنَ	الۡكٰفِرِيۡنَ	وَ	اَعَدَّ	لَهُمۡ	سَعِيۡرًا
وہ ہوگی	قریب	یقیناً	اللہ	اس نے لعنت کی	کافر (جمع)	اور	اس نے تیار کیا	ان کے لئے	بھڑکتی ہوئی آگ

تَكُوۡنُ قَرِيۡبًا ﴿64﴾ اِنَّ اللّٰهَ لَعَنَ الۡكٰفِرِيۡنَ وَاَعَدَّ لَهُمۡ سَعِيۡرًا ۙ﴿65﴾

قریب ہو۔یقیناً اللہ نے کافروں پر لعنت ڈالی ہے اور ان کے لئے بھڑکتی ہوئی آگ تیار کی ہے۔

خٰلِدِيۡنَ	فِيۡهَاۤ	اَبَدًا	لَا	يَجِدُوۡنَ	وَلِيًّا	وَّ	لَا	نَصِيۡرًا
ہمیشہ رہنے والے	اس میں	ہمیشہ	نہ	وہ پاتے ہیں	سرپرست،دوست	اور	نہ	مددگار

خٰلِدِيۡنَ فِيۡهَاۤ اَبَدًا ۚ لَا يَجِدُوۡنَ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيۡرًا ۚ﴿66﴾

اس میں وہ لمبے عرصہ تک رہنے والے ہوں گے۔نہ (اس میں) وہ کوئی سرپرست پائیں گے اور نہ کوئی مددگار۔

يَوۡمَ	تُقَلَّبُ	وُجُوۡهُهُمۡ	فِى	النَّارِ	يَقُوۡلُوۡنَ	يٰلَيۡتَنَاۤ	اَطَعۡنَا	اللّٰهَ
دن	وہ اوندھی کی جائے گی	ان کے چہرے	میں	آگ	وہ کہتے ہیں	اے کاش	ہم نے اطاعت کی	اللہ

يَوۡمَ تُقَلَّبُ وُجُوۡهُهُمۡ فِى النَّارِ يَقُوۡلُوۡنَ يٰلَيۡتَنَاۤ اَطَعۡنَا اللّٰهَ

جس دن ان کے چہرے جہنم میں اوندھے کئے جائیں گے وہ کہیں گے اے کاش! ہم اللہ کی اطاعت کرتے

وَ	اَطَعۡنَا	الرَّسُوۡلَا	وَ	قَالُوۡا	رَبَّنَاۤ	اِنَّاۤ	اَطَعۡنَا
اور	ہم نے اطاعت کی	رسول	اور	انہوں نے کہا	اے ہمارے ربّ	یقیناً ہم	ہم نے اطاعت کی

وَاَطَعۡنَا الرَّسُوۡلَا ﴿67﴾ وَقَالُوۡا رَبَّنَاۤ اِنَّاۤ اَطَعۡنَا

اور رسول کی اطاعت کرتے۔اور وہ کہیں گے اے ہمارے ربّ! یقیناً ہم نے

سَادَتَنَا	وَ	كُبَرَآءَنَا	فَاَضَلُّوْنَا	السَّبِيْلَا	رَبَّنَآ	اٰتِهِمْ
ہمارے سردار	اور	ہمارے بڑے	پس انہوں نے ہمیں گمراہ کر دیا	راستہ	اے ہمارے ربّ	تو ان کو دے

سَادَتَنَا وَكُبَرَآءَنَا فَاَضَلُّوْنَا السَّبِيْلَا ﴿68﴾ رَبَّنَآ اٰتِهِمْ

اپنے سرداروں اور اپنے بڑوں کی اطاعت کی تھی پس انہوں نے ہمیں گمراہ کر دیا۔ اے ہمارے رب! انہیں

ضِعْفَيْنِ	مِنَ	الْعَذَابِ	وَ	الْعَنْهُمْ	لَعْنًا	كَبِيْرًا
دوگنا	سے	عذاب	اور	تو ان پر لعنت کر	لعنت	بڑا

8 ع 10 5 ضِعْفَيْنِ مِنَ الْعَذَابِ وَالْعَنْهُمْ لَعْنًا كَبِيْرًا ﴿69﴾

دگنا عذاب دے اور ان پر بہت بڑی لعنت کر۔

يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لَا تَكُوْنُوْا	كَالَّذِيْنَ	اٰذَوْا	مُوْسٰى
اے	وہ لوگ	وہ ایمان لائے	تم نہ ہو جاؤ	ان لوگوں کی طرح جو	انہوں نے تکلیف پہنچائی	موسیٰ

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ اٰذَوْا مُوْسٰى

اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! ان لوگوں کی طرح نہ ہو جنہوں نے موسیٰ کو تکلیف پہنچائی۔

فَبَرَّاَهُ	اللّٰهُ	مِمَّا	قَالُوْا	وَ	كَانَ	عِنْدَ	اللّٰهِ	وَجِيْهًا
پس اس نے اسے بری کیا	اللہ	اس سے جو	انہوں نے کہا	اور	وہ تھا	پاس	اللہ	وجیہ، عزت والا

فَبَرَّاَهُ اللّٰهُ مِمَّا قَالُوْا ؕ وَكَانَ عِنْدَ اللّٰهِ وَجِيْهًا ﴿70﴾

پس اللہ نے اُسے اُس سے بری کر دیا جو انہوں نے کہا اور اللہ کے نزدیک وہ وجیہ تھا۔

يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوا	اتَّقُوا	اللّٰهَ	وَ	قُوْلُوْا	قَوْلًا	سَدِيْدًا
اے	وہ لوگ	وہ ایمان لائے	تم تقویٰ اختیار کرو	اللہ	اور	تم کہو	قول	سیدھا

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَقُوْلُوْا قَوْلًا سَدِيْدًا ﴿71﴾

اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! اللہ کا تقویٰ اختیار کرو اور صاف سیدھی بات کیا کرو۔

يُّصْلِحْ	لَكُمْ	اَعْمَالَكُمْ	وَ	يَغْفِرْ	لَكُمْ	ذُنُوْبَكُمْ
وہ اصلاح کر دے گا	تمہارے لئے	تمہارے اعمال	اور	وہ بخش دے گا	تمہارے لئے	تمہارے گناہ

يُّصْلِحْ لَكُمْ اَعْمَالَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ ؕ

وہ تمہارے لئے تمہارے اعمال کی اصلاح کر دے گا اور تمہارے گناہوں کو بخش دے گا۔

وَ	مَنْ	يُّطِعِ	اللّٰهَ	وَ	رَسُوْلَهٗ	فَقَدْ	فَازَ	فَوْزًا	عَظِيْمًا
اور	جو	وہ پیروی کرتا ہے	اللہ	اور	اس کا رسول	پس یقیناً	وہ کامیاب ہوا	کامیابی	بڑا

وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيْمًا ﴿72﴾

اور جو بھی اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرے تو یقیناً اُس نے ایک بڑی کامیابی کو پالیا۔

اِنَّا	عَرَضْنَا	الْاَمَانَةَ	عَلَى	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ
یقیناً ہم	ہم نے پیش کیا	امانت	پر	آسمان (جمع)	اور	زمین

اِنَّا عَرَضْنَا الْاَمَانَةَ عَلَى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

یقیناً ہم نے امانت کو آسمانوں اور زمین

وَ	الْجِبَالِ	فَاَبَيْنَ	اَنْ	يَّحْمِلْنَهَا	وَ	اَشْفَقْنَ	مِنْهَا
اور	پہاڑ (جمع)	پس انہوں نے انکار کیا	کہ	وہ اسے اٹھائیں گی	اور	وہ ڈر گئیں	اس سے

وَالْجِبَالِ فَاَبَيْنَ اَنْ يَّحْمِلْنَهَا وَاَشْفَقْنَ مِنْهَا

اور پہاڑوں کے سامنے پیش کیا تو انہوں نے اسے اٹھانے سے انکار کر دیا اور اس سے ڈر گئے

وَ	حَمَلَهَا	الْاِنْسَانُ	اِنَّهٗ	كَانَ	ظَلُوْمًا	جَهُوْلًا
اور	اس نے اسے اٹھایا	انسان	یقیناً وہ	وہ تھا	بہت ظلم کرنے والا	(عواقب سے) بے پرواہ

وَحَمَلَهَا الْاِنْسَانُ ؕ اِنَّهٗ كَانَ ظَلُوْمًا جَهُوْلًا ۙ﴿73﴾

جبکہ انسانِ کامل نے اسے اٹھالیا۔ یقیناً وہ (اپنی ذات پر) بہت ظلم کرنے والا (اور اس ذمہ داری کے عواقب کی) بالکل پرواہ نہ کرنے والا تھا۔

لِّيُعَذِّبَ	اللّٰهُ	الْمُنٰفِقِيْنَ	وَ	الْمُنٰفِقٰتِ	وَ	الْمُشْرِكِيْنَ
تا کہ وہ عذاب دے	اللہ	منافق مرد (جمع)	اور	منافق عورتیں	اور	مشرک مرد (جمع)

لِّيُعَذِّبَ اللّٰهُ الْمُنٰفِقِيْنَ وَالْمُنٰفِقٰتِ وَالْمُشْرِكِيْنَ

تا کہ اللہ منافق مَردوں اور منافق عورتوں اور مشرک مَردوں

وَ	الْمُشْرِكٰتِ	وَ	يَتُوْبَ	اللّٰهُ	عَلَى	الْمُؤْمِنِيْنَ
اور	مشرک عورتیں	اور	وہ توبہ قبول کرتے ہوئے جھکتا ہے	اللہ	پر، اوپر	مومن (جمع)

وَالْمُشْرِكٰتِ وَيَتُوْبَ اللّٰهُ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ

اور مشرک عورتوں کو عذاب دے اور تا کہ اللہ مومن مردوں

وَ	الْمُؤْمِنٰتِ	وَ	كَانَ	اللّٰهُ	غَفُوْرًا	رَّحِيْمًا
اور	مومن عورتیں	اور	وہ ہے/ وہ تھا	اللہ	بہت بخشنے والا	بار بار رحم کرنے والا

ع 9 5 6

وَالْمُؤْمِنٰتِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿74﴾

اور مومن عورتوں پر توبہ قبول کرتے ہوئے جھکے۔ اور اللہ بہت بخشنے والا (اور) بار بار رحم کرنے والا ہے۔

سُوْرَةُ سَبَاٍ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ مَعَ الْبَسْمَلَةِ خَمْسٌ وَّ خَمْسُوْنَ اٰيَةً وَّ سِتَّةُ رُكُوْعَاتٍ

سورۃ سبا مکّی سورت ہے اور بسم اللہ سمیت اس کی 55 آیات اور 6 رکوع ہیں۔

بِسْمِ	اللّٰهِ	الرَّحْمٰنِ	الرَّحِيْمِ
نام کے ساتھ	اللہ	بے انتہاء رحم کرنے والا، بن مانگے دینے والا	بار بار رحم کرنے والا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ﴿1﴾

اللہ کے نام کے ساتھ جو بے انتہا رحم کرنے والا، بن مانگے دینے والا (اور) بار بار رحم کرنے والا ہے۔

اَلْحَمْدُ	لِلّٰهِ	الَّذِيْ	لَهٗ	مَا	فِي	السَّمٰوٰتِ	وَ	مَا
تمام تعریف	اللہ کے لئے	وہ جو	اس کے لئے	جو	میں	آسمان (جمع)	اور	جو

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا

سب حمد اللہ ہی کی ہے جس کا وہ سب کچھ ہے جو آسمانوں میں ہے اور جو

فِي	الْاَرْضِ	وَ	لَهُ	الْحَمْدُ	فِي	الْاٰخِرَةِ	وَ	هُوَ
میں	زمین	اور	اس کے لئے	تمام تعریف	میں	آخرت	اور	وہ

فِي الْاَرْضِ وَلَهُ الْحَمْدُ فِي الْاٰخِرَةِ ؕ وَهُوَ

زمین میں ہے اور آخرت میں بھی تمام تر حمد اُسی کی ہوگی اور وہ

الْحَكِيْمُ	الْخَبِيْرُ	يَعْلَمُ	مَا	يَلِجُ	فِي	الْاَرْضِ
بہت حکمت والا	ہمیشہ خبر رکھنے والا	وہ جانتا ہے	جو	وہ داخل ہوتا ہے	میں	زمین

الْحَكِيْمُ الْخَبِيْرُ ﴿2﴾ يَعْلَمُ مَا يَلِجُ فِي الْاَرْضِ

بہت حکمت والا (اور) ہمیشہ خبر رکھتا ہے۔ وہ جانتا ہے جو زمین میں داخل ہوتا ہے

وَ	مَا	يَخۡرُجُ	مِنۡهَا	وَ	مَا	يَنۡزِلُ	مِنَ	السَّمَآءِ
اور	جو	وہ نکلتا ہے	اس میں سے	اور	جو	وہ اترتا ہے	سے	آسمان

وَمَا يَخۡرُجُ مِنۡهَا وَمَا يَنۡزِلُ مِنَ السَّمَآءِ

اور جو اُس سے نکلتا ہے اور جو آسمان سے اترتا ہے

وَ	مَا	يَعۡرُجُ	فِيۡهَا	وَ	هُوَ	الرَّحِيۡمُ	الۡغَفُوۡرُ
اور	جو	وہ چڑھتا ہے	اس میں	اور	وہ	بار بار رحم کرنے والا	بہت بخشنے والا

وَمَا يَعۡرُجُ فِيۡهَا ؕ وَهُوَ الرَّحِيۡمُ الۡغَفُوۡرُ ③

اور جو اس میں چڑھ جاتا ہے۔ اور وہ بار بار رحم کرنے والا (اور) بہت بخشنے والا ہے۔

وَ	قَالَ	الَّذِيۡنَ	كَفَرُوۡا	لَا	تَاۡتِيۡنَا	السَّاعَةُ
اور	اس نے کہا	وہ لوگ	انہوں نے کفر کیا	نہیں	وہ ہمارے پاس آئے گی	ساعت

وَقَالَ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا لَا تَاۡتِيۡنَا السَّاعَةُ ؕ

جن لوگوں نے کفر کیا وہ کہتے ہیں کہ ساعت ہم پر نہیں آئے گی۔

قُلۡ	بَلٰى	وَرَبِّىۡ	لَتَاۡتِيَنَّكُمۡ	عٰلِمِ	الۡغَيۡبِ
تو کہہ دے	کیوں نہیں	میرے رب کی قسم	ضرور وہ تمہارے پاس آئے گی	جاننے والا	غیب

قُلۡ بَلٰى وَرَبِّىۡ لَتَاۡتِيَنَّكُمۡ ۙ عٰلِمِ الۡغَيۡبِ ۚ

تُو کہہ دے کیوں نہیں؟ میرے ربّ کی قسم! جو عالم الغیب ہے، وہ ضرور تم پر آئے گی۔

لَا	يَعۡزُبُ	عَنۡهُ	مِثۡقَالُ	ذَرَّةٍ	فِى	السَّمٰوٰتِ	وَ	لَا
نہ	وہ چھپتا ہے	اس سے	ہم وزن، برابر	ذرہ	میں	آسمان (جمع)	اور	نہیں

لَا يَعۡزُبُ عَنۡهُ مِثۡقَالُ ذَرَّةٍ فِى السَّمٰوٰتِ وَلَا

اُس (یعنی میرے ربّ) سے آسمانوں اور زمین میں ایک ذرہ برابر بھی کوئی چیز چھپی نہیں رہتی اور نہ

فِى	الۡاَرۡضِ	وَ	لَاۤ	اَصۡغَرُ	مِنۡ	ذٰلِكَ	وَ	لَاۤ	اَكۡبَرُ
میں	زمین	اور	نہ	زیادہ چھوٹا	سے	یہ، وہ	اور	نہ	زیادہ بڑا

فِى الۡاَرۡضِ وَلَاۤ اَصۡغَرُ مِنۡ ذٰلِكَ وَلَاۤ اَكۡبَرُ

اس سے چھوٹی اور نہ اس سے بڑی،

اِلَّا	فِیْ	كِتٰبٍ	مُّبِیْنٍ	لِّیَجْزِیَ	الَّذِیْنَ	اٰمَنُوْا
مگر	میں	کتاب	کھلاکھلا	تا کہ وہ بدلہ دے	وہ لوگ	وہ ایمان لائے

اِلَّا فِیْ كِتٰبٍ مُّبِیْنٍ (4) لِّیَجْزِیَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا

مگر وہ کھلی کتاب میں ہے۔ تا کہ وہ ان لوگوں کو جزا دے جو ایمان لائے

وَ	عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	اُولٰٓىِٕكَ	لَهُمْ	مَّغْفِرَةٌ	وَّ	رِزْقٌ	كَرِیْمٌ
اور	انہوں نے عمل کئے	نیک اعمال	یہ لوگ	ان کے لئے	مغفرت	اور	رزق	عزت والا

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ؕ اُولٰٓىِٕكَ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِیْمٌ (5)

اور نیک اعمال بجالائے۔ یہی وہ لوگ ہیں کہ ان کے لئے بخشش ہے اور عزت والا رزق ہے۔

وَ	الَّذِیْنَ	سَعَوْ	فِیْٓ	اٰیٰتِنَا	مُعٰجِزِیْنَ	اُولٰٓىِٕكَ	لَهُمْ
اور	وہ لوگ	انہوں نے کوشش کی	میں	ہماری آیات	عاجز کرنے والے	یہ لوگ	ان کے لئے

وَالَّذِیْنَ سَعَوْ فِیْٓ اٰیٰتِنَا مُعٰجِزِیْنَ اُولٰٓىِٕكَ لَهُمْ

اور وہ لوگ جو ہمارے نشانات کے بارہ میں (ہمیں) بے بس کرنے کی کوشش کرتے ہوئے دوڑے پھرتے ہیں یہی وہ لوگ ہیں

عَذَابٌ	مِّنْ	رِّجْزٍ	اَلِیْمٌ	وَ	یَرَی	الَّذِیْنَ
عذاب	میں	عذاب	دردناک	اور	وہ دیکھتا ہے	وہ لوگ

عَذَابٌ مِّنْ رِّجْزٍ اَلِیْمٌ (6) وَیَرَی الَّذِیْنَ

جن کے لئے لرزہ خیز عذاب میں سے ایک دردناک عذاب (مقدر) ہے۔ اور وہ لوگ جنہیں

اُوْتُوا	الْعِلْمَ	الَّذِیْٓ	اُنْزِلَ	اِلَیْكَ	مِنْ	رَّبِّكَ
وہ دیئے گئے	علم	وہ جو	وہ اتارا گیا	تیری طرف	سے	تیرا رب

اُوْتُوا الْعِلْمَ الَّذِیْٓ اُنْزِلَ اِلَیْكَ مِنْ رَّبِّكَ

علم عطا کیا گیا ہے وہ دیکھ لیں گے کہ جو کچھ تیری طرف تیرے ربّ کی طرف سے اتارا گیا ہے

هُوَ	الْحَقَّ	وَ	یَهْدِیْٓ	اِلٰی	صِرَاطِ	الْعَزِیْزِ	الْحَمِیْدِ
وہ	حق	اور	وہ راہنمائی کرتا ہے	طرف	راستہ	کامل غلبہ والے	صاحب تعریف

هُوَ الْحَقَّ ۙ وَیَهْدِیْٓ اِلٰی صِرَاطِ الْعَزِیْزِ الْحَمِیْدِ (7)

وہی حق ہے اور وہ کامل غلبہ والے، صاحب تعریف (اللہ) کے رستے کی طرف راہنمائی کرتا ہے۔

وَ	قَالَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	هَلْ	نَدُلُّكُمْ	عَلٰى	رَجُلٍ	يُّنَبِّئُكُمْ
اور	اس نے کہا	وہ لوگ	انہوں نے کفر کیا	کیا	ہم تمہیں آگاہ کرتے ہیں	پر، اوپر	مرد، شخص	وہ تمہیں خبر دیتا ہے

وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا هَلْ نَدُلُّكُمْ عَلٰى رَجُلٍ يُّنَبِّئُكُمْ

اور جن لوگوں نے کفر کیا وہ کہتے ہیں کہ کیا ہم تمہیں ایک ایسے شخص پر اطلاع دیں جو تمہیں خبر دے گا

اِذَا	مُزِّقْتُمْ	كُلَّ	مُمَزَّقٍ	اِنَّكُمْ	لَفِيْ	خَلْقٍ	جَدِيْدٍ
جب	تم ریزہ ریزہ کر دیئے گئے	تمام	ریزہ ریزہ کر دیا جانے والا	یقیناً تم	ضرور میں	پیدائش	نیا

اِذَا مُزِّقْتُمْ كُلَّ مُمَزَّقٍ ۙ اِنَّكُمْ لَفِيْ خَلْقٍ جَدِيْدٍ ۚ﴿8﴾

کہ جب تم کلیتہً ریزہ ریزہ کر دیئے جاؤ گے تو یقیناً تم ایک نئے تخلیقی دور میں (داخل) ہو گے۔

اَفْتَرٰى	عَلَى	اللّٰهِ	كَذِبًا	اَمْ	بِهٖ	جِنَّةٌ	بَلِ	الَّذِيْنَ
کیا اس نے جھوٹ گھڑا	پر	اللہ	جھوٹ	یا	اس کو	جنون	بلکہ	وہ لوگ

اَفْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَمْ بِهٖ جِنَّةٌ ۭ بَلِ الَّذِيْنَ

کیا اس نے اللہ پر جھوٹ گھڑا ہے یا اسے جنون ہو گیا ہے؟ نہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ وہ لوگ جو

لَا	يُؤْمِنُوْنَ	بِالْاٰخِرَةِ	فِي	الْعَذَابِ	وَ	الضَّلٰلِ	الْبَعِيْدِ
نہیں	وہ ایمان لاتے ہیں	آخرت پر	میں	عذاب	اور	گمراہی	بہت دور

لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ فِي الْعَذَابِ وَالضَّلٰلِ الْبَعِيْدِ ﴿9﴾

آخرت پر ایمان نہیں لاتے عذاب میں ہیں اور بہت دُور کی گمراہی میں (بھٹک رہے) ہیں۔

اَفَلَمْ يَرَوْا	اِلٰى	مَا	بَيْنَ	اَيْدِيْهِمْ	وَ	مَا	خَلْفَهُمْ
کیا انہوں نے نہیں دیکھا	طرف	جو	درمیان	ان کے ہاتھ	اور	جو	ان کے پیچھے

اَفَلَمْ يَرَوْا اِلٰى مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ

کیا انہوں نے آسمان اور زمین (میں رونما ہونے والے نشانات) کی طرف نہیں دیکھا جو اُن کے سامنے ہیں یا ان سے پہلے گزر چکے۔

مِّنَ	السَّمَآءِ	وَ	الْاَرْضِ	اِنْ نَّشَاْ	نَخْسِفْ	بِهِمُ	الْاَرْضَ
سے	آسمان	اور	زمین	اگر ہم چاہتے	ہم دھنسا دیتے ہیں	ان کو	زمین

مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ ۭ اِنْ نَّشَاْ نَخْسِفْ بِهِمُ الْاَرْضَ

اگر ہم چاہیں تو انہیں زمین میں دھنسا دیں

اَوۡ	نُسۡقِطۡ	عَلَيۡهِمۡ	كِسَفًا	مِّنَ	السَّمَآءِ
یا	ہم گرادیں گے	ان پر	ٹکڑے	سے	آسمان

اَوۡ نُسۡقِطۡ عَلَيۡهِمۡ كِسَفًا مِّنَ السَّمَآءِ ؕ

یا ان پر آسمان کا کوئی ٹکڑا گرادیں۔

اِنَّ	فِىۡ	ذٰلِكَ	لَاٰيَةً	لِّكُلِّ	عَبۡدٍ	مُّنِيۡبٍ
یقیناً	میں	یہ، وہ	ضرور نشان	ہر ایک کے لئے	بندہ	جھکنے والا

ع 1 10 7

اِنَّ فِىۡ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّكُلِّ عَبۡدٍ مُّنِيۡبٍ ﴿10﴾

یقیناً اس میں ایک بہت بڑا نشان ہے ہر ایسے بندہ کے لئے جو جھکنے والا ہے۔

وَ	لَقَدۡ	اٰتَيۡنَا	دَاوٗدَ	مِنَّا	فَضۡلًا	يٰجِبَالُ
اور	یقیناً	ہم نے دیا	داؤد	ہماری طرف سے	فضل	اے پہاڑو

وَلَقَدۡ اٰتَيۡنَا دَاوٗدَ مِنَّا فَضۡلًا ؕ يٰجِبَالُ

اور یقیناً ہم نے داؤد کو اپنی طرف سے ایک بڑا فضل عطا کیا تھا (جب یہ اذن دیا کہ) اے پہاڑو!

اَوِّبِىۡ	مَعَهٗ	وَ	الطَّيۡرَ	وَ	اَلَنَّا	لَهُ	الۡحَدِيۡدَ
تم جھک جاؤ	اس کے ساتھ	اور	پرندے	اور	ہم نے نرم کیا	اس کے لئے	لوہا

اَوِّبِىۡ مَعَهٗ وَالطَّيۡرَ ۚ وَاَلَنَّا لَهُ الۡحَدِيۡدَ ﴿11﴾

اس کے ساتھ جھک جاؤ اور اے پرندو! تم بھی۔ اور ہم نے اس کے لئے لوہے کو نرم کردیا۔

اَنِ	اعۡمَلۡ	سٰبِغٰتٍ	وَّ	قَدِّرۡ	فِى	السَّرۡدِ
کہ	تو بنا	زرہیں	اور	تُو اندازہ کر، تُو تنگ رکھ	میں	حلقہ، دائرہ

اَنِ اعۡمَلۡ سٰبِغٰتٍ وَّقَدِّرۡ فِى السَّرۡدِ

(اور داؤد سے کہا) کہ تُو جسم کو مکمل طور پر ڈھانپنے والی زرہیں بنا اور (ان کے) حلقے تنگ رکھ

وَ	اعۡمَلُوۡا	صَالِحًا	اِنِّىۡ	بِمَا	تَعۡمَلُوۡنَ	بَصِيۡرٌ
اور	تم کرو	نیک کام	یقیناً میں	اس پر جو	تم کرتے ہو	گہری نظر رکھنے والا

وَاعۡمَلُوۡا صَالِحًا ؕ اِنِّىۡ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ بَصِيۡرٌ ﴿12﴾

اور تم سب نیک کام کرو۔ یقیناً جو کچھ تم کرتے ہو میں اس پر گہری نظر رکھنے والا ہوں۔

شَهۡرٌ	رَوَاحُهَا	وَّ	شَهۡرٌ	غُدُوُّهَا	الرِّيۡحَ	لِسُلَيۡمٰنَ	وَ
مہینہ	اس کا شام کا سفر	اور	مہینہ	اس کا صبح کا سفر	ہوا	سلیمان کے لئے	اور

وَلِسُلَيۡمٰنَ الرِّيۡحَ غُدُوُّهَا شَهۡرٌ وَّرَوَاحُهَا شَهۡرٌ ۚ

اور (ہم نے) سلیمان کے لئے ہَوا (کو مسخر کر دیا)۔ اُس کا صبح کا سفر بھی مہینے (کی مسافت) کے برابر تھا اور شام کا سفر بھی مہینے (کی مسافت) کے برابر تھا۔

يَّعۡمَلُ	مَنۡ	الۡجِنِّ	مِنَ	وَ	الۡقِطۡرِ	عَيۡنَ	لَهٗ	اَسَلۡنَا	وَ
وہ کرتا ہے	جو	جنّ	سے	اور	تانبا	چشمہ	اس کے لئے	ہم نے بہادیا	اور

وَاَسَلۡنَا لَهٗ عَيۡنَ الۡقِطۡرِ ؕ وَمِنَ الۡجِنِّ مَنۡ يَّعۡمَلُ

اور ہم نے اس کے لئے تانبے کا چشمہ بہادیا۔ اور جنوں (یعنی جفا کش پہاڑی اقوام) میں سے بعض کو (مسخر کر دیا)

مِنۡهُمۡ	يَّزِغۡ	مَنۡ	وَ	رَبِّهٖ	بِاِذۡنِ	يَدَيۡهِ	بَيۡنَ
ان سے	وہ انحراف کرے گا	جو	اور	اس کا ربّ	اجازت سے	اس کے دونوں ہاتھ	درمیان

بَيۡنَ يَدَيۡهِ بِاِذۡنِ رَبِّهٖ ؕ وَمَنۡ يَّزِغۡ مِنۡهُمۡ

جو اس کے سامنے اُس کے ربّ کے حکم سے محنت کے کام کرتے تھے۔ اور جو بھی ان میں سے ہمارے حکم سے انحراف کرے گا

السَّعِيۡرِ	عَذَابِ	مِنۡ	نُذِقۡهُ	اَمۡرِنَا	عَنۡ
بھڑکتی ہوئی آگ	عذاب	سے	ہم اسے چکھائیں گے	ہمارا حکم	سے

عَنۡ اَمۡرِنَا نُذِقۡهُ مِنۡ عَذَابِ السَّعِيۡرِ ﴿13﴾

اسے ہم بھڑکتی ہوئی آگ کا عذاب چکھائیں گے۔

تَمَاثِيۡلَ	وَ	مَّحَارِيۡبَ	مِنۡ	يَشَآءُ	مَا	لَهٗ	يَعۡمَلُوۡنَ
مجسمے	اور	بڑے بڑے قلعے	سے	وہ چاہتا ہے	جو	اس کے لئے	وہ عمل کرتے ہیں

يَعۡمَلُوۡنَ لَهٗ مَا يَشَآءُ مِنۡ مَّحَارِيۡبَ وَتَمَاثِيۡلَ

وہ اس کے لئے جو وہ چاہتا تھا بناتے تھے (یعنی) بڑے بڑے قلعے اور مجسمے

اِعۡمَلُوۡۤا	رّٰسِيٰتٍ	قُدُوۡرٍ	وَ	كَالۡجَوَابِ	جِفَانٍ	وَ
تم عمل کرو	ایک ہی جگہ پڑی رہنے والیاں	دیگیں	اور	تالابوں کی طرح	بڑے لگن	اور

وَجِفَانٍ كَالۡجَوَابِ وَقُدُوۡرٍ رّٰسِيٰتٍ ؕ اِعۡمَلُوۡۤا

اور تالابوں کی طرح بڑے بڑے لگن اور ایک ہی جگہ پڑی رہنے والی (بھاری) دیگیں۔

اٰلَ	دَاوٗدَ	شُكْرًا	وَ	قَلِيْلٌ	مِّنْ	عِبَادِيَ	الشَّكُوْرُ
آل	داوٗد	شکر	اور	تھوڑا	سے	میرے بندے	شکر ادا کرنے والے

اٰلَ دَاوٗدَ شُكْرًا ؕ وَ قَلِيْلٌ مِّنْ عِبَادِيَ الشَّكُوْرُ ﴿14﴾

اے آلِ داوٗد! (اللہ کا) شکر بجالاتے ہوئے (شکر کے شایانِ شان) کام کرو۔ اور تھوڑے ہیں میرے بندوں میں سے جو (درحقیقت) شکر ادا کرنے والے ہیں۔

فَلَمَّا	قَضَيْنَا	عَلَيْهِ	الْمَوْتَ	مَا	دَلَّهُمْ	عَلٰى	مَوْتِهٖٓ
پس جب	ہم نے فیصلہ کیا	اس پر	موت	نہیں	اس نے انہیں آگاہ کیا	پر	اس کی موت

فَلَمَّا قَضَيْنَا عَلَيْهِ الْمَوْتَ مَا دَلَّهُمْ عَلٰى مَوْتِهٖٓ

پس جب ہم نے اس پر موت کا فیصلہ صادر کر دیا تو اس کی موت پر

اِلَّا	دَآبَّةُ	الْاَرْضِ	تَاْكُلُ	مِنْسَاَتَهٗ	فَلَمَّا	خَرَّ
سوائے	کیڑا	زمین	وہ کھاتی ہے	اس کا عصا	پس جب	وہ گر گیا

اِلَّا دَآبَّةُ الْاَرْضِ تَاْكُلُ مِنْسَاَتَهٗ ۚ فَلَمَّا خَرَّ

ایک زمینی کیڑے (یعنی اس کے ناخلف بیٹے) کے سوا کسی نے ان کو آگاہ نہ کیا جو اُس (کی حکومت) کا عصا کھا رہا تھا۔ پھر جب وہ (نظامِ حکومت) منہدم ہو گیا

تَبَيَّنَتِ	الْجِنُّ	اَنْ	لَّوْ	كَانُوْا	يَعْلَمُوْنَ	الْغَيْبَ	مَا	لَبِثُوْا
اس نے جان لیا	جن	کہ	اگر	وہ تھے	وہ جانتے ہیں	غیب	نہ	وہ رہے

تَبَيَّنَتِ الْجِنُّ اَنْ لَّوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ الْغَيْبَ مَا لَبِثُوْا

تب جنّ (یعنی پہاڑی اقوام) پر یہ بات کھل گئی کہ اگر وہ غیب کا علم رکھتے تو اِس

فِي	الْعَذَابِ	الْمُهِيْنِ	لَقَدْ	كَانَ	لِسَبَاٍ
میں	عذاب	رسوا کن	یقیناً	وہ تھا	سبا (قوم) کے لئے

فِي الْعَذَابِ الْمُهِيْنِ ﴿15﴾ لَقَدْ كَانَ لِسَبَاٍ

رُسوا کن عذاب میں نہ پڑے رہتے۔ یقیناً سبا (قوم) کے لئے بھی

فِيْ	مَسْكَنِهِمْ	اٰيَةٌ	جَنَّتٰنِ	عَنْ	يَّمِيْنٍ	وَّ	شِمَالٍ
میں	ان کے گھر	نشان	دو باغ	سے	دائیں	اور	بائیں

فِيْ مَسْكَنِهِمْ اٰيَةٌ ۚ جَنَّتٰنِ عَنْ يَّمِيْنٍ وَّ شِمَالٍ ۬

ان کے مسکن میں ایک بڑا نشان تھا۔ دائیں اور بائیں دو باغ تھے۔

كُلُوۡا	مِنۡ	رِّزۡقِ	رَبِّكُمۡ	وَ	اشۡكُرُوۡا	لَهٗ	بَلۡدَةٌ	طَيِّبَةٌ
تم کھاؤ	سے	رزق	تمہارا ربّ	اور	تم شکر ادا کرو	اس کا	شہر	اچھا

كُلُوۡا مِنۡ رِّزۡقِ رَبِّكُمۡ وَ اشۡكُرُوۡا لَهٗ ؕ بَلۡدَةٌ طَيِّبَةٌ

(اے قومِ سبا!) اپنے ربّ کے رزق میں سے کھاؤ اور اس کا شکر ادا کرو۔ (سبا کا مرکز) ایک بہت اچھا شہر تھا

وَّ	رَبٌّ	غَفُوۡرٌ	فَاَعۡرَضُوۡا	فَاَرۡسَلۡنَا	عَلَيۡهِمۡ
اور	ربّ	بہت بخشنے والا	پس انہوں نے اعراض کیا	پس ہم نے بھیجا	ان پر

وَّ رَبٌّ غَفُوۡرٌ ⑯ فَاَعۡرَضُوۡا فَاَرۡسَلۡنَا عَلَيۡهِمۡ

اور (اس شہر کا) ایک بہت بخشنے والا ربّ تھا۔ پھر انہوں نے انحراف کیا تو ہم نے ان پر

سَيۡلَ	الۡعَرِمِ	وَ	بَدَّلۡنٰهُمۡ	بِجَنَّتَيۡهِمۡ	جَنَّتَيۡنِ	ذَوَاتَىۡ اُكُلٍ
سیلاب	تیز/ٹوٹا ہوا بند	اور	ہم نے انہیں بدل دیا	ان کے دو باغوں کو	دو باغ	دو پھلوں والے

سَيۡلَ الۡعَرِمِ وَبَدَّلۡنٰهُمۡ بِجَنَّتَيۡهِمۡ جَنَّتَيۡنِ ذَوَاتَىۡ اُكُلٍ

ٹوٹے ہوئے بند کا (موجزن) سیلاب بھیجا۔ اور ہم نے ان کے لئے ان کے دو باغوں کو دو ایسے باغوں میں تبدیل کر دیا

خَمۡطٍ	وَّ	اَثۡلٍ	وَّ	شَىۡءٍ	مِّنۡ	سِدۡرٍ	قَلِيۡلٍ
بدمزہ	اور	جھاؤ	اور	چیز، کچھ	سے	بیری	تھوڑا

خَمۡطٍ وَّ اَثۡلٍ وَّ شَىۡءٍ مِّنۡ سِدۡرٍ قَلِيۡلٍ ⑰

جو دونوں ہی بدمزہ پھل اور جھاؤ کے پودوں والے اور کچھ تھوڑی سی بیریوں والے تھے۔

ذٰلِكَ	جَزَيۡنٰهُمۡ	بِمَا	كَفَرُوۡا	وَ	هَلۡ	نُجٰزِىۡۤ	اِلَّا	الۡكَفُوۡرَ
یہ، وہ	ہم نے انہیں جزا دی	اس وجہ سے جو	انہوں نے کفر کیا	اور	کیا	ہم بدلہ دیتے ہیں	مگر، سوا	سخت ناشکرا

ذٰلِكَ جَزَيۡنٰهُمۡ بِمَا كَفَرُوۡا ؕ وَهَلۡ نُجٰزِىۡۤ اِلَّا الۡكَفُوۡرَ ⑱

یہ جزا ہم نے ان کو اس سبب سے دی کہ انہوں نے ناشکری کی۔ اور کیا سخت ناشکرے کے سوا بھی ہم کسی کو (ایسی) جزا دیتے ہیں؟

وَ	جَعَلۡنَا	بَيۡنَهُمۡ	وَ	بَيۡنَ	الۡقُرَى	الَّتِىۡ	بٰرَكۡنَا	فِيۡهَا
اور	ہم نے بنایا	ان کے درمیان	اور	درمیان	بستیاں	وہ جو	ہم نے برکت دی	اس میں

وَجَعَلۡنَا بَيۡنَهُمۡ وَبَيۡنَ الۡقُرَى الَّتِىۡ بٰرَكۡنَا فِيۡهَا

اور ہم نے ان کے اور ان بستیوں کے درمیان جن میں ہم نے برکت بخشی تھی

قُرًى	ظَاهِرَةً	وَّ	قَدَّرْنَا	فِيْهَا	السَّيْرَ
بستیاں	پاس پاس/نمایاں	اور	ہم نے مقرر کیا	اس میں	منزلیں/چلنا پھرنا

قُرًى ظَاهِرَةً وَّقَدَّرْنَا فِيْهَا السَّيْرَ ؕ

نمایاں دکھائی دینے والی بستیاں بنائی تھیں۔اور اُن کے درمیان (آسانی) چلنا پھرنا ممکن بنا دیا تھا۔

سِيْرُوْا	فِيْهَا	لَيَالِيَ	وَ	اَيَّامًا	اٰمِنِيْنَ
تم چلو	اس میں	راتیں	اور	دن (جمع)	امن کی حالت میں

سِيْرُوْا فِيْهَا لَيَالِيَ وَاَيَّامًا اٰمِنِيْنَ ⑲

(منشا یہ تھا کہ) ان میں تم راتوں کو اور دنوں کو امن کی حالت میں چلتے پھرتے رہو۔

فَقَالُوْا	رَبَّنَا	بٰعِدْ	بَيْنَ	اَسْفَارِنَا	وَ	ظَلَمُوْٓا	اَنْفُسَهُمْ
پس انہوں نے کہا	اے ہمارے ربّ	تو دوری ڈال	درمیان	ہمارے سفر	اور	انہوں نے ظلم کیا	ان کے نفس

فَقَالُوْا رَبَّنَا بٰعِدْ بَيْنَ اَسْفَارِنَا وَظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ

پھر (جب وہ ناشکرے ہوگئے تو) انہوں نے کہا اے ہمارے ربّ! ہمارے سفروں کے فاصلے بڑھا دے اور انہوں نے خود اپنے آپ پر ظلم کیا

فَجَعَلْنٰهُمْ	اَحَادِيْثَ	وَ	مَزَّقْنٰهُمْ	كُلَّ	مُمَزَّقٍ
پس ہم نے انہیں بنایا	باتیں، افسانے	اور	ہم نے انہیں ٹکڑے ٹکڑے کر دیا	ہر ایک	ٹکڑے ٹکڑے کیا جانے والا

فَجَعَلْنٰهُمْ اَحَادِيْثَ وَمَزَّقْنٰهُمْ كُلَّ مُمَزَّقٍ ؕ

تب ہم نے ان کو افسانے بنا دیا اور انہیں ٹکڑے ٹکڑے کر دیا۔

اِنَّ	فِيْ	ذٰلِكَ	لَاٰيٰتٍ	لِّكُلِّ	صَبَّارٍ	شَكُوْرٍ
یقیناً	میں	یہ، وہ	ضرور نشانات	ہر ایک کے لئے	بہت صبر کرنے والا	بہت شکر کرنے والا

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوْرٍ ⑳

یقیناً اس میں ہر ایک بہت صبر کرنے والے (اور) بہت شکر کرنے والے کے لئے نشانات ہیں۔

وَ	لَقَدْ	صَدَّقَ	عَلَيْهِمْ	اِبْلِيْسُ	ظَنَّهٗ	فَاتَّبَعُوْهُ
اور	یقیناً	اس نے سچا کر دکھایا	ان پر	ابلیس	اس کا گمان	پس انہوں نے اس کی پیروی کی

وَلَقَدْ صَدَّقَ عَلَيْهِمْ اِبْلِيْسُ ظَنَّهٗ فَاتَّبَعُوْهُ

اور یقیناً ان کے خلاف ابلیس نے اپنا ظن سچا کر دکھایا۔ پس انہوں نے اس کی پیروی کی

اِلَّا	فَرِيْقًا	مِّنَ	الْمُؤْمِنِيْنَ	وَ	مَا	كَانَ	لَهٗ	عَلَيْهِمْ
مگر	گروہ	سے	مومن (جمع)	اور	نہیں	وہ تھا	اس کے لئے	ان پر

اِلَّا فَرِيْقًا مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿21﴾ وَمَا كَانَ لَهٗ عَلَيْهِمْ

سوائے مومنوں میں سے ایک گروہ کے۔ اور اُسے اُن پر

مِّنْ	سُلْطٰنٍ	اِلَّا	لِنَعْلَمَ	مَنْ	يُّؤْمِنُ	بِالْاٰخِرَةِ	مِمَّنْ	هُوَ
سے	کوئی غلبہ	سوائے	تا کہ ہم جان لیں	جو	وہ ایمان لاتا ہے	آخرت پر	اس میں سے جو	وہ

مِّنْ سُلْطٰنٍ اِلَّا لِنَعْلَمَ مَنْ يُّؤْمِنُ بِالْاٰخِرَةِ مِمَّنْ هُوَ

کوئی غلبہ نہیں تھا مگر ہم یہ چاہتے تھے کہ اُسے جو آخرت پر ایمان لاتا ہے

مِنْهَا	فِيْ	شَكٍّ	وَ	رَبُّكَ	عَلٰى	كُلِّ	شَيْءٍ	حَفِيْظٌ
اس میں سے	میں	شک	اور	تیرا ربّ	پر	ہر ایک	چیز	حفاظت کرنے والا

مِنْهَا فِيْ شَكٍّ ۭ وَرَبُّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ حَفِيْظٌ ﴿22﴾ ع — ع 2 12 8

اُس سے ممتاز کر دیں جو اُس کے بارہ میں شک میں (مبتلا) ہے اور تیرا ربّ ہر چیز پر حفیظ ہے۔

قُلِ	ادْعُوا	الَّذِيْنَ	زَعَمْتُمْ	مِّنْ	دُوْنِ	اللّٰهِ
تو کہہ دے	تم بلاؤ	وہ لوگ	تم نے گمان کیا	سے	سوا	اللہ

قُلِ ادْعُوا الَّذِيْنَ زَعَمْتُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۚ

تُو کہہ دے کہ انہیں پکارو جنہیں تم نے اللہ کے سوا (کچھ) گمان کر رکھا ہے۔

لَا	يَمْلِكُوْنَ	مِثْقَالَ	ذَرَّةٍ	فِي	السَّمٰوٰتِ	وَ	لَا
نہ	وہ مالک ہوتے ہیں	ہموزن، برابر	ذرہ	میں	آسمان (جمع)	اور	نہ

لَا يَمْلِكُوْنَ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ فِي السَّمٰوٰتِ وَلَا

وہ تو آسمانوں اور زمین میں ایک ذرہ برابر بھی کسی چیز کے مالک نہیں اور نہ ہی

فِي	الْاَرْضِ	وَ	مَا	لَهُمْ	فِيْهِمَا	مِنْ	شِرْكٍ	وَّ	مَا	لَهٗ
میں	زمین	اور	نہیں	ان کے لئے	ان دونوں میں	سے	کوئی حصہ	اور	نہیں	اس کے لئے

فِي الْاَرْضِ وَمَا لَهُمْ فِيْهِمَا مِنْ شِرْكٍ وَّمَا لَهٗ

اُن دونوں میں اُن کا کوئی حصہ ہے اور ان میں سے کوئی بھی اُس (یعنی اللہ) کا

مِنۡهُمۡ	مِّنۡ	ظَهِيۡرٍ	وَ	لَا	تَنۡفَعُ	الشَّفَاعَةُ	عِنۡدَهٗۤ
ان میں سے	سے	مددگار	اور	نہیں	وہ فائدہ دے گی	شفاعت	اس کے پاس

مِنۡهُمۡ مِّنۡ ظَهِيۡرٍ ﴿23﴾ وَلَا تَنۡفَعُ الشَّفَاعَةُ عِنۡدَهٗۤ

مددگار نہیں۔ اور اُس کے حضور کسی کے حق میں شفاعت کام نہیں آئے گی

اِلَّا	لِمَنۡ	اَذِنَ	لَهٗ	حَتّٰۤى	اِذَا	فُزِّعَ	عَنۡ	قُلُوۡبِهِمۡ
سوائے	اس کے لئے جو	اس نے اجازت دی	اس کے لئے	یہاں تک کہ	جب	گھبراہٹ دور کردی گئی	سے	ان کے دل

اِلَّا لِمَنۡ اَذِنَ لَهٗ ؕ حَتّٰۤى اِذَا فُزِّعَ عَنۡ قُلُوۡبِهِمۡ

سوائے اس کے جس کے حق میں اس نے اجازت دی ہو۔ یہاں تک کہ جب ان کے دلوں سے گھبراہٹ دور کردی جائے گی

قَالُوۡا	مَاذَا	قَالَ	رَبُّكُمۡ	قَالُوا	الۡحَقَّ	وَ	هُوَ	الۡعَلِىُّ	الۡكَبِيۡرُ
انہوں نے کہا	کیا	اس نے کہا	تمہارا ربّ	انہوں نے کہا	حق	اور	وہ	بہت بلند شان والا	بہت بڑا

قَالُوۡا مَاذَا ۙ قَالَ رَبُّكُمۡ ؕ قَالُوا الۡحَقَّ ۚ وَهُوَ الۡعَلِىُّ الۡكَبِيۡرُ ﴿24﴾

تو وہ (اپنی شفاعت کرنے والوں سے) پوچھیں گے (ابھی) تمہارے ربّ نے کیا کہا تھا؟ وہ کہیں گے حق (کہا تھا) اور وہ بہت بلند شان والا (اور) بہت بڑا ہے۔

قُلۡ	مَنۡ	يَّرۡزُقُكُمۡ	مِّنَ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الۡاَرۡضِ	قُلِ	اللّٰهُ
تو کہہ دے	کون	وہ تمہیں رزق دیتا ہے	سے	آسمان (جمع)	اور	زمین	تو کہہ دے	اللہ

قُلۡ مَنۡ يَّرۡزُقُكُمۡ مِّنَ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ ؕ قُلِ اللّٰهُ ۙ

تُو (کافروں سے) پوچھ کہ کون ہے جو تمہیں آسمانوں اور زمین سے رزق عطا کرتا ہے؟ (خود ہی) کہہ دے کہ اللہ۔

وَ	اِنَّاۤ	اَوۡ	اِيَّاكُمۡ	لَعَلٰى	هُدًى	اَوۡ	فِىۡ	ضَلٰلٍ	مُّبِيۡنٍ
اور	یقیناً ہم	یا	تم	ضرور پر	ہدایت	یا	میں	گمراہی	کھلا کھلا

وَاِنَّاۤ اَوۡ اِيَّاكُمۡ لَعَلٰى هُدًى اَوۡ فِىۡ ضَلٰلٍ مُّبِيۡنٍ ﴿25﴾

اور (یہ بھی کہہ دے کہ) یقیناً ہم یا تم ہدایت پر ہیں یا کھلی کھلی گمراہی میں۔

قُلۡ	لَّا	تُسۡـَٔلُوۡنَ	عَمَّاۤ	اَجۡرَمۡنَا	وَ	لَا	نُسۡـَٔلُ	عَمَّا	تَعۡمَلُوۡنَ
تو کہہ دے	نہ	تم پوچھے جاؤ گے	اس بارہ میں جو	ہم نے جرم کیا	اور	نہ	ہم پوچھے جائیں گے	اس بارہ میں جو	تم عمل کرتے ہو

قُلۡ لَّا تُسۡـَٔلُوۡنَ عَمَّاۤ اَجۡرَمۡنَا وَلَا نُسۡـَٔلُ عَمَّا تَعۡمَلُوۡنَ ﴿26﴾

تُو کہہ دے کہ تم اُن جرموں کے متعلق نہیں پوچھے جاؤ گے جو ہم نے کئے اور نہ ہی ہم اُس کے متعلق پوچھے جائیں گے جو تم کرتے ہو۔

قُلْ	يَجْمَعُ	بَيْنَنَا	رَبُّنَا	ثُمَّ	يَفْتَحُ	بَيْنَنَا	بِالْحَقِّ
تو کہہ دے	وہ اکٹھا کرتا ہے	ہمارے درمیان	ہمارا ربّ	پھر	وہ فیصلہ کرے گا	ہمارے درمیان	حق کے ساتھ

قُلْ يَجْمَعُ بَيْنَنَا رَبُّنَا ثُمَّ يَفْتَحُ بَيْنَنَا بِالْحَقِّ ط

تُو کہہ دے کہ ہمارا ربّ ہمیں اکٹھا کرے گا پھر ہمارے درمیان حق کے ساتھ فیصلہ کرے گا

وَ	هُوَ	الْفَتَّاحُ	الْعَلِيْمُ	قُلْ	اَرُوْنِيَ	الَّذِيْنَ	اَلْحَقْتُمْ	بِهٖ
اور	وہ	بہت واضح فیصلہ کرنے والا	دائمی علم رکھنے والا	تو کہہ	تم مجھے دکھاؤ	وہ لوگ	تم نے ملایا	اس کے ساتھ

وَهُوَ الْفَتَّاحُ الْعَلِيْمُ ﴿27﴾ قُلْ اَرُوْنِيَ الَّذِيْنَ اَلْحَقْتُمْ بِهٖ

اور وہ بہت واضح فیصلہ کرنے والا (اور) دائمی علم رکھنے والا ہے۔ تُو کہہ دے کہ مجھے وہ دکھاؤ تو سہی جنہیں تم نے شرکاء کے طور پر اُس کے ساتھ ملا دیا ہے۔

شُرَكَآءَ	كَلَّا	بَلْ	هُوَ	اللّٰهُ	الْعَزِيْزُ	الْحَكِيْمُ
شریک (جمع)	ہرگز نہیں	بلکہ	وہ	اللہ	کامل غلبہ والا	حکمت والا

شُرَكَآءَ كَلَّا ط بَلْ هُوَ اللّٰهُ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿28﴾

ہرگز ایسا نہیں بلکہ وہی اللہ ہے جو کامل غلبہ والا (اور) حکمت والا ہے۔

وَ	مَآ	اَرْسَلْنٰكَ	اِلَّا	كَآفَّةً	لِّلنَّاسِ	بَشِيْرًا
اور	نہیں	ہم نے تجھے بھیجا	مگر	تمام	لوگوں کے لئے	بشارت دینے والا

وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا كَآفَّةً لِّلنَّاسِ بَشِيْرًا

اور ہم نے تجھے نہیں بھیجا مگر تمام لوگوں کے لئے بشیر

وَّ	نَذِيْرًا	وَّلٰكِنَّ	اَكْثَرَ	النَّاسِ	لَا	يَعْلَمُوْنَ
اور	ڈرانے والا	لیکن	اکثر	لوگ	نہیں	وہ جانتے ہیں

وَّنَذِيْرًا وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿29﴾

اور نذیر بنا کر مگر اکثر لوگ نہیں جانتے۔

وَ	يَقُوْلُوْنَ	مَتٰى	هٰذَا	الْوَعْدُ	اِنْ	كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ
اور	وہ کہتے ہیں	کب	یہ	وعدہ	اگر	تم تھے	سچے

وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿30﴾

اور وہ کہتے ہیں کہ یہ وعدہ کب (پورا) ہوگا؟ اگر تم سچے ہو۔

قُلْ	لَّكُمْ	مِّيْعَادُ	يَوْمٍ	لَّا	تَسْتَاْخِرُوْنَ	عَنْهُ	سَاعَةً
تو کہہ دے	تمہارے لئے	وعدہ	دن	نہ	تم پیچھے رہتے ہو	اس سے	ساعت، گھڑی

قُلْ لَّكُمْ مِّيْعَادُ يَوْمٍ لَّا تَسْتَاْخِرُوْنَ عَنْهُ سَاعَةً

تُو کہہ دے کہ تمہارے لئے ایک (معیّن) دن کا وعدہ ہے جس سے تم ایک لمحہ بھی نہ پیچھے رہ سکتے ہو

وَّ	لَا	تَسْتَقْدِمُوْنَ	وَ	قَالَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا
اور	نہ	تم آگے بڑھنا چاہتے ہو	اور	اس نے کہا	وہ لوگ	انہوں نے کفر کیا

ع 3 9 9 وَّلَا تَسْتَقْدِمُوْنَ ﴿31﴾ وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

اور نہ آگے بڑھ سکتے ہو۔ اور اُن لوگوں نے کہا جنہوں نے کفر کیا

لَنْ	نُّؤْمِنَ	بِهٰذَا	الْقُرْاٰنِ	وَ	لَا	بِالَّذِيْ	بَيْنَ	يَدَيْهِ
ہرگز نہیں	ہم ایمان لاتے ہیں	اس پر	قرآن	اور	نہ	اس پر جو	درمیان	اس کے دونوں ہاتھ

لَنْ نُّؤْمِنَ بِهٰذَا الْقُرْاٰنِ وَلَا بِالَّذِيْ بَيْنَ يَدَيْهِ ؕ

کہ ہم ہرگز اس قرآن پر ایمان نہیں لائیں گے اور نہ اُن (پیشگوئیوں) پر جو اُس کے سامنے ہیں۔

وَ	لَوْ	تَرٰٓى	اِذِ	الظّٰلِمُوْنَ	مَوْقُوْفُوْنَ	عِنْدَ	رَبِّهِمْ
اور	اگر/کاش	تو دیکھتا ہے	جب	ظلم کرنے والے	کھڑے کئے جانے والے	پاس	ان کا ربّ

وَلَوْ تَرٰٓى اِذِ الظّٰلِمُوْنَ مَوْقُوْفُوْنَ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚۖ

کاش تُو دیکھ سکتا کہ جب ظالم لوگ اپنے ربّ کے حضور ٹھہرائے گئے ہوں گے۔

يَرْجِعُ	بَعْضُهُمْ	اِلٰى	بَعْضِ	اِلْقَوْلَ	يَقُوْلُ	الَّذِيْنَ	اسْتُضْعِفُوْا
وہ لوٹاتا ہے	ان کے بعض	طرف	بعض	قول، بات	وہ کہے گا	وہ لوگ	وہ کمزور سمجھے گئے

يَرْجِعُ بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضِ اِلْقَوْلَ ۚ يَقُوْلُ الَّذِيْنَ اسْتُضْعِفُوْا

اُن میں بعض بعض (دوسروں) کی طرف بات لَوٹا رہے ہوں گے۔ جنہیں کمزور بنا دیا گیا تھا وہ اُن سے کہیں گے

لِلَّذِيْنَ	اسْتَكْبَرُوْا	لَوْلَآ	اَنْتُمْ	لَكُنَّا	مُؤْمِنِيْنَ
ان لوگوں کے لئے جو	انہوں نے تکبر کیا	کیوں نہیں	تم (جمع)	ضرور ہم تھے/ضرور ہم ہوتے	مومن (جمع)

لِلَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا لَوْلَآ اَنْتُمْ لَكُنَّا مُؤْمِنِيْنَ ﴿32﴾

جنہوں نے تکبر کیا کہ اگر تم نہ ہوتے تو ہم ضرور مومن ہو جاتے۔

قَالَ	الَّذِيْنَ	اسْتَكْبَرُوْا	لِلَّذِيْنَ	اسْتُضْعِفُوْٓا	اَنَحْنُ	صَدَدْنٰكُمْ
اس نے کہا	وہ لوگ	انہوں نے تکبر کیا	ان سے جو	وہ کمزور سمجھے گئے	کیا ہم	ہم نے تمہیں روکا

قَالَ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا لِلَّذِيْنَ اسْتُضْعِفُوْٓا اَنَحْنُ صَدَدْنٰكُمْ

جن لوگوں نے تکبر کیا وہ ان سے جو کمزور کر دیئے گئے تھے، کہیں گے کیا ہم نے تمہیں ہدایت سے روکا تھا

عَنِ	الْهُدٰى	بَعْدَ	اِذْ	جَآءَكُمْ	بَلْ	كُنْتُمْ	مُّجْرِمِيْنَ
سے	ہدایت	بعد	جب	وہ تمہارے پاس آیا	بلکہ	تم تھے	مجرم (جمع)

عَنِ الْهُدٰى بَعْدَ اِذْ جَآءَكُمْ بَلْ كُنْتُمْ مُّجْرِمِيْنَ ۝33

بعد اس کے جب وہ تمہارے پاس آئی؟ (نہیں) بلکہ تم خود ہی مجرم تھے۔

وَ	قَالَ	الَّذِيْنَ	اسْتُضْعِفُوْا	لِلَّذِيْنَ	اسْتَكْبَرُوْا
اور	اس نے کہا	وہ لوگ	وہ کمزور سمجھے گئے	ان سے جو	انہوں نے تکبر کیا

وَقَالَ الَّذِيْنَ اسْتُضْعِفُوْا لِلَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا

اور وہ لوگ جو کمزور بنا دیئے گئے تھے ان سے، جنہوں نے تکبر کیا، کہیں گے

بَلْ	مَكْرُ	الَّيْلِ	وَ	النَّهَارِ	اِذْ	تَاْمُرُوْنَنَآ	اَنْ نَّكْفُرَ	بِاللّٰهِ
بلکہ	مکر	رات	اور	دن	جب	تم ہمیں حکم دیتے ہو	کہ ہم انکار کر دیں	اللہ کا

بَلْ مَكْرُ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ اِذْ تَاْمُرُوْنَنَآ اَنْ نَّكْفُرَ بِاللّٰهِ

بلکہ یہ تو رات دن کیا جانے والا ایک فریب تھا۔ جب تم ہمیں اس بات کا حکم دیتے تھے کہ ہم اللہ کا انکار کر دیں

وَ	نَجْعَلَ	لَهٗٓ	اَنْدَادًا	وَ	اَسَرُّوا	النَّدَامَةَ	لَمَّا
اور	ہم بناتے ہیں	اس کے لئے	شریک (جمع)	اور	انہوں نے چھپائی	ندامت، پشیمانی	جب

وَنَجْعَلَ لَهٗٓ اَنْدَادًا ۭ وَاَسَرُّوا النَّدَامَةَ لَمَّا

اور اس کے شریک ٹھہرائیں۔ اور وہ اپنی پشیمانی کو چھپاتے پھریں گے جب

رَاَوُا	الْعَذَابَ	وَ	جَعَلْنَا	الْاَغْلٰلَ	فِيْٓ	اَعْنَاقِ
انہوں نے دیکھا	عذاب	اور	ہم نے بنایا	طوق (جمع)	میں	گردن (جمع)

رَاَوُا الْعَذَابَ ۭ وَجَعَلْنَا الْاَغْلٰلَ فِيْٓ اَعْنَاقِ

عذاب دیکھیں گے اور ہم ان لوگوں کی گردنوں میں طوق ڈالیں گے

الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	هَلْ	يُجْزَوْنَ	اِلَّا	مَا	كَانُوْا	يَعْمَلُوْنَ
وہ جو	انہوں نے کفر کیا	کیا	وہ جزا دیئے جائیں گے	مگر	جو	وہ تھے	وہ عمل کرتے ہیں

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۭ هَلْ يُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿34﴾

جنہوں نے کفر کیا۔ کیا وہ اس کے سوا بھی کوئی جزا دیئے جائیں گے جو وہ کیا کرتے تھے۔

وَ	مَآ	اَرْسَلْنَا	فِيْ	قَرْيَةٍ	مِّنْ	نَّذِيْرٍ	اِلَّا	قَالَ
اور	نہیں	ہم نے بھیجا	میں	بستی	سے	ڈرانے والا	مگر	اس نے کہا

وَمَآ اَرْسَلْنَا فِيْ قَرْيَةٍ مِّنْ نَّذِيْرٍ اِلَّا قَالَ

اور ہم نے کبھی کسی بستی میں کوئی ڈرانے والا نہیں بھیجا مگر

مُتْرَفُوْهَآ	اِنَّا	بِمَآ	اُرْسِلْتُمْ	بِهٖ	كٰفِرُوْنَ	وَ	قَالُوْا
اس کے خوشحال لوگ	یقیناً ہم	اس کا جو	تم بھیجے گئے	اس کے ساتھ	انکار کرنے والے	اور	انہوں نے کہا

مُتْرَفُوْهَآ ۙ اِنَّا بِمَآ اُرْسِلْتُمْ بِهٖ كٰفِرُوْنَ ﴿35﴾ وَقَالُوْا

اس کے خوشحال لوگوں نے کہا کہ جس پیغام کے ساتھ تم بھیجے گئے ہو ہم اس کا بشدّت انکار کرنے والے ہیں۔ اور انہوں نے کہا

نَحْنُ	اَكْثَرُ	اَمْوَالًا	وَّ	اَوْلَادًا	وَّ	مَا	نَحْنُ	بِمُعَذَّبِيْنَ
ہم	زیادہ	اموال	اور	اولاد	اور	نہیں	ہم	عذاب دیئے جانے والے

نَحْنُ اَكْثَرُ اَمْوَالًا وَّاَوْلَادًا ۙ وَّمَا نَحْنُ بِمُعَذَّبِيْنَ ﴿36﴾

ہم اموال اور اولاد میں بہت زیادہ ہیں اور ہم عذاب نہیں دیئے جائیں گے۔

قُلْ	اِنَّ	رَبِّيْ	يَبْسُطُ	الرِّزْقَ	لِمَنْ	يَّشَاۗءُ
تو کہہ دے	یقیناً	میرا ربّ	وہ کشادہ کرتا ہے	رزق	اس کے لئے جو	وہ چاہتا ہے

قُلْ اِنَّ رَبِّيْ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَاۗءُ

تُو کہہ دے یقیناً میرا ربّ جس کے لئے چاہے رزق کشادہ کر دیتا ہے

وَ	يَقْدِرُ	وَلٰكِنَّ	اَكْثَرَ	النَّاسِ	لَا	يَعْلَمُوْنَ
اور	وہ تنگ کرتا ہے	لیکن	اکثر	لوگ	نہیں	وہ جانتے ہیں

4 ع 6 10
وَيَقْدِرُ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿37﴾ ۧ

اور تنگ بھی کرتا ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔

وَ	مَآ	اَمْوَالُكُمْ	وَ	لَآ	اَوْلَادُكُمْ	بِالَّتِيْ	تُقَرِّبُكُمْ
اور	نہیں	تمہارے اموال	اور	نہ	تمہاری اولاد	ساتھ جو	وہ تمہیں قریب کرتی ہے

وَمَآ اَمْوَالُكُمْ وَلَآ اَوْلَادُكُمْ بِالَّتِيْ تُقَرِّبُكُمْ

اور تمہارے اموال اور تمہاری اولاد ایسی چیزیں نہیں جو تمہیں

عِنْدَنَا	زُلْفٰٓى	اِلَّا	مَنْ	اٰمَنَ	وَ	عَمِلَ	صَالِحًا
ہمارے پاس	مقام قرب	مگر	جو	وہ ایمان لایا	اور	اس نے عمل کیا	نیک

عِنْدَنَا زُلْفٰٓى اِلَّا مَنْ اٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا ۫

ہمارے نزدیک مرتبہء قرب تک لے آئیں۔ سوائے اس کے جو ایمان لایا اور نیک اعمال بجالایا۔

فَاُولٰٓئِكَ	لَهُمْ	جَزَآءُ	الضِّعْفِ	بِمَا	عَمِلُوْا	وَ	هُمْ
پس یہ لوگ	ان کے لئے	جزاء، بدلہ	دہرا، دگنا	بسبب اس کے جو	انہوں نے عمل کئے	اور	وہ

فَاُولٰٓئِكَ لَهُمْ جَزَآءُ الضِّعْفِ بِمَا عَمِلُوْا وَهُمْ

پس یہی وہ لوگ ہیں جن کو اُن کے اعمال کے بدلے جو وہ کرتے تھے، دُہری جزا دی جائے گی اور وہ

فِي	الْغُرُفٰتِ	اٰمِنُوْنَ	وَ	الَّذِيْنَ	يَسْعَوْنَ	فِيْٓ
میں	بالاخانے	پُرامن رہنے والے	اور	وہ لوگ	وہ کوشش کرتے ہیں	میں

فِي الْغُرُفٰتِ اٰمِنُوْنَ ﴿38﴾ وَالَّذِيْنَ يَسْعَوْنَ فِيْٓ

بالاخانوں میں امن کے ساتھ رہنے والے ہیں۔ اور وہ لوگ جو

اٰيٰتِنَا	مُعٰجِزِيْنَ	اُولٰٓئِكَ	فِي	الْعَذَابِ	مُحْضَرُوْنَ
ہماری آیات	عاجز کرنے والے	یہ لوگ	میں	عذاب	حاضر کئے جانے والے

اٰيٰتِنَا مُعٰجِزِيْنَ اُولٰٓئِكَ فِي الْعَذَابِ مُحْضَرُوْنَ ﴿39﴾

ہماری آیات کو عاجز کرنے کی کوشش کرتے ہوئے دوڑے پھرتے ہیں یہی لوگ عذاب میں حاضر کئے جانے والے ہیں۔

قُلْ	اِنَّ	رَبِّيْ	يَبْسُطُ	الرِّزْقَ	لِمَنْ	يَّشَآءُ
تو کہہ دے	یقیناً	میرا ربّ	وہ فراخ کرتا ہے	رزق	اس کے لئے جو	وہ چاہتا ہے

قُلْ اِنَّ رَبِّيْ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ

تُو کہہ دے کہ یقیناً میرا ربّ اپنے بندوں میں سے جس کے لئے چاہے رزق کشادہ کردیتا ہے

مِنْ	عِبَادِهٖ	وَ	يَقْدِرُ	لَهٗ	وَ	مَآ	اَنْفَقْتُمْ
سے	اس کے بندے	اور	وہ تنگ کرتا ہے	اس کے لئے	اور	جو	تم نے خرچ کیا

مِنْ عِبَادِهٖ وَيَقْدِرُ لَهٗ ؕ وَمَآ اَنْفَقْتُمْ

اور (کبھی) اس کے لئے (رزق) تنگ بھی کرتا ہے اور جو چیز بھی تم خرچ کرتے ہو

مِّنْ	شَيْءٍ	فَهُوَ	يُخْلِفُهٗ	وَ	هُوَ	خَيْرُ	الرّٰزِقِيْنَ
سے	چیز	پس وہ	وہ اس کا بدلہ دے گا	اور	وہ	بہتر	رزق دینے والے

مِّنْ شَيْءٍ فَهُوَ يُخْلِفُهٗ ۚ وَهُوَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ﴿40﴾

تو وہی ہے جو اس کا بدلہ دیتا ہے اور وہ رزق عطا کرنے والوں میں سب سے بہتر ہے۔

وَ	يَوْمَ	يَحْشُرُهُمْ	جَمِيْعًا	ثُمَّ	يَقُوْلُ	لِلْمَلٰٓئِكَةِ
اور	دن	وہ ان کو اکٹھا کرے گا	سب، تمام	پھر	وہ کہے گا	فرشتوں سے

وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ جَمِيْعًا ثُمَّ يَقُوْلُ لِلْمَلٰٓئِكَةِ

اور جس دن وہ ان سب کو اکٹھا کرے گا۔ پھر فرشتوں سے پوچھے گا

اَهٰٓؤُلَآءِ	اِيَّاكُمْ	كَانُوْا	يَعْبُدُوْنَ	قَالُوْا	سُبْحٰنَكَ
کیا یہ لوگ	تمہاری	وہ تھے	وہ عبادت کرتے ہیں	انہوں نے کہا	تو پاک ہے

اَهٰٓؤُلَآءِ اِيَّاكُمْ كَانُوْا يَعْبُدُوْنَ ﴿41﴾ قَالُوْا سُبْحٰنَكَ

کیا یہ لوگ تمہاری ہی عبادت کیا کرتے تھے؟ وہ کہیں گے پاک ہے تُو۔

اَنْتَ	وَلِيُّنَا	مِنْ	دُوْنِهِمْ	بَلْ	كَانُوْا	يَعْبُدُوْنَ	الْجِنَّ
تو	ہمارا دوست	سے	ان کے علاوہ	بلکہ	وہ تھے	وہ عبادت کرتے ہیں	جن

اَنْتَ وَلِيُّنَا مِنْ دُوْنِهِمْ ۚ بَلْ كَانُوْا يَعْبُدُوْنَ الْجِنَّ ۚ

اُن کی بجائے تُو ہمارا دوست ہے۔ بلکہ وہ تو جنوں کی عبادت کیا کرتے تھے

اَكْثَرُهُمْ	بِهِمْ	مُّؤْمِنُوْنَ	فَالْيَوْمَ	لَا	يَمْلِكُ	بَعْضُكُمْ	لِبَعْضٍ
ان میں سے اکثر	ان پر	ایمان لانے والے	پس آج	نہ	وہ مالک ہوتا ہے	تم میں سے بعض	بعض کے لئے

اَكْثَرُهُمْ بِهِمْ مُّؤْمِنُوْنَ ﴿42﴾ فَالْيَوْمَ لَا يَمْلِكُ بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ

(اور) اِن میں سے اکثر اُنہی پر ایمان لانے والے تھے۔ پس آج تم میں سے کوئی کسی دوسرے کے لئے

نَّفۡعًا	وَّ	لَا	ضَرًّا	وَ	نَقُوۡلُ	لِلَّذِيۡنَ	ظَلَمُوۡا
نفع	اور	نہ	نقصان	اور	ہم کہتے ہیں	ان لوگوں کو جو	انہوں نے ظلم کیا

نَّفۡعًا وَّلَا ضَرًّا ؕ وَنَقُوۡلُ لِلَّذِيۡنَ ظَلَمُوۡا

نہ کسی نفع کا مالک ہوگا نہ نقصان کا اور ہم اُن لوگوں سے جنہوں نے ظلم کیا کہیں گے

ذُوۡقُوۡا	عَذَابَ	النَّارِ	الَّتِىۡ	كُنۡتُمۡ	بِهَا	تُكَذِّبُوۡنَ
تم چکھو	عذاب	آگ	وہ جو	تم تھے	اس کا	تم تکذیب کرتے ہو

ذُوۡقُوۡا عَذَابَ النَّارِ الَّتِىۡ كُنۡتُمۡ بِهَا تُكَذِّبُوۡنَ ﴿43﴾

اس آگ کا عذاب چکھو جس کی تم تکذیب کیا کرتے تھے۔

وَ	اِذَا	تُتۡلٰى	عَلَيۡهِمۡ	اٰيٰتُنَا	بَيِّنٰتٍ	قَالُوۡا
اور	جب	وہ پڑھی جاتی ہے	ان پر	ہماری آیات	کھلی کھلی	انہوں نے کہا

وَاِذَا تُتۡلٰى عَلَيۡهِمۡ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ قَالُوۡا

اور جب اُن پر ہماری روشن آیات پڑھی جاتی ہیں وہ کہتے ہیں

مَا	هٰذَاۤ	اِلَّا	رَجُلٌ	يُّرِيۡدُ	اَنۡ يَّصُدَّكُمۡ	عَمَّا	كَانَ
نہیں	یہ	سوائے	شخص، آدمی	وہ چاہتا ہے	کہ وہ تمہیں روک دے	اس سے جو	وہ تھا

مَا هٰذَاۤ اِلَّا رَجُلٌ يُّرِيۡدُ اَنۡ يَّصُدَّكُمۡ عَمَّا كَانَ

کہ یہ محض ایک عام آدمی ہے جو تمہیں اُس سے روکنا چاہتا ہے جس کی

يَعۡبُدُ	اٰبَآؤُكُمۡ	وَ	قَالُوۡا	مَا	هٰذَاۤ	اِلَّاۤ	اِفۡكٌ	مُّفۡتَرًى
وہ عبادت کرتا ہے	تمہارے باپ دادے	اور	انہوں نے کہا	نہیں	یہ	مگر	جھوٹ	گھڑا ہوا

يَعۡبُدُ اٰبَآؤُكُمۡ ۚ وَقَالُوۡا مَا هٰذَاۤ اِلَّاۤ اِفۡكٌ مُّفۡتَرًى ؕ

تمہارے باپ دادا عبادت کیا کرتے تھے۔ اور وہ کہتے ہیں یہ کچھ بھی نہیں مگر ایک بڑا جھوٹ ہے جو گھڑ لیا گیا ہے۔

وَ	قَالَ	الَّذِيۡنَ	كَفَرُوۡا	لِلۡحَقِّ	لَمَّا	جَآءَهُمۡ
اور	اس نے کہا	وہ لوگ	انہوں نے کفر کیا	حق کا	جب	وہ ان کے پاس آیا

وَقَالَ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا لِلۡحَقِّ لَمَّا جَآءَهُمۡ ۙ

اور اُن لوگوں نے جنہوں نے حق کا انکار کیا جب وہ اُن کے پاس آیا کہا

اِنْ	هٰذَآ	اِلَّا	سِحْرٌ	مُّبِيْنٌ	وَ	مَآ	اٰتَيْنٰهُمْ	مِّنْ	كُتُبٍ
نہیں	یہ	مگر	جادو	کھلا کھلا	اور	نہیں	ہم نے انہیں دیا	سے	کتابیں

اِنْ هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ (44) وَمَآ اٰتَيْنٰهُمْ مِّنْ كُتُبٍ

کہ یہ ایک کھلے کھلے جادو کے سوا کچھ نہیں۔ اور ہم نے انہیں کوئی کتابیں نہیں دیں

يَّدْرُسُوْنَهَا	وَ	مَآ	اَرْسَلْنَآ	اِلَيْهِمْ	قَبْلَكَ	مِنْ	نَّذِيْرٍ
وہ اسے پڑھتے ہیں	اور	نہیں	ہم نے بھیجا	ان کی طرف	تجھ سے پہلے	سے	ڈرانے والا

يَّدْرُسُوْنَهَا وَمَآ اَرْسَلْنَآ اِلَيْهِمْ قَبْلَكَ مِنْ نَّذِيْرٍ ؕ (45)

جنہیں وہ پڑھتے اور اُن کا درس دیتے اور نہ ہی تجھ سے پہلے ہم نے ان کی طرف کوئی ڈرانے والا بھیجا۔

وَ	كَذَّبَ	الَّذِيْنَ	مِنْ	قَبْلِهِمْ	وَ	مَا	بَلَغُوْا	مِعْشَارَ
اور	اس نے جھٹلایا	وہ لوگ	سے	ان سے پہلے	اور	نہیں	وہ پہنچے	دسواں حصہ

وَكَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۙ وَمَا بَلَغُوْا مِعْشَارَ

اور اُن لوگوں نے بھی جھٹلا دیا تھا جو اُن سے پہلے تھے اور یہ تو اُس کے دسویں حصہ کو بھی نہیں پہنچے

مَآ	اٰتَيْنٰهُمْ	فَكَذَّبُوْا	رُسُلِيْ	فَكَيْفَ	كَانَ	نَكِيْرِ
جو	ہم نے انہیں دیا	پس انہوں نے جھٹلایا	میرے رسول	پس کس طرح	وہ تھا	میرا عذاب

ع 5 9 11 مَآ اٰتَيْنٰهُمْ فَكَذَّبُوْا رُسُلِيْ ۫ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيْرِ ع (46)

جو ہم نے اُن لوگوں کو عطا کیا تھا۔ پس انہوں نے (بھی جب) میرے رسولوں کو جھٹلایا تو کیسی (سخت) تھی میری پکڑ!

قُلْ	اِنَّمَآ	اَعِظُكُمْ	بِوَاحِدَةٍ	اَنْ تَقُوْمُوْا	لِلّٰهِ	مَثْنٰى
تو کہہ دے	محض	میں تمہیں نصیحت کرتا ہوں	ایک کی	کہ تم کھڑے ہو جاؤ	اللہ کے لئے	دو دو

قُلْ اِنَّمَآ اَعِظُكُمْ بِوَاحِدَةٍ ۚ اَنْ تَقُوْمُوْا لِلّٰهِ مَثْنٰى

تُو کہہ دے کہ میں محض تمہیں ایک بات کی نصیحت کرتا ہوں کہ تم دو دو

وَ	فُرَادٰى	ثُمَّ	تَتَفَكَّرُوْا	مَا	بِصَاحِبِكُمْ	مِّنْ	جِنَّةٍ
اور	اکیلے اکیلے/ایک ایک	پھر	تم غور کرو	نہیں	تمہارے ساتھی کو	سے	جنون

وَفُرَادٰى ثُمَّ تَتَفَكَّرُوْا ۫ مَا بِصَاحِبِكُمْ مِّنْ جِنَّةٍ ؕ

اور ایک ایک کر کے اللہ کی خاطر کھڑے ہو جاؤ پھر خوب غور کرو۔ تمہارے ساتھی کو کوئی جنون نہیں۔

إِنْ	هُوَ	إِلَّا	نَذِيرٌ	لَّكُم	بَيْنَ	يَدَيْ	عَذَابٍ	شَدِيدٍ
نہیں	وہ	مگر	ڈرانے والا	تمہارے لئے	درمیان	دونوں ہاتھ	عذاب	سخت

إِنْ هُوَ إِلَّا نَذِيرٌ لَّكُم بَيْنَ يَدَيْ عَذَابٍ شَدِيدٍ ﴿47﴾

وہ تو محض ایک سخت عذاب سے پہلے تمہیں ڈرانے والا (بن کر آیا) ہے۔

قُلْ	مَا	سَأَلْتُكُم	مِّنْ	أَجْرٍ	فَهُوَ	لَكُمْ	إِنْ	أَجْرِيَ
تو کہہ دے	نہیں	میں نے تم سے مانگا	سے	اجر	پس وہ	تمہارے لئے	نہیں	میرا اجر

قُلْ مَا سَأَلْتُكُم مِّنْ أَجْرٍ فَهُوَ لَكُمْ ۖ إِنْ أَجْرِيَ

تُو کہہ دے جو بھی میں تم سے اجر مانگتا ہوں وہ تمہاری ہی خاطر ہے۔ میرا اجر

إِلَّا	عَلَى	اللَّهِ	وَ	هُوَ	عَلَىٰ	كُلِّ	شَيْءٍ	شَهِيدٌ
مگر	پر، اوپر	اللہ	اور	وہ	پر، اوپر	ہر ایک	چیز	گواہ

إِلَّا عَلَى اللَّهِ ۖ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ ﴿48﴾

تو اللہ کے سوا کسی پر نہیں اور وہ ہر چیز پر گواہ ہے۔

قُلْ	إِنَّ	رَبِّي	يَقْذِفُ	بِالْحَقِّ	عَلَّامُ	الْغُيُوبِ
تو کہہ دے	یقیناً	میرا ربّ	وہ ضرب لگاتا ہے	حق کے ساتھ	بہت جاننے والا	غیب (جمع)

قُلْ إِنَّ رَبِّي يَقْذِفُ بِالْحَقِّ ۚ عَلَّامُ الْغُيُوبِ ﴿49﴾

تُو کہہ دے کہ یقیناً میرا ربّ حق سے (باطل پر) ضرب لگاتا ہے۔ (وہ) غیبوں کا بہت جاننے والا (ہے)۔

قُلْ	جَاءَ	الْحَقُّ	وَ	مَا	يُبْدِئُ	الْبَاطِلُ	وَ	مَا	يُعِيدُ
تو کہہ	وہ آیا	حق	اور	نہ	وہ آغاز کرتا ہے	باطل	اور	نہ	وہ دہراتا ہے

قُلْ جَاءَ الْحَقُّ وَمَا يُبْدِئُ الْبَاطِلُ وَمَا يُعِيدُ ﴿50﴾

تُو کہہ دے کہ حق آچکا ہے اور باطل نہ تو (کوئی) آغاز کرسکتا ہے اور نہ (اسے) دہرا سکتا ہے۔

قُلْ	إِن	ضَلَلْتُ	فَإِنَّمَا	أَضِلُّ	عَلَىٰ	نَفْسِي
تو کہہ دے	اگر	میں گمراہ ہوا	پس محض	میں گمراہ ہوتا ہوں	خلاف/ پر	میرا نفس

قُلْ إِن ضَلَلْتُ فَإِنَّمَا أَضِلُّ عَلَىٰ نَفْسِي ۚ

تُو کہہ دے کہ اگر میں گمراہ ہو جاؤں تو میں خود اپنے نفس کے (مفاد کے) خلاف گمراہ ہوں گا

وَ	اِنِ	اهۡتَدَيۡتُ	فَبِمَا	يُوۡحِىۡۤ	اِلَىَّ	رَبِّىۡ
اور	اگر	میں نے ہدایت پائی	پس اس وجہ سے جو	وہ وحی کرتا ہے	میری طرف	میرا ربّ

وَاِنِ اهۡتَدَيۡتُ فَبِمَا يُوۡحِىۡۤ اِلَىَّ رَبِّىۡ ؕ

اور اگر میں ہدایت پا جاؤں تو (ایسا محض) اس لئے (ہوگا) کہ میرا ربّ میری طرف وحی کرتا ہے۔

اِنَّهٗ	سَمِيۡعٌ	قَرِيۡبٌ	وَ	لَوۡ	تَرٰٓى	اِذۡ	فَزِعُوۡا
یقیناً وہ	بہت سننے والا	قریب رہنے والا	اور	اگر	تو دیکھتا ہے	جب	وہ گھبرا گئے

اِنَّهٗ سَمِيۡعٌ قَرِيۡبٌ ﴿51﴾ وَلَوۡ تَرٰٓى اِذۡ فَزِعُوۡا

یقیناً وہ بہت سننے والا (اور) قریب رہنے والا ہے۔ اور کاش تُو دیکھ سکے جب وہ سخت گھبراہٹ محسوس کریں گے

فَلَا	فَوۡتَ	وَ	اُخِذُوۡا	مِنۡ	مَّكَانٍ	قَرِيۡبٍ	وَّ	قَالُوۡۤا
پس نہیں	زائل ہونا	اور	وہ پکڑے گئے	سے	مکان، جگہ	قریب	اور	انہوں نے کہا

فَلَا فَوۡتَ وَاُخِذُوۡا مِنۡ مَّكَانٍ قَرِيۡبٍۙ ﴿52﴾ وَّقَالُوۡۤا

اور (اس کا) زائل ہونا کسی طرح ممکن نہ ہوگا اور وہ قریب کے مقام سے (یعنی جلد تر) پکڑے جائیں گے۔ اور وہ کہیں گے

اٰمَنَّا	بِهٖ	وَ	اَنّٰى	لَهُمُ	التَّنَاوُشُ	مِنۡ	مَّكَانٍ	بَعِيۡدٍ
ہم ایمان لائے	اس پر	اور	کیسے	ان کے لئے	پکڑنا	سے	مکان	دور

اٰمَنَّا بِهٖ ۚ وَاَنّٰى لَهُمُ التَّنَاوُشُ مِنۡ مَّكَانٍۢ بَعِيۡدٍ ۖ ﴿53﴾

ہم اس پر ایمان لے آئے اور ایک دُور کے مقام سے ان کا (ایمان کو) پکڑ لینا کیسے ممکن ہو سکتا ہے۔

وَّ	قَدۡ	كَفَرُوۡا	بِهٖ	مِنۡ	قَبۡلُ	وَ	يَقۡذِفُوۡنَ	بِالۡغَيۡبِ
اور	یقیناً	انہوں نے کفر کیا	اس کا	سے	پہلے	اور	وہ مارتے ہیں/وہ پھینکتے ہیں	غیب میں

وَّقَدۡ كَفَرُوۡا بِهٖ مِنۡ قَبۡلُ ۚ وَيَقۡذِفُوۡنَ بِالۡغَيۡبِ

حالانکہ وہ اس سے پہلے اس کا انکار کر چکے تھے۔ اور وہ

مِنۡ	مَّكَانٍ	بَعِيۡدٍ	وَ	حِيۡلَ	بَيۡنَهُمۡ
سے	مکان	دور	اور	روک ڈالی گئی	ان کے درمیان

مِنۡ مَّكَانٍۢ بَعِيۡدٍ ﴿54﴾ وَحِيۡلَ بَيۡنَهُمۡ

ایک دُور کی جگہ سے غیب میں اٹکل پچو کے تیر چلائیں گے۔ اور ان کے درمیان

وَ	بَيْنَ	مَا	يَشْتَهُوْنَ	كَمَا	فُعِلَ	بِاَشْيَاعِهِمْ
اور	درمیان	جو	وہ چاہتے ہیں	جیسا کہ	وہ کیا گیا	ان کے ہم جنسوں کے ساتھ

وَبَيْنَ مَا يَشْتَهُوْنَ كَمَا فُعِلَ بِاَشْيَاعِهِمْ

اور جو وہ چاہیں گے اس کے درمیان ایک روک ڈال دی جائے گی جیسا کہ اس سے پہلے ان کے ہم قماش لوگوں سے کیا گیا۔

مِّنْ	قَبْلُ	اِنَّهُمْ	كَانُوْا	فِيْ	شَكٍّ	مُّرِيْبٍ
سے	پہلے	یقیناً وہ	وہ تھے	میں	شک	بے چین کر دینے والا

مِّنْ قَبْلُ ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا فِيْ شَكٍّ مُّرِيْبٍ ﴿55﴾ ع 6 9 12

یقیناً وہ ہمیشہ ایک بے چین کر دینے والے شک میں مبتلا رہے۔

سُوْرَةُ فَاطِرٍ مَّكِّيَّةٌ وَّهِيَ مَعَ الْبَسْمَلَةِ سِتٌّ وَّ اَرْبَعُوْنَ اٰيَةً وَّ خَمْسَةُ رُكُوْعَاتٍ

سورۃ فاطر مکی سورت ہے اور بسم اللہ سمیت اس کی 46 آیات اور 5 رکوع ہیں۔

بِسْمِ	اللّٰهِ	الرَّحْمٰنِ	الرَّحِيْمِ
نام کے ساتھ	اللہ	بے انتہاء رحم کرنے والا، بن مانگے دینے والا	بار بار رحم کرنے والا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ﴿1﴾

اللہ کے نام کے ساتھ جو بے انتہا رحم کرنے والا، بن مانگے دینے والا (اور) بار بار رحم کرنے والا ہے۔

اَلْحَمْدُ	لِلّٰهِ	فَاطِرِ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ	جَاعِلِ	الْمَلٰٓئِكَةِ
تمام تعریف	اللہ کے لئے	پیدا کرنے والا	آسمان (جمع)	اور	زمین	بنانے والا	فرشتے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ جَاعِلِ الْمَلٰٓئِكَةِ

کامل تعریف اللہ ہی کے لئے ہے جو آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا ہے۔ فرشتوں کو

رُسُلًا	اُولِيْٓ اَجْنِحَةٍ	مَّثْنٰى	وَ	ثُلٰثَ	وَ	رُبٰعَ
پیغامبر (جمع)	پروں والے	دو دو	اور	تین تین	اور	چار چار

رُسُلًا اُولِيْٓ اَجْنِحَةٍ مَّثْنٰى وَثُلٰثَ وَرُبٰعَ ؕ

دو دو، تین تین اور چار چار پروں (یعنی طاقتوں) والے پیغامبر بنانے والا۔

یَزِیۡدُ	فِی	الۡخَلۡقِ	مَا	یَشَآءُ	اِنَّ	اللّٰہَ
وہ اضافہ کرتا ہے	میں	پیدائش	جو	وہ چاہتا ہے	یقیناً	اللہ

یَزِیۡدُ فِی الۡخَلۡقِ مَا یَشَآءُ ؕ اِنَّ اللّٰہَ

وہ خلق میں جو چاہتا ہے اضافہ کرتا ہے۔ یقیناً اللہ

عَلٰی	کُلِّ	شَیۡءٍ	قَدِیۡرٌ	مَا	یَفۡتَحِ	اللّٰہُ
پر، اوپر	ہر ایک	چیز	قدرت رکھنے والا	جو	وہ کھولتا ہے	اللہ

عَلٰی کُلِّ شَیۡءٍ قَدِیۡرٌ ② مَا یَفۡتَحِ اللّٰہُ

ہر چیز پر جسے وہ چاہے دائمی قدرت رکھتا ہے۔

لِلنَّاسِ	مِنۡ	رَّحۡمَۃٍ	فَلَا	مُمۡسِکَ	لَہَا	وَ	مَا	یُمۡسِکۡ
لوگوں کے لئے	سے	رحمت	پس نہیں	روکنے والا	اس کے لئے	اور	جو	وہ روکتا ہے

لِلنَّاسِ مِنۡ رَّحۡمَۃٍ فَلَا مُمۡسِکَ لَہَا ۚ وَ مَا یُمۡسِکۡ ۙ

اللہ انسانوں کے لئے جو رحمت جاری کردے اُسے کوئی روکنے والا نہیں۔ اور جو چیز وہ روک دے اُسے اس کے (روکنے) کے بعد

فَلَا	مُرۡسِلَ	لَہٗ	مِنۡۢ	بَعۡدِہٖ	وَ	ہُوَ	الۡعَزِیۡزُ	الۡحَکِیۡمُ
پس نہیں	جاری کرنے والا	اس کے لئے	سے	اس کے بعد	اور	وہ	کامل غلبہ والا	کامل حکمت والا

فَلَا مُرۡسِلَ لَہٗ مِنۡۢ بَعۡدِہٖ ؕ وَ ہُوَ الۡعَزِیۡزُ الۡحَکِیۡمُ ③

کوئی جاری کرنے والا نہیں اور وہ کامل غلبہ والا (اور) حکمت والا ہے۔

یٰۤاَیُّہَا	النَّاسُ	اذۡکُرُوۡا	نِعۡمَتَ	اللّٰہِ	عَلَیۡکُمۡ
اے	لوگ	تم یاد کرو	نعمت	اللہ	تم پر

یٰۤاَیُّہَا النَّاسُ اذۡکُرُوۡا نِعۡمَتَ اللّٰہِ عَلَیۡکُمۡ ؕ

اے لوگو! اپنے اوپر اللہ کی نعمت کو یاد کرو۔

ہَلۡ	مِنۡ	خَالِقٍ	غَیۡرُ	اللّٰہِ	یَرۡزُقُکُمۡ	مِّنَ	السَّمَآءِ
کیا	سے	پیدا کرنے والا	غیر/سوا	اللہ	وہ تمہیں رزق دیتا ہے	سے	آسمان

ہَلۡ مِنۡ خَالِقٍ غَیۡرُ اللّٰہِ یَرۡزُقُکُمۡ مِّنَ السَّمَآءِ

کیا اللہ کے سوا بھی کوئی خالق ہے جو تمہیں آسمان اور زمین سے رزق عطا کرتا ہے؟

وَ	الْاَرْضِ	لَآ	اِلٰهَ	اِلَّا	هُوَ	فَاَنّٰى	تُؤْفَكُوْنَ
اور	زمین	نہیں	معبود	مگر	وہ	پس کہاں	تم پھیرے جاتے ہو

وَالْاَرْضِ ۭ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ڮ فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ (4)

کوئی معبود نہیں مگر وہ۔ پس تم کہاں اُلٹے پھرائے جاتے ہو۔

وَ	اِنْ	يُّكَذِّبُوْكَ	فَقَدْ	كُذِّبَتْ	رُسُلٌ	مِّنْ	قَبْلِكَ
اور	اگر	وہ تجھے جھٹلاتے ہیں	پس یقیناً	وہ جھٹلائی گئی	رسول (جمع)	سے	تجھ سے پہلے

وَاِنْ يُّكَذِّبُوْكَ فَقَدْ كُذِّبَتْ رُسُلٌ مِّنْ قَبْلِكَ ۭ

اور اگر وہ تجھے جھٹلا دیں تو تجھ سے پہلے بھی کئی رسول جھٹلائے گئے۔

وَ	اِلَى	اللّٰهِ	تُرْجَعُ	الْاُمُوْرُ	يٰٓاَيُّهَا	النَّاسُ
اور	طرف	اللہ	وہ لوٹائی جاتی ہے	معاملات	اے	لوگ

وَاِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ (5) يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ

اور اللہ ہی کی طرف سب معاملات لوٹائے جائیں گے۔ اے لوگو!

اِنَّ	وَعْدَ	اللّٰهِ	حَقٌّ	فَلَا تَغُرَّنَّكُمُ	الْحَيٰوةُ	الدُّنْيَا
یقیناً	وعدہ	اللہ	سچا	پس وہ تمہیں ہرگز دھوکہ میں نہ ڈالے	زندگی	دنیا

اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ فَلَا تَغُرَّنَّكُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا ۫

اللہ کا وعدہ یقیناً سچا ہے۔ پس تمہیں دنیا کی زندگی ہرگز کسی دھوکہ میں نہ ڈالے

وَ	لَا يَغُرَّنَّكُمْ	بِاللّٰهِ	الْغَرُوْرُ
اور	وہ تمہیں ہرگز دھوکہ میں نہ ڈالے	اللہ کے بارہ میں	دھوکہ دینے والا (شیطان)

وَلَا يَغُرَّنَّكُمْ بِاللّٰهِ الْغَرُوْرُ (6)

اور اللہ کے بارہ میں تمہیں سخت فریبی (یعنی شیطان) ہرگز فریب نہ دے سکے۔

اِنَّ	الشَّيْطٰنَ	لَكُمْ	عَدُوٌّ	فَاتَّخِذُوْهُ	عَدُوًّا
یقیناً	شیطان	تمہارے لئے	دشمن	پس تم اسے بناؤ	دشمن

اِنَّ الشَّيْطٰنَ لَكُمْ عَدُوٌّ فَاتَّخِذُوْهُ عَدُوًّا ۭ

یقیناً شیطان تمہارا دشمن ہے۔ پس اسے دشمن ہی بنائے رکھو۔

اِنَّمَا	يَدْعُوْا	حِزْبَهٗ	لِيَكُوْنُوْا	مِنْ	اَصْحٰبِ	السَّعِيْرِ
محض	وہ پکارتا ہے	اس کا گروہ	تا کہ وہ ہو جائیں	سے	ساتھی	بھڑکتی آگ

اِنَّمَا يَدْعُوْا حِزْبَهٗ لِيَكُوْنُوْا مِنْ اَصْحٰبِ السَّعِيْرِ ⑦

وہ اپنے گروہ کو محض اس غرض سے بلاتا ہے تا کہ وہ بھڑکتی آگ میں پڑنے والوں میں سے ہو جائیں۔

اَلَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	لَهُمْ	عَذَابٌ	شَدِيْدٌ	وَ	الَّذِيْنَ
وہ لوگ	انہوں نے کفر کیا	ان کے لئے	عذاب	سخت	اور	وہ لوگ

اَلَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ؕ وَالَّذِيْنَ

جن لوگوں نے کفر کیا ان کے لئے سخت عذاب ہے اور جو لوگ

اٰمَنُوْا	وَ	عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	لَهُمْ	مَّغْفِرَةٌ	وَّ	اَجْرٌ	كَبِيْرٌ
وہ ایمان لائے	اور	انہوں نے عمل کئے	نیک اعمال	ان کے لئے	مغفرت	اور	اجر	بہت بڑا

ع 1 8 13
اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ كَبِيْرٌ ⑧ ع

ایمان لائے اور نیک اعمال بجالائے ان کے لئے بخشش ہے اور بہت بڑا اجر ہے۔

اَفَمَنْ	زُيِّنَ	لَهٗ	سُوْٓءُ	عَمَلِهٖ	فَرَاٰهُ	حَسَنًا
کیا پس جسے	وہ خوبصورت کر کے دکھایا گیا	اس کے لئے	برائی، برا	اس کا عمل	پس اس نے اسے دیکھا	اچھا، خوبصورت

اَفَمَنْ زُيِّنَ لَهٗ سُوْٓءُ عَمَلِهٖ فَرَاٰهُ حَسَنًا ؕ

پس کیا جسے اس کا بُرا کام خوبصورت کر کے دکھایا جائے اور وہ اسے خوبصورت دیکھنے لگے

فَاِنَّ	اللّٰهَ	يُضِلُّ	مَنْ	يَّشَآءُ	وَ	يَهْدِيْ	مَنْ	يَّشَآءُ
پس یقیناً	اللہ	وہ گمراہ ٹھہراتا ہے	جو	وہ چاہتا ہے	اور	وہ ہدایت دیتا ہے	جو	وہ چاہتا ہے

فَاِنَّ اللّٰهَ يُضِلُّ مَنْ يَّشَآءُ وَيَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ ۖۗ

(اس سے زیادہ فریب خوردہ اور کون ہوگا؟)۔ پس یقیناً اللہ جسے چاہتا ہے گمراہ ٹھہراتا ہے اور جسے چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے۔

فَلَا	تَذْهَبْ	نَفْسُكَ	عَلَيْهِمْ	حَسَرٰتٍ	اِنَّ	اللّٰهَ
پس نہیں	وہ جاتی ہے	تیرا نفس	ان پر	حسرتیں	یقیناً	اللہ

فَلَا تَذْهَبْ نَفْسُكَ عَلَيْهِمْ حَسَرٰتٍ ؕ اِنَّ اللّٰهَ

پس تیرا دل اُن پر حسرتیں کرتے ہوئے (ہاتھ سے) نہ جاتا رہے۔ یقیناً اللہ

عَلِيْمٌ	بِمَا	يَصْنَعُوْنَ	وَ	اللّٰهُ	الَّذِيْٓ	اَرْسَلَ	الرِّيٰحَ
خوب جاننے والا	اس کو جو	وہ کرتے ہیں	اور	اللہ	وہ جو	اس نے بھیجا	ہوائیں

عَلِيْمٌۢ بِمَا يَصْنَعُوْنَ ﴿9﴾ وَاللّٰهُ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ الرِّيٰحَ

خوب جانتا ہے جو کچھ وہ کرتے ہیں۔اور اللہ وہ ہے جس نے ہواؤں کو بھیجا۔

فَتُثِيْرُ	سَحَابًا	فَسُقْنٰهُ	اِلٰى	بَلَدٍ	مَّيِّتٍ	فَاَحْيَيْنَا	بِهِ
پس وہ اٹھاتی ہے	بادل	پس ہم اسے ہانک کر لے گئے	طرف	بستی	مردہ	پس ہم نے زندہ کیا	اس کے ساتھ

فَتُثِيْرُ سَحَابًا فَسُقْنٰهُ اِلٰى بَلَدٍ مَّيِّتٍ فَاَحْيَيْنَا بِهِ

پس وہ بادلوں کو اٹھاتی ہیں۔پھر ہم اُسے ایک مردہ بستی کی طرف ہانک لے جاتے ہیں پھر اس کے ذریعہ

الْاَرْضَ	بَعْدَ	مَوْتِهَا	كَذٰلِكَ	النُّشُوْرُ	مَنْ	كَانَ	يُرِيْدُ
زمین	بعد	اس کی موت	اسی طرح	دوبارہ جی اٹھنا	جو	وہ تھا	وہ چاہتا ہے

الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۭ كَذٰلِكَ النُّشُوْرُ ﴿10﴾ مَنْ كَانَ يُرِيْدُ

زمین کو اس کے مرجانے کے بعد زندہ کردیتے ہیں۔اسی طرح دوبارہ جی اٹھنا ہے۔جو بھی عزت کا خواہاں ہے

الْعِزَّةَ	فَلِلّٰهِ	الْعِزَّةُ	جَمِيْعًا	اِلَيْهِ	يَصْعَدُ	الْكَلِمُ	الطَّيِّبُ
عزت	پس اللہ کے لئے	عزت	سب/تمام	اس کی طرف	وہ چڑھتا ہے	کلمہ، باتیں	پاکیزہ

الْعِزَّةَ فَلِلّٰهِ الْعِزَّةُ جَمِيْعًا ۭ اِلَيْهِ يَصْعَدُ الْكَلِمُ الطَّيِّبُ

تو اللہ ہی کے تصرّف میں سب عزت ہے۔اُسی کی طرف پاک کلمہ بلند ہوتا ہے

وَ	الْعَمَلُ	الصَّالِحُ	يَرْفَعُهٗ	وَ	الَّذِيْنَ	يَمْكُرُوْنَ	السَّيِّاٰتِ
اور	عمل	صالح، نیک	وہ اسے بلند کرتا ہے	اور	وہ لوگ	وہ تدبیر کرتے ہیں	بُری (جمع)

وَالْعَمَلُ الصَّالِحُ يَرْفَعُهٗ ۭ وَالَّذِيْنَ يَمْكُرُوْنَ السَّيِّاٰتِ

اور اسے نیک عمل بلندی کی طرف لے جاتا ہے اور وہ لوگ جو بُری تدبیریں کرتے ہیں

لَهُمْ	عَذَابٌ	شَدِيْدٌ	وَ	مَكْرُ	اُولٰۗىِٕكَ	هُوَ	يَبُوْرُ
ان کے لئے	عذاب	شدید	اور	مکر	یہ لوگ	وہ	وہ اکارت جائے گا

لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ۭ وَمَكْرُ اُولٰۗىِٕكَ هُوَ يَبُوْرُ ﴿11﴾

اُن کے لئے سخت عذاب ہے اور اُن کا مکر ضرور اکارت جائے گا۔

وَ	اللّٰهُ	خَلَقَكُمْ	مِّنْ	تُرَابٍ	ثُمَّ	مِنْ	نُّطْفَةٍ
اور	اللہ	اس نے تمہیں پیدا کیا	سے	مٹی	پھر	سے	نطفہ

وَاللّٰهُ خَلَقَكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ

اور اللہ نے تمہیں مٹی سے پیدا کیا۔ پھر نطفے سے

ثُمَّ	جَعَلَكُمْ	اَزْوَاجًا	وَ	مَا	تَحْمِلُ	مِنْ	اُنْثٰى
پھر	اس نے تمہیں بنایا	جوڑے	اور	نہیں	وہ اٹھاتی ہے	سے	مادہ، عورت

ثُمَّ جَعَلَكُمْ اَزْوَاجًا ؕ وَمَا تَحْمِلُ مِنْ اُنْثٰى

پھر تمہیں جوڑے بنایا۔ اور کوئی مادہ حاملہ نہیں ہوتی

وَ	لَا	تَضَعُ	اِلَّا	بِعِلْمِهٖ	وَ	مَا	يُعَمَّرُ	مِنْ	مُّعَمَّرٍ
اور	نہ	وہ جنتی ہے	مگر	اس کے علم کے ساتھ	اور	نہیں	وہ عمر دیا جاتا ہے	سے	عمر دیا جانے والا

وَلَا تَضَعُ اِلَّا بِعِلْمِهٖ ؕ وَمَا يُعَمَّرُ مِنْ مُّعَمَّرٍ

اور نہ ہی وہ بچہ جنتی ہے مگر اس کے علم کے مطابق۔ اور کوئی معمّر (انسان) بڑی عمر نہیں پاتا

وَّ	لَا	يُنْقَصُ	مِنْ	عُمُرِهٖۤ	اِلَّا	فِيْ	كِتٰبٍ
اور	نہ	وہ کم کیا جاتا ہے	سے	اس کی عمر	مگر	میں	کتاب

وَّلَا يُنْقَصُ مِنْ عُمُرِهٖۤ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ ؕ

اور نہ اس کی عمر سے کچھ کم کیا جاتا ہے مگر وہ (ایک) کتاب میں موجود ہے۔

اِنَّ	ذٰلِكَ	عَلَى	اللّٰهِ	يَسِيْرٌ	وَ	مَا	يَسْتَوِى	الْبَحْرٰنِ
یقیناً	یہ، وہ	پر، اوپر	اللہ	آسان	اور	نہ	وہ برابر ہوتا ہے	دو سمندر

اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ ⑫ وَمَا يَسْتَوِى الْبَحْرٰنِ ۖ

یقیناً یہ (بات) اللہ پر آسان ہے۔ اور دو سمندر ایک ہی جیسے نہیں ہو سکتے۔

هٰذَا	عَذْبٌ	فُرَاتٌ	سَآئِغٌ	شَرَابُهٗ	وَ	هٰذَا	مِلْحٌ	اُجَاجٌ
یہ	میٹھا	خوش ذائقہ	خوش گوار	اس کا پینا	اور	یہ	نمکین	کھارا/کڑوا

هٰذَا عَذْبٌ فُرَاتٌ سَآئِغٌ شَرَابُهٗ وَهٰذَا مِلْحٌ اُجَاجٌ ؕ

یہ خوب میٹھے پانی والا ہے۔ اس کا پینا خوش ذائقہ اور خوشگوار ہے اور یہ سخت نمکین (اور) کھارا ہے

وَ	مِنۡ	كُلٍّ	تَاۡكُلُوۡنَ	لَحۡمًا	طَرِيًّا	وَّ	تَسۡتَخۡرِجُوۡنَ	حِلۡيَةً
اور	سے	تمام	تم کھاتے ہو	گوشت	تازہ	اور	تم نکالتے ہو	زیور

وَمِنۡ كُلٍّ تَاۡكُلُوۡنَ لَحۡمًا طَرِيًّا وَّتَسۡتَخۡرِجُوۡنَ حِلۡيَةً

اور تم سبھی سے تازہ گوشت کھاتے ہو اور زینت کے وہ سامان نکالتے ہو

تَلۡبَسُوۡنَهَا	وَ	تَرَى	الۡفُلۡكَ	فِيۡهِ	مَوَاخِرَ	لِتَبۡتَغُوۡا
تم اسے پہنتے ہو	اور	تو دیکھتا ہے	کشتیاں	اس میں	پھاڑنے والیاں	تا کہ تم تلاش کرو

تَلۡبَسُوۡنَهَا ۚ وَتَرَى الۡفُلۡكَ فِيۡهِ مَوَاخِرَ لِتَبۡتَغُوۡا

جنہیں تم پہنتے ہو۔ اور تُو اس میں کشتیوں کو دیکھے گا کہ وہ (پانی کو) پھاڑتے ہوئے چلتی ہیں (یہ نظام اس لئے ہے)

مِنۡ	فَضۡلِهٖ	وَ	لَعَلَّكُمۡ	تَشۡكُرُوۡنَ
سے	اس کا فضل	اور	تا کہ تم	تم شکر ادا کرتے ہو

مِنۡ فَضۡلِهٖ وَلَعَلَّكُمۡ تَشۡكُرُوۡنَ ﴿13﴾

تا کہ تم اس کے فضل میں سے کچھ تلاش کرو اور تا کہ تم شکر ادا کرو۔

يُوۡلِجُ	الَّيۡلَ	فِي	النَّهَارِ	وَ	يُوۡلِجُ	النَّهَارَ	فِي	الَّيۡلِ
وہ داخل کرتا ہے	رات	میں	دن	اور	وہ داخل کرتا ہے	دن	میں	رات

يُوۡلِجُ الَّيۡلَ فِي النَّهَارِ وَيُوۡلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيۡلِ ۙ

وہ رات کو دن میں داخل کرتا ہے اور دن کو رات میں داخل کرتا ہے

وَ	سَخَّرَ	الشَّمۡسَ	وَ	الۡقَمَرَ	كُلٌّ	يَّجۡرِيۡ	لِاَجَلٍ	مُّسَمًّى
اور	اس نے مسخر کیا	سورج	اور	چاند	ہر ایک	وہ چلتا ہے	مدت کے لئے	مقررہ

وَسَخَّرَ الشَّمۡسَ وَالۡقَمَرَ ۖ كُلٌّ يَّجۡرِيۡ لِاَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ

اور اس نے سورج اور چاند کو مسخر کیا ہے۔ ہر ایک اپنے مقررہ وقت کی طرف چل رہا ہے۔

ذٰلِكُمُ	اللّٰهُ	رَبُّكُمۡ	لَهُ	الۡمُلۡكُ	وَ	الَّذِيۡنَ
یہ، وہ	اللہ	تمہارا ربّ	اس کے لئے	بادشاہت	اور	وہ لوگ

ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمۡ لَهُ الۡمُلۡكُ ؕ وَالَّذِيۡنَ

یہ ہے اللہ، تمہارا ربّ۔ اُسی کی بادشاہت ہے اور جن لوگوں کو

تَدْعُوْنَ	مِنْ دُوْنِهٖ	مَا	يَمْلِكُوْنَ	مِنْ	قِطْمِيْرٍ
تم پکارتے ہو	اس کے علاوہ	نہیں	وہ مالک ہوتے ہیں	سے	کھجور کی گٹھلی کی جھلّی

تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ مَا يَمْلِكُوْنَ مِنْ قِطْمِيْرٍ ؕ﴿14﴾

تم اس کے سوا پکارتے ہو وہ کھجور کی گٹھلی کی جھلّی کے بھی مالک نہیں۔

اِنْ	تَدْعُوْهُمْ	لَا	يَسْمَعُوْا	دُعَآءَكُمْ	وَ	لَوْ	سَمِعُوْا
اگر	تم ان کو پکارتے ہو	نہیں	وہ سنتے ہیں	تمہاری پکار	اور	اگر	انہوں نے سنا

اِنْ تَدْعُوْهُمْ لَا يَسْمَعُوْا دُعَآءَكُمْ ۚ وَلَوْ سَمِعُوْا

اگر تم انہیں پکارو تو وہ تمہاری پکار نہیں سنیں گے اور اگر سن بھی لیں

مَا	اسْتَجَابُوْا	لَكُمْ	وَ	يَوْمَ	الْقِيٰمَةِ	يَكْفُرُوْنَ	بِشِرْكِكُمْ
نہ	انہوں نے جواب دیا	تمہارے لئے	اور	دن	قیامت	وہ انکار کرتے ہیں	تمہارا شریک ٹھہرانا

مَا اسْتَجَابُوْا لَكُمْ ؕ وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ يَكْفُرُوْنَ بِشِرْكِكُمْ ؕ

تو تمہیں جواب نہیں دیں گے اور قیامت کے دن تمہارے شریک ٹھہرانے کا انکار کر دیں گے۔

وَ	لَا	يُنَبِّئُكَ	مِثْلُ	خَبِيْرٍ	يٰٓاَيُّهَا	النَّاسُ
اور	نہ	وہ تجھے آگاہ کرے گا	مانند	بہت باخبر	اے	لوگ

ع 2 7 14 الثلثة
وَلَا يُنَبِّئُكَ مِثْلُ خَبِيْرٍ ﴿15﴾ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ

اور تجھے ایک عظیم خبر دینے والے کی طرح کوئی اور آگاہ نہیں کر سکتا۔ اے لوگو!

اَنْتُمُ	الْفُقَرَآءُ	اِلَى	اللّٰهِ	وَ	اللّٰهُ	هُوَ	الْغَنِيُّ	الْحَمِيْدُ
تم (جمع)	محتاج (جمع)	طرف	اللہ	اور	اللہ	وہ	غنی	تعریف کا مالک

اَنْتُمُ الْفُقَرَآءُ اِلَى اللّٰهِ ۚ وَاللّٰهُ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ ﴿16﴾

تم ہی ہو جو اللہ کے محتاج ہو اور اللہ ہے جو غنی (اور) ہر تعریف کا مالک ہے۔

اِنْ يَّشَاْ	يُذْهِبْكُمْ	وَ	يَاْتِ	بِخَلْقٍ	جَدِيْدٍ
اگر وہ چاہے	وہ تمہیں لے جاتا ہے	اور	وہ لے آتا ہے	مخلوق کو	نیا

اِنْ يَّشَاْ يُذْهِبْكُمْ وَيَاْتِ بِخَلْقٍ جَدِيْدٍ ۙ﴿17﴾

اگر وہ چاہے تو تمہیں لے جاوے اور ایک نئی مخلوق لے آوے۔

بِعَزِيْزٍ	اللّٰهِ	عَلَى	ذٰلِكَ	مَا	وَ
مشکل	اللہ	پر، اوپر	یہ	نہیں	اور

وَمَا ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ بِعَزِيْزٍ ⑱

اور یہ اللہ پر ہرگز مشکل نہیں۔

اِنْ	وَ	اُخْرٰى	وِّزْرَ	وَازِرَةٌ	تَزِرُ	لَا	وَ
اگر	اور	دوسرا	بوجھ	بوجھ اٹھانے والی	وہ بوجھ اٹھاتی ہے	نہ	اور

وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى ۚ وَاِنْ

اور کوئی بوجھ اٹھانے والی (جان) کسی دوسری کا بوجھ نہیں اٹھائے گی اور اگر

شَيْءٌ	مِنْهُ	يُحْمَلْ	لَا	حِمْلِهَا	اِلٰى	مُثْقَلَةٌ	تَدْعُ
کچھ	اس میں سے	وہ اٹھایا جائے گا	نہ	اس کا بوجھ	طرف	بوجھ سے لدی ہوئی	وہ پکارتی ہے

تَدْعُ مُثْقَلَةٌ اِلٰى حِمْلِهَا لَا يُحْمَلْ مِنْهُ شَيْءٌ

کوئی بوجھ سے لدی ہوئی اپنے بوجھ کی طرف بلائے گی تو اس (کے بوجھ میں) سے کچھ بھی نہ اٹھایا جائے گا

رَبَّهُمْ	يَخْشَوْنَ	الَّذِيْنَ	تُنْذِرُ	اِنَّمَا	ذَا قُرْبٰى	كَانَ	لَوْ	وَّ
ان کا ربّ	وہ ڈرتے ہیں	وہ لوگ	تو ڈراتا ہے	محض	قریبی	وہ تھا	اگر	اور

وَّلَوْ كَانَ ذَا قُرْبٰى ۗ اِنَّمَا تُنْذِرُ الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ

خواہ وہ قریبی ہی کیوں نہ ہو۔ تُو صرف ان لوگوں کو ڈرا سکتا ہے جو اپنے ربّ سے

تَزَكّٰى	مَنْ	وَ	الصَّلٰوةَ	اَقَامُوا	وَ	بِالْغَيْبِ
اس نے پاکیزگی اختیار کی	جو	اور	نماز	انہوں نے قائم کی	اور	غیب میں

بِالْغَيْبِ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ ۚ وَمَنْ تَزَكّٰى

اس کے غیب میں ہونے کے باوجود ترساں رہتے ہیں اور نماز کو قائم کرتے ہیں۔ اور جو بھی پاکیزگی اختیار کرے

الْمَصِيْرُ	اللّٰهِ	اِلَى	وَ	لِنَفْسِهٖ	يَتَزَكّٰى	فَاِنَّمَا
لوٹنے کی جگہ	اللہ	طرف	اور	اس کے نفس کے لئے	وہ پاکیزگی اختیار کرتا ہے	پس محض

فَاِنَّمَا يَتَزَكّٰى لِنَفْسِهٖ ۚ وَاِلَى اللّٰهِ الْمَصِيْرُ ⑲

تو اپنے ہی نفس کی خاطر پاکیزگی اختیار کرتا ہے اور اللہ کی طرف ہی آخری ٹھکانا ہے۔

وَ	مَا	يَسْتَوِى	الْاَعْمٰى	وَ	الْبَصِيْرُ	وَ	لَا	الظُّلُمٰتُ
اور	نہیں	وہ برابر ہوتا ہے	اندھا	اور	بینا	اور	نہ	اندھیرے

وَمَا يَسْتَوِى الْاَعْمٰى وَالْبَصِيْرُ ⑳ وَلَا الظُّلُمٰتُ

اور اندھا اور بینا ایک جیسے نہیں ہوتے۔ اور نہ اندھیرے

وَ	لَا	النُّوْرُ	وَ	لَا	الظِّلُّ	وَ	لَا	الْحَرُوْرُ
اور	نہ	روشنی	اور	نہ	سایہ	اور	نہ	دھوپ

وَلَا النُّوْرُ ㉑ وَلَا الظِّلُّ وَلَا الْحَرُوْرُ ㉒

اور نہ روشنی۔ اور نہ سایہ اور نہ دھوپ۔

وَ	مَا	يَسْتَوِى	الْاَحْيَآءُ	وَ	لَا	الْاَمْوَاتُ	اِنَّ	اللّٰهَ
اور	نہ	وہ برابر ہوتا ہے	زندے	اور	نہ	مردے	یقیناً	اللہ

وَمَا يَسْتَوِى الْاَحْيَآءُ وَلَا الْاَمْوَاتُ ۭ اِنَّ اللّٰهَ

اسی طرح زندے اور مُردے بھی برابر نہیں ہوتے۔ یقیناً اللہ

يُسْمِعُ	مَنْ	يَّشَآءُ	وَ	مَآ	اَنْتَ	بِمُسْمِعٍ	مَّنْ	فِي	الْقُبُوْرِ
وہ سنا دیتا ہے	جسے	وہ چاہتا ہے	اور	نہ	تو	سنانے والا	جو	میں	قبر (جمع)

يُسْمِعُ مَنْ يَّشَآءُ ۚ وَمَآ اَنْتَ بِمُسْمِعٍ مَّنْ فِي الْقُبُوْرِ ㉓

جسے چاہتا ہے سنا تا ہے اور جو قبروں میں پڑے ہیں تُو انہیں ہرگز نہیں سنا سکتا۔

اِنْ	اَنْتَ	اِلَّا	نَذِيْرٌ	اِنَّآ	اَرْسَلْنٰكَ	بِالْحَقِّ	بَشِيْرًا
نہیں	تو	مگر	ڈرانے والا	یقیناً ہم	ہم نے تجھے بھیجا	حق کے ساتھ	بشیر

اِنْ اَنْتَ اِلَّا نَذِيْرٌ ㉔ اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ بِالْحَقِّ بَشِيْرًا

تُو تو محض ایک ڈرانے والا ہے۔ یقیناً ہم نے تجھے حق کے ساتھ بشیر

وَّ	نَذِيْرًا	وَ	اِنْ	مِّنْ	اُمَّةٍ	اِلَّا	خَلَا	فِيْهَا	نَذِيْرٌ
اور	نذیر	اور	نہیں	سے	امت	مگر	وہ گزرا	اس میں	ڈرانے والا

وَّنَذِيْرًا ۭ وَاِنْ مِّنْ اُمَّةٍ اِلَّا خَلَا فِيْهَا نَذِيْرٌ ㉕

اور نذیر بنا کر بھیجا ہے۔ اور کوئی امت نہیں مگر ضرور اس میں کوئی ڈرانے والا گزرا ہے۔

وَ	اِنْ	يُّكَذِّبُوْكَ	فَقَدْ	كَذَّبَ	الَّذِيْنَ	مِنْ	قَبْلِهِمْ
اور	اگر	وہ تجھے جھٹلاتے ہیں	پس یقیناً	اس نے جھٹلایا	وہ لوگ	سے	ان سے پہلے

وَاِنْ يُّكَذِّبُوْكَ فَقَدْ كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۚ

اور اگر وہ تجھے جھٹلا دیں تو یقیناً جو لوگ ان سے پہلے تھے وہ بھی جھٹلا چکے ہیں۔

جَآءَتْهُمْ	رُسُلُهُمْ	بِالْبَيِّنٰتِ	وَ	بِالزُّبُرِ	وَ	بِالْكِتٰبِ	الْمُنِيْرِ
وہ ان کے پاس آئی	ان کے رسول	نشانات کے ساتھ	اور	صحیفوں کے ساتھ	اور	کتاب کے ساتھ	روشن

جَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ وَبِالزُّبُرِ وَبِالْكِتٰبِ الْمُنِيْرِ ﴿26﴾

ان کے پاس بھی ان کے رسول کھلے کھلے نشان اور مختلف صحیفے اور روشن کتاب لے کر آئے تھے۔

ثُمَّ	اَخَذْتُ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	فَكَيْفَ	كَانَ	نَكِيْرِ
پھر	میں نے پکڑا	وہ لوگ	انہوں نے انکار کیا	پس کس طرح	وہ تھا	میرا عذاب

ثُمَّ اَخَذْتُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَكَيْفَ كَانَ نَكِيْرِ ﴿27﴾ ع 3 12 15

پھر میں نے انہیں پکڑ لیا جنہوں نے انکار کیا۔ پس کیسی سخت تھی میری عقوبت!

اَلَمْ تَرَ	اَنَّ	اللّٰهَ	اَنْزَلَ	مِنَ	السَّمَآءِ	مَآءً	فَاَخْرَجْنَا	بِهٖ
کیا تونے نہیں دیکھا	کہ	اللہ	اس نے اتارا	سے	آسمان	پانی	پس ہم نے نکالا	اس کے ذریعہ

اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً ۚ فَاَخْرَجْنَا بِهٖ

کیا تونے نہیں دیکھا کہ اللہ آسمان سے پانی اتارتا ہے۔ پھر ہم

ثَمَرٰتٍ	مُّخْتَلِفًا	اَلْوَانُهَا	وَ	مِنَ	الْجِبَالِ	جُدَدٌۢ	بِيْضٌ
پھل (جمع)	مختلف	اس کے رنگ	اور	سے	پہاڑ (جمع)	ٹکڑے	سفید

ثَمَرٰتٍ مُّخْتَلِفًا اَلْوَانُهَا ۭ وَمِنَ الْجِبَالِ جُدَدٌۢ بِيْضٌ

طرح طرح کے پھل اس سے پیدا کرتے ہیں جن کے رنگ الگ الگ ہیں اور پہاڑوں میں بعض سفید ٹکڑے ہیں

وَّ	حُمْرٌ	مُّخْتَلِفٌ	اَلْوَانُهَا	وَ	غَرَابِيْبُ	سُوْدٌ
اور	سرخ	مختلف، جدا جدا	اس کے رنگ	اور	کالے	سیاہ

وَّحُمْرٌ مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُهَا وَغَرَابِيْبُ سُوْدٌ ﴿28﴾

اور بعض سرخ ہیں ان کے رنگ جدا جدا ہیں اور کالے سیاہ رنگوں والے بھی ہیں۔

وَ	مِنَ	النَّاسِ	وَ	الدَّوَآبِّ	وَ	الْاَنْعَامِ
اور	سے	لوگ	اور	جاندار (جمع)	اور	چوپائے

وَمِنَ النَّاسِ وَالدَّوَآبِّ وَالْاَنْعَامِ

اور اسی طرح لوگوں میں نیز زمین پر چلنے پھرنے والے جانداروں میں اور چوپایوں میں سے ایسے ہیں

مُخْتَلِفٌ	اَلْوَانُهٗ	كَذٰلِكَ	اِنَّمَا	يَخْشَى	اللّٰهَ
مختلف	اس کے رنگ	اسی طرح	محض	وہ ڈرتا ہے	اللہ

مُخْتَلِفٌ اَلْوَانُهٗ كَذٰلِكَ ؕ اِنَّمَا يَخْشَى اللّٰهَ

کہ ہر ایک کے رنگ جدا جدا ہیں۔ یقیناً اللہ کے بندوں میں سے اُس سے وہی ڈرتے ہیں

مِنْ	عِبَادِهِ	الْعُلَمٰٓؤُا	اِنَّ	اللّٰهَ	عَزِيْزٌ	غَفُوْرٌ
سے	اس کے بندے	علم والے	یقیناً	اللہ	کامل غلبہ والا	بہت بخشنے والا

مِنْ عِبَادِهِ الْعُلَمٰٓؤُا ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ غَفُوْرٌ ﴿29﴾

جو علم والے ہیں۔ یقیناً اللہ کامل غلبہ والا (اور) بہت بخشنے والا ہے۔

اِنَّ	الَّذِيْنَ	يَتْلُوْنَ	كِتٰبَ	اللّٰهِ	وَ	اَقَامُوا	الصَّلٰوةَ
یقیناً	وہ لوگ	وہ تلاوت کرتے ہیں	کتاب	اللہ	اور	انہوں نے قائم کی	نماز

اِنَّ الَّذِيْنَ يَتْلُوْنَ كِتٰبَ اللّٰهِ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ

یقیناً وہ لوگ جو کتابُ اللہ پڑھتے ہیں اور نماز کو قائم کرتے ہیں

وَ	اَنْفَقُوْا	مِمَّا	رَزَقْنٰهُمْ	سِرًّا	وَّ	عَلَانِيَةً	يَّرْجُوْنَ
اور	انہوں نے خرچ کیا	اس میں سے جو	ہم نے انہیں رزق دیا	خفیہ	اور	اعلانیہ	وہ امید رکھتے ہیں

وَاَنْفَقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ سِرًّا وَّعَلَانِيَةً يَّرْجُوْنَ

اور اس میں سے جو ہم نے ان کو عطا کیا ہے پوشیدہ بھی خرچ کرتے ہیں اور اعلانیہ بھی، وہ ایسی تجارت کی امید لگائے ہوئے ہیں

تِجَارَةً	لَّنْ	تَبُوْرَ	لِيُوَفِّيَهُمْ	اُجُوْرَهُمْ
تجارت	ہرگز نہ	وہ تباہ ہوگی	تاکہ وہ انہیں پورا پورا دے	ان کے اجر

تِجَارَةً لَّنْ تَبُوْرَ ﴿30﴾ لِيُوَفِّيَهُمْ اُجُوْرَهُمْ

جو کبھی تباہ نہیں ہوگی۔ تاکہ وہ اُن کو اُن کے اُجور (اُن کی توفیق کے مطابق) بھرپور دے

وَ	يَزِيْدَهُمْ	مِّنْ	فَضْلِهٖ	اِنَّهٗ	غَفُوْرٌ	شَكُوْرٌ
اور	وہ انہیں بڑھائے گا	سے	اس کا فضل	یقیناً وہ	بہت بخشنے والا	بہت قدردان

وَيَزِيْدَهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ؕ اِنَّهٗ غَفُوْرٌ شَكُوْرٌ ﴿31﴾

بلکہ اس سے بھی زیادہ انہیں اپنے فضل سے بڑھائے۔ یقیناً وہ بہت بخشنے والا (اور) بہت قدردان ہے۔

وَ	الَّذِيْٓ	اَوْحَيْنَآ	اِلَيْكَ	مِنَ	الْكِتٰبِ	هُوَ	الْحَقُّ	مُصَدِّقًا
اور	وہ جو	ہم نے وحی کی	تیری طرف	سے	کتاب	وہ	حق	تصدیق کرنے والا

وَالَّذِيْٓ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ مِنَ الْكِتٰبِ هُوَ الْحَقُّ مُصَدِّقًا

اور جو ہم نے تیری طرف کتاب میں سے وحی کیا ہے وہی حق ہے۔ اس کی تصدیق کرنے والا ہے

لِّمَا	بَيْنَ	يَدَيْهِ	اِنَّ	اللّٰهَ	بِعِبَادِهٖ	لَخَبِيْرٌ	بَصِيْرٌ
اس کی جو	درمیان	اس کے دونوں ہاتھ	یقیناً	اللہ	اس کے بندوں سے	ضرور باخبر رہنے والا	گہری نظر رکھنے والا

لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِعِبَادِهٖ لَخَبِيْرٌۢ بَصِيْرٌ ﴿32﴾

جو اس کے سامنے ہے۔ یقیناً اللہ اپنے بندوں سے ہمیشہ باخبر رہنے والا (اور ان پر) گہری نظر رکھنے والا ہے۔

ثُمَّ	اَوْرَثْنَا	الْكِتٰبَ	الَّذِيْنَ	اصْطَفَيْنَا	مِنْ	عِبَادِنَا
پھر	ہم نے وارث بنایا	کتاب	وہ لوگ	ہم نے چن لیا	سے	ہمارے بندے

ثُمَّ اَوْرَثْنَا الْكِتٰبَ الَّذِيْنَ اصْطَفَيْنَا مِنْ عِبَادِنَا ۚ

پھر ہم نے اپنے بندوں میں سے جنہیں چن لیا انہیں کتاب کا وارث بنا دیا۔

فَمِنْهُمْ	ظَالِمٌ	لِّنَفْسِهٖ	وَ	مِنْهُمْ	مُّقْتَصِدٌ
پس ان میں سے	ظالم	اس کے نفس کے لئے	اور	ان میں سے	میانہ رو

فَمِنْهُمْ ظَالِمٌ لِّنَفْسِهٖ ۚ وَمِنْهُمْ مُّقْتَصِدٌ ۚ

پس ان میں سے کچھ ایسے بھی ہیں جو اپنے نفس کے حق میں ظالم ہیں

وَ	مِنْهُمْ	سَابِقٌۢ	بِالْخَيْرٰتِ	بِاِذْنِ	اللّٰهِ	ذٰلِكَ
اور	ان میں سے	سبقت لے جانے والا	نیکیوں میں	حکم کے ساتھ	اللہ	یہ

وَمِنْهُمْ سَابِقٌۢ بِالْخَيْرٰتِ بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكَ

اور ایسے بھی ہیں جو میانہ رو ہیں اور ان میں ایسے بھی ہیں جو نیکیوں میں اللہ کے حکم سے آگے بڑھ جانے والے ہیں۔ یہی ہے

هُوَ	الْفَضْلُ	الْكَبِيْرُ	جَنّٰتُ	عَدْنٍ	يَّدْخُلُوْنَهَا
وہ	فضل	بہت بڑا	باغات،جنتیں	ہمیشگی	وہ اس میں داخل ہوں گے

هُوَالْفَضْلُ الْكَبِيْرُ ﴿33﴾ جَنّٰتُ عَدْنٍ يَّدْخُلُوْنَهَا

جو بہت بڑا فضل ہے۔ ہمیشگی کی جنتیں ہیں جن میں وہ داخل ہوں گے

يُحَلَّوْنَ	فِيْهَا	مِنْ	اَسَاوِرَ	مِنْ	ذَهَبٍ	وَّ	لُؤْلُؤًا
وہ پہنائے جائیں گے	اس میں	سے	کنگن (جمع)	سے	سونا	اور	موتی

يُحَلَّوْنَ فِيْهَا مِنْ اَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ وَّ لُؤْلُؤًا ۚ

وہ ان میں سونے کے کنگن اور موتی پہنائے جائیں گے۔

وَ	لِبَاسُهُمْ	فِيْهَا	حَرِيْرٌ	وَ	قَالُوا	الْحَمْدُ	لِلّٰهِ
اور	ان کا لباس	اس میں	ریشم	اور	انہوں نے کہا	تمام تعریف	اللہ کے لئے

وَلِبَاسُهُمْ فِيْهَا حَرِيْرٌ ﴿34﴾ وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلّٰهِ

اور ان میں ان کا لباس ریشم ہوگا۔ اور وہ کہیں گے کہ تمام تر تعریف اللہ ہی کے لئے ہے

الَّذِيْٓ	اَذْهَبَ	عَنَّا	الْحَزَنَ	اِنَّ	رَبَّنَا	لَغَفُوْرٌ	شَكُوْرُ
وہ جو	وہ لے گیا	ہم سے	غم	یقیناً	ہمارا رب	ضرور بہت بخشنے والا	بہت قدردان

الَّذِيْٓ اَذْهَبَ عَنَّا الْحَزَنَ ۭ اِنَّ رَبَّنَا لَغَفُوْرٌ شَكُوْرُ ۨ ﴿35﴾

جس نے ہم سے غم دور کیا۔ یقیناً ہمارا ربّ بہت ہی بخشنے والا (اور) قدردان ہے۔

الَّذِيْٓ	اَحَلَّنَا	دَارَالْمُقَامَةِ	مِنْ	فَضْلِهٖ
وہ جو	اس نے ہمیں اتارا	ٹھہرنے کی جگہ	سے	اس کا فضل

الَّذِيْٓ اَحَلَّنَا دَارَالْمُقَامَةِ مِنْ فَضْلِهٖ ۚ

جس نے اپنے فضل سے ہمیں ایک خاص مرتبے والے گھر میں اُتارا ہے۔

لَا	يَمَسُّنَا	فِيْهَا	نَصَبٌ	وَّ	لَا	يَمَسُّنَا	فِيْهَا	لُغُوْبٌ
نہ	وہ ہمیں چھوئے گا	اس میں	مشقت، تکلیف	اور	نہ	وہ ہمیں چھوئے گا	اس میں	تھکان

لَا يَمَسُّنَا فِيْهَا نَصَبٌ وَّلَا يَمَسُّنَا فِيْهَا لُغُوْبٌ ﴿36﴾

نہ اِس میں کوئی مشقت ہمیں چھوئے گی اور نہ اس میں کوئی تکان ہمیں چھوئے گی۔

وَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	لَهُمْ	نَارُ	جَهَنَّمَ	لَا	يُقْضٰى	عَلَيْهِمْ
اور	وہ لوگ	انہوں نے کفر کیا	ان کے لئے	آگ	جہنم	نہ	فیصلہ کیا جائے گا	ان پر

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَهُمْ نَارُ جَهَنَّمَ ۚ لَا يُقْضٰى عَلَيْهِمْ

اور وہ لوگ جنہوں نے انکار کیا ان کے لئے جہنم کی آگ ہے۔ نہ تو ان کا قضیہ چکایا جائے گا

فَيَمُوْتُوْا	وَ	لَا	يُخَفَّفُ	عَنْهُمْ	مِّنْ	عَذَابِهَا
پس وہ مرجائیں	اور	نہ	وہ ہلکا کیا جائے گا	ان سے	سے	اس کا عذاب

فَيَمُوْتُوْا وَلَا يُخَفَّفُ عَنْهُمْ مِّنْ عَذَابِهَا ۭ

کہ وہ مرجائیں اور نہ ہی اس (آگ) کے عذاب میں ان سے کمی کی جائے گی۔

كَذٰلِكَ	نَجْزِيْ	كُلَّ	كَفُوْرٍ	وَ	هُمْ	يَصْطَرِخُوْنَ	فِيْهَا
اسی طرح	ہم جزا دیتے ہیں	ہر ایک	ناشکرا	اور	وہ	وہ چیختے ہیں	اس میں

كَذٰلِكَ نَجْزِيْ كُلَّ كَفُوْرٍ ﴿37﴾ وَهُمْ يَصْطَرِخُوْنَ فِيْهَا ۚ

اسی طرح ہم ہر ناشکرے کو جزا دیا کرتے ہیں۔ اور وہ اس میں چیخ رہے ہوں گے۔

رَبَّنَآ	اَخْرِجْنَا	نَعْمَلْ	صَالِحًا	غَيْرَ	الَّذِيْ	كُنَّا	نَعْمَلُ
اے ہمارے ربّ	تو ہمیں نکال	ہم عمل کریں	نیک	غیر، سوا	وہ جو	ہم تھے	ہم عمل کرتے ہیں

رَبَّنَآ اَخْرِجْنَا نَعْمَلْ صَالِحًا غَيْرَ الَّذِيْ كُنَّا نَعْمَلُ ۭ

اے ہمارے ربّ! ہمیں نکال لے۔ ہم نیک اعمال بجالائیں گے جو اُن سے مختلف ہوں گے جو ہم کیا کرتے تھے۔

اَوَلَمْ نُعَمِّرْكُمْ	مَّا	يَتَذَكَّرُ	فِيْهِ	مَنْ	تَذَكَّرَ	وَ
کیا ہم نے تمہیں عمر نہیں دی	جو	وہ نصیحت حاصل کرتا ہے	اس میں	جو	اس نے نصیحت حاصل کی	اور

اَوَلَمْ نُعَمِّرْكُمْ مَّا يَتَذَكَّرُ فِيْهِ مَنْ تَذَكَّرَ وَ

کیا ہم نے تمہیں اتنی عمر نہیں دی تھی کہ جس میں کوئی نصیحت پکڑنے والا نصیحت پکڑ سکے؟ نیز

جَآءَكُمُ	النَّذِيْرُ	فَذُوْقُوْا	فَمَا	لِلظّٰلِمِيْنَ	مِنْ	نَّصِيْرٍ
وہ تمہارے پاس آیا	ڈرانے والا	پس تم چکھو	پس نہیں	ظلم کرنے والوں کے لئے	سے	مددگار

جَآءَكُمُ النَّذِيْرُ ۭ فَذُوْقُوْا فَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ نَّصِيْرٍ ﴿38﴾ ع 4 11 16

تمہارے پاس ایک ڈرانے والا بھی آیا تھا۔ پس چکھو (اپنے ظلم کا بدلہ) اور ظلم کرنے والوں کے حق میں کوئی مددگار نہیں۔

اِنَّ	اللّٰهَ	عٰلِمُ	غَيْبِ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ	اِنَّهٗ	عَلِيْمٌۢ
یقیناً	اللہ	جاننے والا	غیب	آسمان (جمع)	اور	زمین	یقیناً وہ	خوب جاننے والا

اِنَّ اللّٰهَ عٰلِمُ غَيْبِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ

اللہ یقیناً آسمانوں اور زمین کے غیب کو جاننے والا ہے۔ وہ یقیناً اس کا علم رکھتا ہے

بِذَاتِ الصُّدُوْرِ	هُوَ	الَّذِيْ	جَعَلَكُمْ	خَلٰٓئِفَ	فِي	الْاَرْضِ	فَمَنْ
سینوں کی باتوں کو	وہ	وہ جو	اس نے تمہیں بنایا	جانشین (جمع)	میں	زمین	پس جو

بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿39﴾ هُوَ الَّذِيْ جَعَلَكُمْ خَلٰٓئِفَ فِي الْاَرْضِ ؕ فَمَنْ

جو کچھ سینوں میں ہے۔ وہی ہے جس نے تمہیں زمین میں جانشین بنایا۔ پس جو

كَفَرَ	فَعَلَيْهِ	كُفْرُهٗ	وَ	لَا	يَزِيْدُ	الْكٰفِرِيْنَ	كُفْرُهُمْ
اس نے کفر کیا	پس اس پر	اس کا کفر	اور	نہ	وہ بڑھاتا ہے	کافر (جمع)	ان کا کفر

كَفَرَ فَعَلَيْهِ كُفْرُهٗ ؕ وَلَا يَزِيْدُ الْكٰفِرِيْنَ كُفْرُهُمْ

انکار کرے اُس کا انکار اُسی پر پڑے گا۔ اور کافروں کو ان کا کفر

عِنْدَ	رَبِّهِمْ	اِلَّا	مَقْتًا	وَ	لَا	يَزِيْدُ	الْكٰفِرِيْنَ	كُفْرُهُمْ
نزدیک	ان کا ربّ	مگر	ناراضگی	اور	نہ	وہ بڑھاتا ہے	کافر (جمع)	ان کا کفر

عِنْدَ رَبِّهِمْ اِلَّا مَقْتًا ۚ وَلَا يَزِيْدُ الْكٰفِرِيْنَ كُفْرُهُمْ

اُن کے ربّ کے نزدیک کسی چیز میں نہیں بڑھاتا سوائے (اس کی) ناراضگی کے اور کافروں کو اُن کا کفر گھاٹے کے سوا

اِلَّا	خَسَارًا	قُلْ	اَرَءَيْتُمْ	شُرَكَآءَكُمُ	الَّذِيْنَ	تَدْعُوْنَ
مگر	نقصان	تو کہہ دے	کیا تم نے دیکھا	تمہارے شریک	وہ لوگ	تم پکارتے ہو

اِلَّا خَسَارًا ﴿40﴾ قُلْ اَرَءَيْتُمْ شُرَكَآءَكُمُ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ

اور کسی چیز میں نہیں بڑھاتا۔ تو پوچھ کیا تم نے اپنے وہ (مزعومہ) شریک دیکھے ہیں جنہیں تم

مِنْ	دُوْنِ	اللّٰهِ	اَرُوْنِيْ	مَاذَا	خَلَقُوْا	مِنَ	الْاَرْضِ
سے	سوا	اللہ	تم مجھے دکھاؤ	کیا	انہوں نے پیدا کیا	سے	زمین

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ اَرُوْنِيْ مَاذَا خَلَقُوْا مِنَ الْاَرْضِ

اللہ کے سوا پکارتے ہو؟ مجھے دکھاؤ تو سہی کہ انہوں نے زمین میں سے کیا پیدا کیا ہے

اَمۡ	لَهُمۡ	شِرۡكٌ	فِي	السَّمٰوٰتِ	اَمۡ	اٰتَيۡنٰهُمۡ	كِتٰبًا
یا	ان کے لئے	شراکت	میں	آسمان (جمع)	یا	ہم نے انہیں دی	کتاب

اَمۡ لَهُمۡ شِرۡكٌ فِي السَّمٰوٰتِ ۚ اَمۡ اٰتَيۡنٰهُمۡ كِتٰبًا

یا ان کے لئے (محض) آسمانوں میں شراکت ہے۔ یا کیا ہم نے انہیں کوئی کتاب دی تھی

فَهُمۡ	عَلٰى	بَيِّنَتٍ	مِّنۡهُ	بَلۡ	اِنۡ	يَّعِدُ	الظّٰلِمُوۡنَ
پس وہ	پر، اوپر	کھلی دلیل	اس میں سے	بلکہ	نہیں	وہ وعدہ کرتا ہے	ظلم کرنے والے

فَهُمۡ عَلٰى بَيِّنَتٍ مِّنۡهُ ۚ بَلۡ اِنۡ يَّعِدُ الظّٰلِمُوۡنَ

پس وہ اس کی بنا پر ایک روشن دلیل پر قائم ہیں؟ نہیں، بلکہ ظالموں میں سے

بَعۡضُهُمۡ	بَعۡضًا	اِلَّا	غُرُوۡرًا	اِنَّ	اللّٰهَ
ان میں سے بعض	بعض	مگر	دھوکہ	یقیناً	اللہ

بَعۡضُهُمۡ بَعۡضًا اِلَّا غُرُوۡرًا ﴿41﴾ اِنَّ اللّٰهَ

اُن کے بعض، بعض دوسروں سے محض دھوکہ کا وعدہ کرتے ہیں۔ یقیناً اللہ

يُمۡسِكُ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الۡاَرۡضَ	اَنۡ تَزُوۡلَا	وَلَٮِٕنۡ	زَالَتَآ
وہ روکتا ہے	آسمان (جمع)	اور	زمین	کہ وہ دونوں ٹل جائیں	اور اگر	وہ دونوں ٹل گئیں

يُمۡسِكُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ اَنۡ تَزُوۡلَا ۚ وَلَٮِٕنۡ زَالَتَآ

آسمانوں اور زمین کو روکے ہوئے ہے کہ وہ ٹل سکیں۔ اور اگر وہ دونوں (ایک دفعہ) ٹل گئے

اِنۡ	اَمۡسَكَهُمَا	مِنۡ	اَحَدٍ	مِّنۡۢ	بَعۡدِهٖ	اِنَّهٗ	كَانَ
نہیں	اس نے ان دونوں کو روکا تھا	سے	کوئی ایک	سے	اس کے بعد	یقیناً وہ	وہ تھا

اِنۡ اَمۡسَكَهُمَا مِنۡ اَحَدٍ مِّنۡۢ بَعۡدِهٖ ؕ اِنَّهٗ كَانَ

تو اس کے بعد کوئی نہیں جو انہیں پھر تھام سکے۔ یقیناً وہ

حَلِيۡمًا	غَفُوۡرًا	وَ	اَقۡسَمُوۡا	بِاللّٰهِ	جَهۡدَ	اَيۡمَانِهِمۡ
بہت بردبار	بہت بخشنے والا	اور	انہوں نے قسم کھائی	اللہ کی	سخت، پختہ	ان کی قسمیں

حَلِيۡمًا غَفُوۡرًا ﴿42﴾ وَاَقۡسَمُوۡا بِاللّٰهِ جَهۡدَ اَيۡمَانِهِمۡ

بہت بردبار (اور) بہت بخشنے والا ہے۔ اور انہوں نے اللہ کی پختہ قسمیں کھائیں

لَئِنْ	جَآءَهُمْ	نَذِيْرٌ	لَّيَكُوْنُنَّ	اَهْدٰى	مِنْ	اِحْدَى	الْاُمَمِ
ضرور اگر	وہ ان کے پاس آیا	ڈرانے والا	ضرور وہ ہوجائیں گے	زیادہ ہدایت یافتہ	سے	ہر ایک	امّتیں

لَئِنْ جَآءَهُمْ نَذِيْرٌ لَّيَكُوْنُنَّ اَهْدٰى مِنْ اِحْدَى الْاُمَمِ ۚ

کہ اگر ان کے پاس کوئی ڈرانے والا آیا تو ضرور وہ ہر ایک امت سے بڑھ کر ہدایت پا جائیں گے۔

فَلَمَّا	جَآءَهُمْ	نَذِيْرٌ	مَّا	زَادَهُمْ	اِلَّا	نُفُوْرَا
پس جب	وہ ان کے پاس آیا	ڈرانے والا	نہیں	اس نے ان کو بڑھایا	مگر	نفرت

فَلَمَّا جَآءَهُمْ نَذِيْرٌ مَّا زَادَهُمْ اِلَّا نُفُوْرَا ۙ (43)

پس جب ان کے پاس کوئی ڈرانے والا آیا تو انہیں نفرت کے سوا کسی چیز میں نہ بڑھا سکا۔

اِسْتِكْبَارًا	فِي	الْاَرْضِ	وَ	مَكْرَ	السَّيِّئِ	وَ	لَا	يَحِيْقُ
تکبر کرنا	میں	زمین	اور	مکر	بُرا	اور	نہ	وہ گھیر لیتا ہے

اِسْتِكْبَارًا فِي الْاَرْضِ وَمَكْرَ السَّيِّئِ ۭ وَلَا يَحِيْقُ

(ان کے) زمین میں تکبر کرنے اور بُرے مکر کرنے کی وجہ سے۔اور

الْمَكْرُ	السَّيِّئُ	اِلَّا	بِاَهْلِهٖ	فَهَلْ	يَنْظُرُوْنَ	اِلَّا	سُنَّتَ	الْاَوَّلِيْنَ
مکر	بُرا	مگر	اس کے اہل کے ساتھ	پس کیا	وہ انتظار کرتے ہیں	مگر	سنت، طریقہ	پہلے لوگ

الْمَكْرُ السَّيِّئُ اِلَّا بِاَهْلِهٖ ۭ فَهَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّا سُنَّتَ الْاَوَّلِيْنَ ۚ

بری تدبیر نہیں گھیرتی مگر خود صاحب تدبیر کو۔پس کیا وہ پہلے لوگوں (پر جاری ہونے والی اللہ) کی سنّت کے سوا کوئی اور انتظار کر رہے ہیں؟

فَلَنْ	تَجِدَ	لِسُنَّتِ	اللّٰهِ	تَبْدِيْلًا	وَلَنْ	تَجِدَ
پس ہرگز نہیں	تو پائے گا	سنت کے لئے	اللہ	تبدیلی	اور نہ	تو پائے گا

فَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّتِ اللّٰهِ تَبْدِيْلًا ڬ وَلَنْ تَجِدَ

پس تُو ہرگز اللہ کی سنّت میں کوئی تبدیلی نہیں پائے گا اور تُو ہرگز

لِسُنَّتِ	اللّٰهِ	تَحْوِيْلًا	اَوَلَمْ يَسِيْرُوْا	فِي	الْاَرْضِ
سنت کے لئے	اللہ	تغیر	کیا وہ چلے پھرے نہیں	میں	زمین

لِسُنَّتِ اللّٰهِ تَحْوِيْلًا (44) اَوَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ

اللہ کی سنت میں کوئی تغیر نہیں پائے گا۔کیا انہوں نے زمین میں سیر نہیں کی

فَيَنْظُرُوْا	كَيْفَ	كَانَ	عَاقِبَةُ	الَّذِيْنَ	مِنْ	قَبْلِهِمْ
پس وہ دیکھتے ہیں	کس طرح	وہ تھا	انجام	وہ لوگ	سے	ان سے پہلے

فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ

کہ وہ دیکھ لیتے کہ ان لوگوں کا کیا انجام ہوا جواُن سے پہلے تھے

وَ	كَانُوْٓا	اَشَدَّ	مِنْهُمْ	قُوَّةً	وَ	مَا	كَانَ	اللّٰهُ
اور	وہ تھے	زیادہ شدید	ان میں سے	قوت	اور	نہیں	وہ ہے/ وہ تھا	اللہ

وَ كَانُوْٓا اَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً ؕ وَمَا كَانَ اللّٰهُ

حالانکہ وہ قوّت میں ان سے بڑھ کر تھے؟ اور اللہ ایسا نہیں

لِيُعْجِزَهٗ	مِنْ	شَيْءٍ	فِي	السَّمٰوٰتِ	وَ	لَا	فِي	الْاَرْضِ
کہ وہ اسے عاجز کردے	سے	چیز	میں	آسمان (جمع)	اور	نہ	میں	زمین

لِيُعْجِزَهٗ مِنْ شَيْءٍ فِي السَّمٰوٰتِ وَلَا فِي الْاَرْضِ ط

کہ آسمانوں یا زمین میں کوئی چیز بھی اسے عاجز کر سکے۔

اِنَّهٗ	كَانَ	عَلِيْمًا	قَدِيْرًا	وَ	لَوْ يُؤَاخِذُ	اللّٰهُ	النَّاسَ
یقیناً وہ	وہ ہے	دائمی علم رکھنے والا	قدرت رکھنے والا	اور	اگر وہ مؤاخذہ کرے/ اگر وہ پکڑے	اللہ	لوگ

اِنَّهٗ كَانَ عَلِيْمًا قَدِيْرًا ﴿45﴾ وَلَوْ يُؤَاخِذُ اللّٰهُ النَّاسَ

یقیناً وہ دائمی علم رکھنے والا (اور) قدرت رکھنے والا ہے۔ اور اگر اللہ لوگوں کا اس کے نتیجہ میں مؤاخذہ کرتا

بِمَا	كَسَبُوْا	مَا	تَرَكَ	عَلٰى	ظَهْرِهَا	مِنْ	دَآبَّةٍ
بسبب اس کے جو	انہوں نے کمایا	نہ	اس نے چھوڑا	پر، اوپر	اس کی پشت	سے	جاندار

بِمَا كَسَبُوْا مَا تَرَكَ عَلٰى ظَهْرِهَا مِنْ دَآبَّةٍ

جو انہوں نے کمایا تو اس (زمین) کی پشت پر کوئی چلنے پھرنے والا جاندار باقی نہ چھوڑتا۔

وَّلٰكِنْ	يُّؤَخِّرُهُمْ	اِلٰٓى	اَجَلٍ	مُّسَمًّى	فَاِذَا	جَآءَ
لیکن	وہ انہیں مہلت دیتا ہے	طرف	مدت	مقررہ	پس جب	وہ آیا

وَّلٰكِنْ يُّؤَخِّرُهُمْ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ۚ فَاِذَا جَآءَ

لیکن وہ ان کو (آخری) مقررہ مدت تک مہلت دیتا ہے۔ پس جب ان کی (مقررہ) مدت آجائے گی

بَصِيۡرًا	بِعِبَادِهٖ	كَانَ	اللّٰهَ	فَاِنَّ	اَجَلُهُمۡ
گہری نظر رکھنے والا	اس کے بندوں کے ساتھ	وہ ہے/وہ تھا	اللہ	پس یقیناً	ان کی مدت

ع 5 8 17

اَجَلُهُمۡ فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِعِبَادِهٖ بَصِيۡرًا ع ﴿46﴾

تو (خوب کھل جائے گا کہ) یقیناً اللہ اپنے بندوں پر گہری نظر رکھنے والا ہے۔

سُوۡرَةُ يٰسٓ مَّكِّيَّةٌ وَّهِيَ مَعَ الۡبَسۡمَلَةِ اَرۡبَعٌ وَّ ثَمَانُوۡنَ اٰيَةً وَّ خَمۡسَةُ رُكُوۡعَاتٍ

سورۃ یٰسٓ مکی سورت ہے اور بسم اللہ سمیت اس کی 84 آیات اور پانچ رکوع ہیں۔

الرَّحِيۡمِ	الرَّحۡمٰنِ	اللّٰهِ	بِسۡمِ
بار بار رحم کرنے والا	بے انتہاء رحم کرنے والا، بن مانگے دینے والا	اللہ	نام کے ساتھ

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ﴿1﴾

اللہ کے نام کے ساتھ جو بے انتہا رحم کرنے والا، بن مانگے دینے والا (اور) بار بار رحم کرنے والا ہے۔

الۡمُرۡسَلِيۡنَ	لَمِنَ	اِنَّكَ	الۡحَكِيۡمِ	الۡقُرۡاٰنِ	وَ	يٰسٓ
مرسلین	ضرور میں سے	یقیناً تو	حکمت والا	قرآن	قسم	اے سید، اے سردار

يٰسٓ ﴿2﴾ وَالۡقُرۡاٰنِ الۡحَكِيۡمِ ﴿3﴾ اِنَّكَ لَمِنَ الۡمُرۡسَلِيۡنَ ﴿4﴾

یَاسیّن: اے سردار! حکمتوں والے قرآن کی قسم ہے۔ (کہ) تو یقیناً مرسلین میں سے ہے۔

الرَّحِيۡمِ	الۡعَزِيۡزِ	تَنۡزِيۡلَ	مُّسۡتَقِيۡمٍ	صِرَاطٍ	عَلٰى
بار بار رحم کرنے والا	کامل غلبہ والا	اتارنا	سیدھا	راستہ	پر

عَلٰى صِرَاطٍ مُّسۡتَقِيۡمٍ ﴿5﴾ تَنۡزِيۡلَ الۡعَزِيۡزِ الرَّحِيۡمِ ﴿6﴾

صراطِ مستقیم پر (گامزن ہے)۔ (یہ) کامل غلبہ والے (اور) بار بار رحم کرنے والے کی تنزِیل (ہے)۔

غٰفِلُوۡنَ	فَهُمۡ	اٰبَآؤُهُمۡ	اُنۡذِرَ	مَّآ	قَوۡمًا	لِتُنۡذِرَ
غافل (جمع)	پس وہ	ان کے باپ دادے	وہ ڈرایا گیا	نہیں	قوم	تا کہ تو ڈرائے

لِتُنۡذِرَ قَوۡمًا مَّآ اُنۡذِرَ اٰبَآؤُهُمۡ فَهُمۡ غٰفِلُوۡنَ ﴿7﴾

تا کہ تُو ایک ایسی قوم کو ڈرائے جن کے آباء واجداد نہیں ڈرائے گئے پس وہ غافل پڑے ہیں۔

لَقَدۡ	حَقَّ	الۡقَوۡلُ	عَلٰٓى	اَكۡثَرِهِمۡ	فَهُمۡ	لَا	يُؤۡمِنُوۡنَ
یقیناً	وہ صادق آیا	قول	پر، اوپر	ان میں سے اکثر	پس وہ	نہیں	وہ ایمان لاتے ہیں

لَقَدۡ حَقَّ الۡقَوۡلُ عَلٰٓى اَكۡثَرِهِمۡ فَهُمۡ لَا يُؤۡمِنُوۡنَ ۝8

یقیناًان میں سے اکثر پر قول صادق آ گیا ہے۔پس وہ ایمان نہیں لائیں گے۔

اِنَّا	جَعَلۡنَا	فِىۡۤ	اَعۡنَاقِهِمۡ	اَغۡلٰلًا	فَهِىَ	اِلَى	الۡاَذۡقَانِ
یقیناً ہم	ہم نے بنایا	میں	ان کی گردنیں	طوق (جمع)	پس وہ	طرف	ٹھوڑی (جمع)

اِنَّا جَعَلۡنَا فِىۡۤ اَعۡنَاقِهِمۡ اَغۡلٰلًا فَهِىَ اِلَى الۡاَذۡقَانِ

یقیناً ہم نے ان کی گردنوں میں طوق ڈال دیئے ہیں اور وہ ٹھوڑیوں تک پہنچے ہوئے ہیں

فَهُمۡ	مُّقۡمَحُوۡنَ	وَ	جَعَلۡنَا	مِنۡۢ	بَيۡنِ	اَيۡدِيۡهِمۡ	سَدًّا
پس وہ	سر اونچا اٹھانے والا	اور	ہم نے بنایا	سے	درمیان	ان کے ہاتھ	روک

فَهُمۡ مُّقۡمَحُوۡنَ ۝9 وَجَعَلۡنَا مِنۡۢ بَيۡنِ اَيۡدِيۡهِمۡ سَدًّا

اس لئے وہ سر اونچا اٹھائے ہوئے ہیں۔اور ہم نے ان کے سامنے بھی ایک روک بنا دی ہے اور ان کے پیچھے بھی ایک روک بنادی ہے۔

وَّ	مِنۡ	خَلۡفِهِمۡ	سَدًّا	فَاَغۡشَيۡنٰهُمۡ	فَهُمۡ	لَا	يُبۡصِرُوۡنَ
اور	سے	ان کے پیچھے	روک	پس ہم نے انہیں ڈھانک دیا	پس وہ	نہ	وہ دیکھتے ہیں

وَّمِنۡ خَلۡفِهِمۡ سَدًّا فَاَغۡشَيۡنٰهُمۡ فَهُمۡ لَا يُبۡصِرُوۡنَ ۝10

اور اُن پر پردہ ڈال دیا ہے اس لئے وہ دیکھ نہیں سکتے۔

وَ	سَوَآءٌ	عَلَيۡهِمۡ	ءَاَنۡذَرۡتَهُمۡ	اَمۡ	لَمۡ تُنۡذِرۡهُمۡ	لَا	يُؤۡمِنُوۡنَ
اور	برابر	ان پر	کیا تو نے انہیں ڈرایا	یا	تُو نے انہیں نہیں ڈرایا	نہیں	وہ ایمان لاتے ہیں

وَسَوَآءٌ عَلَيۡهِمۡ ءَاَنۡذَرۡتَهُمۡ اَمۡ لَمۡ تُنۡذِرۡهُمۡ لَا يُؤۡمِنُوۡنَ ۝11

اور ان پر برابر ہے خواہ تُو انہیں ڈرائے یا نہ ڈرائے وہ ایمان نہیں لائیں گے۔

اِنَّمَا	تُنۡذِرُ	مَنِ	اتَّبَعَ	الذِّكۡرَ	وَ	خَشِىَ	الرَّحۡمٰنَ
محض	تو ڈراتا ہے	جو	اس نے پیروی کی	نصیحت	اور	وہ ڈرا	رحمٰن

اِنَّمَا تُنۡذِرُ مَنِ اتَّبَعَ الذِّكۡرَ وَخَشِىَ الرَّحۡمٰنَ

تُو صرف اُسے ڈرا سکتا ہے جو نصیحت کی پیروی کرتا ہے اور رحمان سے

بِالْغَيْبِ	فَبَشِّرْهُ	بِمَغْفِرَةٍ	وَّ	اَجْرٍ	كَرِيْمٍ	اِنَّا	نَحْنُ	نُحْيِ	الْمَوْتٰى
غیب میں	پس تو اسے بشارت دے	مغفرت کی	اور	اجر	معزز	یقیناً ہم	ہم	ہم زندہ کرتے ہیں	مردے

بِالْغَيْبِ ۚ فَبَشِّرْهُ بِمَغْفِرَةٍ وَّاَجْرٍ كَرِيْمٍ ⑫ اِنَّا نَحْنُ نُحْيِ الْمَوْتٰى

غیب میں ڈرتا ہے۔ پس اسے ایک بڑی مغفرت کی اور معزز اجر کی خوشخبری دے دے۔ یقیناً ہم ہی جو مُردوں کو زندہ کرتے ہیں

وَ	نَكْتُبُ	مَا	قَدَّمُوْا	وَ	اٰثَارَهُمْ	وَ	كُلَّ	شَيْءٍ	اَحْصَيْنٰهُ
اور	ہم لکھ لیتے ہیں	جو	انہوں نے آگے بھیجا	اور	ان کے آثار	اور	سب	چیز	ہم نے اُسے شمار کرلیا

وَنَكْتُبُ مَا قَدَّمُوْا وَاٰثَارَهُمْ ۭ وَكُلَّ شَيْءٍ اَحْصَيْنٰهُ

وقف غفران

اور ہم لکھ لیتے ہیں اُسے جو وہ آگے بھیجتے ہیں اور اُن کے آثار کو بھی اور ہر چیز کو ہم نے

فِيْٓ	اِمَامٍ	مُّبِيْنٍ	وَ	اضْرِبْ	لَهُمْ	مَّثَلًا	اَصْحٰبَ	الْقَرْيَةِ
میں	کتاب/شاہراہ	واضح	اور	تو بیان کر	ان کے لئے	مثال	اصحاب	بستی

ع 1 13 18 وقف لازم

فِيْٓ اِمَامٍ مُّبِيْنٍ ⑬ وَاضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلًا اَصْحٰبَ الْقَرْيَةِ ۘ

ایک واضح شاہراہ میں (زیرِ زمین) محفوظ کر رکھا ہے۔ اور ان کے سامنے اصحابِ قریہ کو مثال کے طور پر پیش کر

اِذْ	جَآءَهَا	الْمُرْسَلُوْنَ	اِذْ	اَرْسَلْنَآ	اِلَيْهِمُ	اثْنَيْنِ	فَكَذَّبُوْهُمَا
جب	وہ اس کے پاس آیا	مرسلین	جب	ہم نے بھیجا	ان کی طرف	دو	پس انہوں نے ان دونوں کو جھٹلا دیا

اِذْ جَآءَهَا الْمُرْسَلُوْنَ ⑭ اِذْ اَرْسَلْنَآ اِلَيْهِمُ اثْنَيْنِ فَكَذَّبُوْهُمَا

جب اس (بستی) میں (اللہ کی طرف سے) مرسلین آئے۔ جب ہم نے ان کی طرف دو (رسول) بھیجے تو انہوں نے دونوں کو جھٹلا دیا۔

فَعَزَّزْنَا	بِثَالِثٍ	فَقَالُوْٓا	اِنَّآ	اِلَيْكُمْ	مُّرْسَلُوْنَ	قَالُوْا	مَآ	اَنْتُمْ
پس ہم نے تقویت بخشی	تیسرے سے	پس انہوں نے کہا	یقیناً ہم	تمہاری طرف	مرسلین	انہوں نے کہا	نہیں	تم (جمع)

فَعَزَّزْنَا بِثَالِثٍ فَقَالُوْٓا اِنَّآ اِلَيْكُمْ مُّرْسَلُوْنَ ⑮ قَالُوْا مَآ اَنْتُمْ

پس ہم نے تیسرے کے ذریعہ (انہیں) تقویت بخشی۔ پھر انہوں نے کہا یقیناً ہم تمہاری طرف بھیجے گئے ہیں۔ انہوں نے کہا تم

اِلَّا	بَشَرٌ	مِّثْلُنَا	وَ	مَآ	اَنْزَلَ	الرَّحْمٰنُ	مِنْ	شَيْءٍ	اِنْ	اَنْتُمْ
مگر	انسان	ہماری طرح	اور	نہیں	اس نے اتارا	رحمان	سے	چیز	نہیں	تم (جمع)

اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا ۙ وَمَآ اَنْزَلَ الرَّحْمٰنُ مِنْ شَيْءٍ ۙ اِنْ اَنْتُمْ

ہماری طرح کے بشر کے سوا کچھ نہیں اور رحمان نے کوئی چیز نہیں اتاری۔ تم تو محض

اِلَّا	تَكْذِبُوْنَ	قَالُوْا	رَبُّنَا	يَعْلَمُ	اِنَّآ	اِلَيْكُمْ	لَمُرْسَلُوْنَ
مگر	تم جھوٹ بولتے ہو	انہوں نے کہا	ہمارا ربّ	وہ جانتا ہے	یقیناً ہم	تمہاری طرف	ضرور بھیجے جانے والے

اِلَّا تَكْذِبُوْنَ (16) قَالُوْا رَبُّنَا يَعْلَمُ اِنَّآ اِلَيْكُمْ لَمُرْسَلُوْنَ (17)

جھوٹ بولتے ہو۔ انہوں نے کہا ہمارا ربّ جانتا ہے کہ یقیناً ہم تمہاری طرف بھیجے گئے ہیں۔

وَ	مَا	عَلَيْنَآ	اِلَّا	الْبَلٰغُ	الْمُبِيْنُ	قَالُوْٓا	اِنَّا	تَطَيَّرْنَا	بِكُمْ
اور	نہیں	ہم پر	مگر	پہنچا دینا	کھلا کھلا	انہوں نے کہا	یقیناً ہم	ہم نے بدشگونی لی	تم سے

وَمَا عَلَيْنَآ اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ (18) قَالُوْٓا اِنَّا تَطَيَّرْنَا بِكُمْ ۚ

اور ہم پر کھول کھول کر بات پہنچانے کے سوا کوئی ذمہ داری نہیں۔ انہوں نے کہا ہم یقیناً تم سے بدشگون لیتے ہیں۔

لَئِنْ	لَّمْ تَنْتَهُوْا	لَنَرْجُمَنَّكُمْ	وَ	لَيَمَسَّنَّكُمْ	مِّنَّا	عَذَابٌ	اَلِيْمٌ
ضرور اگر	تم باز نہ آئے	ہم ضرور تمہیں سنگسار کریں گے	اور	وہ ضرور تمہیں پہنچے گا	ہماری طرف سے	عذاب	دردناک

لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهُوْا لَنَرْجُمَنَّكُمْ وَلَيَمَسَّنَّكُمْ مِّنَّا عَذَابٌ اَلِيْمٌ (19)

اگر تم باز نہ آئے تو ہم ضرور تمہیں سنگسار کر دیں گے اور ضرور ہماری طرف سے تمہیں دردناک عذاب پہنچے گا۔

قَالُوْا	طَآئِرُكُمْ	مَّعَكُمْ	اَئِنْ	ذُكِّرْتُمْ	بَلْ	اَنْتُمْ	قَوْمٌ	مُّسْرِفُوْنَ
انہوں نے کہا	تمہاری بدشگونی	تمہارے ساتھ	کیا اگر	تم نصیحت کئے گئے	بلکہ	تم (جمع)	قوم	حد سے بڑھنے والے

قَالُوْا طَآئِرُكُمْ مَّعَكُمْ ؕ اَئِنْ ذُكِّرْتُمْ ؕ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ مُّسْرِفُوْنَ (20)

انہوں نے کہا تمہاری بدشگونی تو تمہارے ہی ساتھ ہے۔ کیا اگر تمہیں اچھی طرح نصیحت کر دی جائے (تو پھر بھی انکار کر دو گے؟)۔ حقیقت یہ ہے کہ تم تو حد سے گزر جانے والے لوگ ہو۔

وَ	جَآءَ	مِنْ	اَقْصَا	الْمَدِيْنَةِ	رَجُلٌ	يَّسْعٰى	قَالَ	يٰقَوْمِ
اور	وہ آیا	سے	دور کا کنارہ	شہر	آدمی	وہ دوڑتا ہے	اس نے کہا	اے میری قوم

وَجَآءَ مِنْ اَقْصَا الْمَدِيْنَةِ رَجُلٌ يَّسْعٰى قَالَ يٰقَوْمِ

اور شہر کے دُور کے کنارے سے ایک شخص دوڑتا ہوا آیا۔ اس نے کہا اے میری قوم!

اتَّبِعُوا	الْمُرْسَلِيْنَ	اتَّبِعُوْا	مَنْ	لَّا	يَسْـَٔلُكُمْ	اَجْرًا	وَّ	هُمْ	مُّهْتَدُوْنَ
تم پیروی کرو	بھیجے ہوئے	تم اطاعت کرو	جو	نہ	وہ تم سے مانگتا ہے	اجرت	اور	وہ	ہدایت یافتہ لوگ

اتَّبِعُوا الْمُرْسَلِيْنَ ۙ (21) اتَّبِعُوْا مَنْ لَّا يَسْـَٔلُكُمْ اَجْرًا وَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ (22)

(ان) بھیجے ہوؤں کی اطاعت کرو۔ ان کی اطاعت کرو جو تم سے کوئی اجر نہیں مانگتے اور وہ ہدایت یافتہ ہیں۔

رموز واوقاف

1- ○ یہ علامت آیت کی ہے یہاں ٹھہرنا چاہئے۔

2- م لفظِ لازم کا مختصر ہے یہاں ٹھہرنا ضروری ہے۔

3- ط لفظ مطلق کا مخفف ہے ٹھہرنا چاہئے۔

4- ج علامتِ جائز۔ ٹھہرنا نہ ٹھہرنا دونوں برابر ہیں۔

5- ز لفظ تجاوز سے لیا گیا ہے۔ مطلب یہ ہے کہ یہاں سے گزر جانا چاہئے۔

6- ص علامت وقفِ مرخّص۔ اگر تھک کر ٹھہر جائے تو رخصت ہے۔

7- صلے اَلْوَصْلُ الْاَوْلٰی کا خلاصہ ہے یعنی ملا کر پڑھنا بہتر ہے۔

8- ق علامت قِیْلَ عَلَیْهِ الْوَقْفُ کی ہے لیکن یہاں ٹھہرنا نہ چاہئے۔

9- قف صیغہ امر ہے لیکن اگر نہ ٹھہرے تو کچھ مضائقہ نہیں۔

10- سکتہ یہاں تھوڑا ٹھہرے سانس نہ توڑے۔

11- وقفہ علامت سکتۂ طویلہ کی ہے لیکن سانس نہ توڑے۔

12- لا بغیر آیت کے ہو تو ٹھہرنا جائز نہیں۔

13- جہاں دو علامتیں ہوں تو اوپر کی علامت کا اعتبار ہے۔

Waman Yaqnut

Twenty Second Part of the Holy Quran

With Urdu Split-Word and Running Translation.

ISBN: 978-1-914379-21-5

Published by Majlis Ansarullah UK

ضروری نوٹ

- اس پارہ میں قرآن کریم کا لفظی و با محاورہ ترجمہ پیش کیا جا رہا ہے۔

- لفظی ترجمہ میں ہر لفظ رنگین اور علیحدہ خانہ میں لکھا گیا ہے تا کہ ہر لفظ کا ترجمہ سمجھنے میں آسانی ہو۔

- با محاورہ ترجمہ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع رحمہ اللہ تعالیٰ کے بیان فرمودہ ترجمہ سے لیا گیا ہے۔ بعض مقامات پر یہ ممکن ہے کہ با محاورہ ترجمہ آیت کے نیچے نہ درج ہو بلکہ اگلی سطر یا اگلے صفحہ پر درج ہو۔ کیونکہ ہم نے حضرت خلیفۃ المسیح الرابع رحمہ اللہ تعالیٰ کے ترجمہ کے تسلسل اور ترتیب کو قائم رکھا ہے۔

Published by Majlis Ansarullah UK